57th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

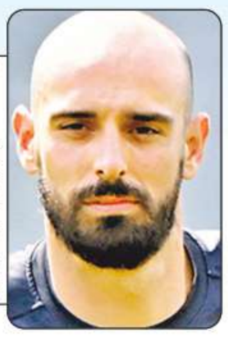

مچل سیریز کے لیے مشکوک

ویسٹ انڈیز کے خلاف میچ وننگ سنچری بنانے والے نیوزی لینڈ کے ڈیرل مچل کی کمر میں تکلیف کی وجہ سے ون ڈے سیریز کے باقی میچوں میں شرکت مشکوک ہے۔ ہیگلے اوول میں ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ون ڈے میں 119 رنز کی سنچری اسکور کرنے والے ڈیرل مچل کو میچ کے دوران کمر میں تکلیف ہوئی اور انہیں بائیں کمر پر اسکین کروانے کی ضرورت ہوگی۔ (تفصیلات اندر)

گل کو اسپتال سے ملی رخصتی

جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں گردن میں اکڑن کی شکایت کے بعد ٹیسٹ کپتان شبھمن گل کو اسپتال سے چھٹی دے دی گئی ہے۔ تاہم اگلے ہفتے گوہاٹی میں شروع ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میں ان کی شرکت ابھی بھی مشکوک ہے، کیونکہ ٹیم مینجمنٹ ان کے ورک لوڈ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی حتمی فیصلہ کرے گا۔ (تفصیلات اندر)

جلد نمبر 57 | Tuesday 18th November 2025 | ۱۸ نومبر ۲۰۲۵ بروز منگلوار بمطابق ۲۶ جمادی الاول ۱۴۴۷ | صفحات: 08 | R.N.I: 17647/69 • Vol: 57 • No. 316 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

’’آپریشن سندور‘‘ صرف ایک ٹریلر تھا/ آرمی چیف اوپندر دویدی

پاکستان دوبارہ کوئی حماقت کرتا ہے تو ہندوستان پوری تیاری کے ساتھ جواب دے گا

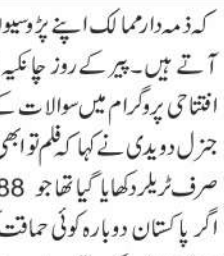

نئی دہلی/ یو این آئی/ آرمی چیف جنرل اوپیندر دویدی نے کہا ہے کہ 'آپریشن سندور 'صرف ایک ٹریلر تھا، اگر پاکستان دہشت گردی کو بڑھاوا دینے کا سلسلہ جاری رکھتا ہے تو ہندوستانی فوج اسے یہ سبق سکھانے کے لیے تیار ہے کہ ذمہ دار ممالک اپنے پڑوسیوں سے کس طرح پیش آتے ہیں۔ پیر کے روز چانکیہ ڈیفنس ڈائیلاگ کے افتتاحی پروگرام میں سوالات کے جواب دیتے ہوئے جنرل دویدی نے کہا کہ فلم تو ابھی شروع ہی نہیں ہوئی، صرف ٹریلر دکھایا گیا تھا جو 88 گھنٹوں میں ختم ہوا۔ اگر پاکستان دوبارہ کوئی حماقت کرتا ہے تو ہندوستان پوری تیاری کے ساتھ مناسب جواب دے گا۔ انہوں نے کہا کہ فوج کے لیے دہشت گرد اوران کے/ 1

وادی بھر میں ہائی الرٹ، چپے چپے پر سلامتی عملے کی تعیناتی

جنوبی، شمالی اور وسطی کشمیر میں سیکورٹی فورسز کی تعیناتی بڑھادی گئی ہے

سرینگر/ یو این آئی/ دہلی کے لال قلعہ کے نزدیک 10 نومبر کو ہوئے کار بم دھماکے اور اس کے بعد فرید آباد سے برآمد ہونے والے بھاری مقدار کے بارودی مواد نے ملک بھر میں سیکورٹی اداروں کو پہلے ہی ہائی الرٹ پر رکھا تھا، تاہم اب وادی کشمیر میں بھی سیکورٹی فورسز کو الرٹ پر رہنے کے احکامات جاری کئے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق خفیہ ایجنسیوں کی جانب سے اطلاع موصول ہونے کے بعد جنوبی، شمالی اور وسطی کشمیر میں سیکورٹی فورسز کی تعیناتی بڑھادی گئی ہے جبکہ اہم شاہراہوں پر خصوصی ناکہ پوائنٹس قائم کئے گئے ہیں جہاں پر ہر آنے جانے والے کی باریک بینی سے تلاشی لی جارہی ہیں۔ سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ موجودہ صورتحال 'فوری اور شدید چوکس رہنے' کا تقاضا کرتی ہے، اہلکاروں کو ہدایات دی گئی ہیں کہ ناکوں، روڈ اوپننگ پارٹیوں اور حساس مقامات پر کسی بھی مشکوک گاڑی کو 'انتہائی شبہ' کی نظر سے دیکھا جائے۔/ 2

سعودی عرب میں ٹینکر اور بس میں ٹکراو سے 47 عازمین عمرہ جاں بحق

حیدرآباد (بھارت) کے 44 عازمین میں 17 مرد 28 خواتین، کئی بچے اور نوزائیدہ شامل

سرینگر/ جے کے این ایس/ سعودی عرب میں پیر کی ایک خوفناک سڑک حادثے میں 20 مسلم خواتین اور 11 بچوں سمیت 45 ہندوستانی عمرہ زائرین جاں بحق ہوگئے۔ بتایا جاتا ہے کہ تقریباً 42 ہندوستانی عمرہ زائرین اس وقت جھلس کر لقمہ اجل بن گئے، جب ایک ڈیزل ٹینکر نے ہندوستانی زائرین کو لے جانے والی بس کو ٹکر ماردی۔ بعض اطلاعات کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب 46 عمرہ زائرین کو لے کر مکہ سے مدینہ جاتے ہوئے بس ایک ٹینکر سے ٹکرا گئی۔ رپورٹس بتاتی ہیں کہ تصادم کے نتیجے میں 45 ہندوستانی عمرہ زائرین ہلاک ہوئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مرنے والوں میں زیادہ تر حیدرآباد کے رہائشی تھے۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ہندوستانی عمرہ زائرین مکہ سے مدینہ جارہے تھے۔ جے کے این ایس مانٹرینگ ڈیسک کے مطابق یہ انتہائی المناک سڑک حادثہ اسوقت پیش آیا، جب پیر کی صبح مکہ سے مدینہ جانے والی مسافر بس، ایک ڈیزل ٹینکر سے ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں تقریباً 42 ہندوستانی عمرہ زائرین جاں بحق ہونے/ 3

وزیراعظم نریندر مودی کا مدینہ منورہ میں پیش آئے حادثہ پر اظہار رنج وغم

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیرِاعظم نریندر مودی نے پیر کے روز سعودی عرب کے مدینہ منورہ میں پیش آئے بس حادثے میں ہندوستانی شہریوں کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کیا۔ مکہ معظّمہ سے مدینہ منورہ جارہی زائرین کی بس ایک ڈیزل ٹینکر سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں کم از کم 42 افراد ہلاک ہوگئے۔ بتایا جارہا ہے کہ حادثے میں ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تر مہلوکین کا تعلق تلنگانہ/ 4

بھارتی عمرہ زائرین کی وفات پر وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کا گہرے دُکھ کا اِظہار

جموں/ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے سعودی عرب کے مدینہ منورہ میں بس کے ایک المناک حادثے میں ہندوستانی عمرہ زائرین کی وفات پر گہرے دُکھ کا اِظہار کیا ہے۔ اُنہوں نے جاں بحق اَفراد کے اہلِ خانہ سے دلی ہمدردی کا اِظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحتیابی و شفایابی کے لئے دُعا کی۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق حادثہ اُس وقت پیش آیا جب 46 زائرین عمرہ کو لے/ 5

وزیر داخلہ امیت شاہ کی صدارت میں شمالی زون کونسل کی میٹنگ

سب سے پہلے لال قلعے دھماکہ میں جان بحق افراد کی یاد میں ایک منٹ کی خاموشی

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا جموں وکشمیر کی ترقی کیلئے وزیر داخلہ کا شکریہ

سرینگر/ سی این آئی/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ہریانہ کے فرید آباد میں مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون کے وزیر امت شاہ کی زیر صدارت شمالی زونل کونسل کی 32 ویں میٹنگ میں شرکت کی۔ اپنے خطاب میں لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں اور وزیر داخلہ امت شاہ کی مسلسل رہنمائی سے جموں کشمیر اگست 2019 سے ترقی اور سلامتی کے محاذ پر بڑی اور نئی بلندیوں کو حاصل کر رہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جموں کشمیر سے متعلق مختلف مسائل کو حل کرنے اور اس کی ہمہ گیر ترقی کی رہنمائی کے لیے وزیر داخلہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد جموں کشمیر نے اقتصادی ترقی، سرمایہ کاری، بنیادی ڈھانچے، کنیکٹیویٹی، نچلی سطح پر جمہوریت کی مضبوطی اور نوجوانوں اور خواتین کے لیے بہتر مواقع کے حوالے سے تاریخی تبدیلی دیکھی ہے۔ سیکورٹی کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ "زیرو ٹالرنس ٹو ٹیررازم" کی پالیسی نے تشدد، پتھراو، ہڑتالوں اور مقامی بھرتیوں کو روک دیا ہے۔ نہ صرف دہشت گرد بلکہ دہشت گردی کے پورے ماحولیاتی نظام کو ختم کیا جارہا ہے۔ انہوں نے جموں کشمیر پولیس کی طرف سے پان انڈیا دہشت گردی کے نیٹ ورک کا پتہ لگانے اور اسے/ 6

بنگلہ دیشی عدالت کا شیخ حسینہ واجد کو سزائے موت کا حکم

میرے خلاف لگائے گئے الزامات جھوٹے ہیں/ شیخ حسینہ واجد

ڈھاکہ/ یو این آئی/ بنگلہ دیشی عدالت نے شیخ حسینہ واجد کو ایک اور مقدمے میں سزائے موت سنا دی اور تاحیات قید کی سزا سنائی غیر ملکی میڈیا روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق بنگلہ دیش میں انٹرنیشنل کرائم ٹریبونل کورٹ نے پیر کے روز معزول وزیراعظم شیخ حسینہ واجد کو انسانیت کے خلاف جرائم میں مجرم قرار دے دیا۔ کئی ماہ جاری رہنے والے اس مقدمے میں عدالت نے انھیں گزشتہ سال طلبہ کی قیادت میں ہونے والی بغاوت کو کچلنے کے لیے مہلک کریک ڈاون کا حکم دینے کا قصوروار ٹھہرایا۔ عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ لیک فون کال کے مطابق شیخ حسینہ نے مظاہرہ کرنے والے طلبہ کے قتل کے احکامات دیے، شیخ حسینہ نے طلبہ کے مطالبات سننے کی بجائے فسادات کو ہوا دی اور طلبہ کی تحریک کو طاقت سے دبانے کے کئی توہین آمیز اقدامات کیے۔ بنگلہ دیش کے دارالحکومت میں سابق وزیراعظم کے خلاف فیصلہ سنائے جانے کے موقع پر سینکڑوں مظاہرین جمع ہوئے۔ ڈھاکہ ٹریبیون کے مطابق فیصلے کے وقت شہر کی سڑکوں پر غیر معمولی طور پر سناٹا چھایا ہوا ہے اور اس کی وجہ حسینہ واجد کی پارٹی عوامی لیگ کی طرف سے شٹ ڈاون ہڑتال کی اپیل قرار دی جارہی ہے۔ فیصلے کے وقت 3 شریک ملزمان میں سے صرف ایک آج عدالت میں پیش ہوا ہے، سابق انسپکٹر جنرل آف پولیس چودھری عبداللہ المامون واحد ملزم ہیں جو آج عدالت میں موجود ہیں۔ چودھری نے گزشتہ سال بغاوت میں ملوث ہونے پر جولائی میں جرم قبول کیا تھا اور ریاست کے گواہ کے طور پر گواہی دی تھی۔/ 12

ہندوستان بنگلہ دیش کے عوام کے مفادات کا پابند ہے/ وزارت خارجہ

نئی دہلی/ یو این آئی/ ہندوستان نے پیر کو کہا کہ وہ سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کے بارے میں بنگلہ دیشی ٹریبونل کے فیصلے سے آگاہ ہے اور بنگلہ دیش کے عوام کے مفادات کے لیے پرعزم ہے۔ ٹریبونل کی طرف سے محترمہ حسینہ کو سنائی گئی سزا پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزارت خارجہ نے کہا کہ ہندوستان نے بین الاقوامی فوجداری ٹریبونل برائے بنگلہ دیش کی طرف سے سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کے بارے میں سنائے گئے فیصلے کا نوٹس لیا ہے۔ ایک قریبی پڑوسی ہونے کے ناطے بنگلہ دیش کے عوام کے بہترین مفادات کے لیے پرعزم ہے۔ ہم اس سمت میں سبھی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ہمیشہ مثبت روپ سے جڑرہیں گے۔

تعمیراتی مزدوروں کی بہبود کیلئے 30.14 کروڑ روپے کی منظوری

فوری منتقلی کے لیے تمام اسسٹنٹ لیبر کمشنرز کو رقم فراہم کردی گئی/ وزیراعلیٰ

جموں/ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ، جو جے اینڈ کے بلڈنگ اینڈ دیگر کنسٹرکشن ورکرز ویلفیئر بورڈ (جے کے بی او سی ڈبلیو ڈبلیو بی) کے چیئرمین بھی ہیں، نے آج بورڈ کی کلیدی فلاحی اسکیموں کے تحت اہل مستفیدین کو براہ راست آن لائن منتقلی کے لیے 30.14 کروڑ روپے کی منظوری اور جاری کی۔ رجسٹرڈ ورکرز کے بینک کھاتوں میں فوری منتقلی کے لیے تمام اسسٹنٹ لیبر کمشنرز کو رقم فراہم کر دی گئی ہے۔ اس سال جولائی میں منعقدہ JKBOCWWB کی 22 ویں میٹنگ کے دوران جاری کردہ ہدایات کو یاد کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے 'تعمیراتی کارکن' کی ایک وسیع اور زیادہ جامع تعریف کی ضرورت کو دہرایا تا کہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ تمام کمزور اور غیر منظّم شعبے کے مزدوروں کو فلاحی اقدامات کے دائرے میں لایا جائے۔ انہوں نے کوریج کو بڑھانے، کارکنوں کے لیے مالیاتی تحفظ کو مضبوط بنانے اور محنت کشوں کی بہبود کے قومی/ 10

تین روزہ آرٹیزن کارنیول کا اِنعقاد 20 نومبر سے

اہم تین روزہ ایونٹ میں وادی بھر سے زائد از 30 ماسٹر آرٹسٹ حصہ لیں گے

سرینگر/ محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈ لوم اپنے بھرپور 'اَپنے کاریگروں کو جانیں' مہم کو جاری رکھتے ہوئے تین روزہ 'آرٹیزن کارنیول' کی میزبانی کرنے کے لئے تیار ہے جو وادیٔ کشمیر کی لازوال دستکاریوں اور ثقافتی ورثے کا رنگارنگ جشن ہوگا۔ یہ کارنیول چناروں سے ڈھکے شیر کشمیر پارک سری نگر میں 20 سے 22 نومبر تک منعقد ہوگا۔ 'سول فل کشمیر' برانڈنگ اقدام کے تحت ہونے والے اس اہم تین روزہ ایونٹ میں وادی بھر سے زائد از 30 ماسٹر آرٹسٹ حصہ لیں گے جو کشمیری ہینڈی کرافٹس اور ہینڈ لوم کی بہترین مصنوعات ایک ہی چھت کے نیچے پیش کریں گے۔ محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈ لوم کشمیر کے ترجمان نے آج یہاں جاری ایک پریس بیان میں کہا کہ زائرین کو کشمیری کاریگروں کے 'سنہری ہاتھوں' سے تیار کردہ منفرد دستکاری اور ہینڈ لوم مصنوعات دیکھنے کو ملیں گی جن میں شلپ گرو، پدم شری ایوارڈ یافتگان اور نیشنل و یو ٹی ایوارڈ یافتہ فنکار شامل ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ سوزنی اور کریول کڑھائی، پشمینہ و کانی بُنائی، پیپر ماشی،/ 11

نوگام دھماکہ میں جاں بحق اہلکاروں کو کبھی نہیں بھولیں گے/ پولیس چیف

واقعے سے متاثرہ ہر خاندان کو ضروری امداد فراہم کی جائے گی

سرینگر/ سی این آئی/ جموں وکشمیر پولیس المناک دھماکے میں جاں بحق ہونے والے تمام اہلکاروں کے اہل خانہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی رہے گی کی بات کرتے ہوئے جموں کشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات نے کہا کہ ہم انہیں کبھی نہیں بھولیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ واقعے سے متاثرہ ہر خاندان کو ضروری امداد فراہم کی جائے گی۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر پولیس سربراہ نلین پربھات اور انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون وی کے بردی نے نوگام پولیس اسٹیشن دھماکے میں اپنی جان گنوانے والے پولیس اہلکاروں میں سے سینئر گریڈ کانسٹیبل اعجاز احمد میر کی غزالی آباد ایچ ایم ٹی رہائش گاہ اور ترال میں کرائم فوٹوگرافر کی رہائش گاہ کا دورہ کرکے وہاں لواحقین کی ڈھارس بندھائی اور ان سے تعزیت کی۔ اعلیٰ افسران نے دونوں کے اہل خانوں سے ملاقات کی اور محکمہ پولیس کی جانب سے تعزیت پیش کی۔ دورے کے دوران ڈی جی پی پربھات/ 7

پونچھ میں دہشت گردانہ نقل وحرکت کی اطلاع دینے پر

پولیس کی طرف سے 5 لاکھ روپے بطور انعام دینے کا اعلان

جموں/ یو این آئی/ جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ میں سیکورٹی صورتحال کے پیش نظر پولیس نے پیر کے روز دہشت گردوں یا ان کے مددگاروں کی موجودگی اور نقل وحرکت کے بارے میں مصدقہ اور قابلِ عمل اطلاعات فراہم کرنے والے افراد کے لیے 5 لاکھ روپے کے انعام کا باضابطہ اعلان کیا ہے۔ اس اقدام کو خطے میں جاری انسدادِ دہشت گردی آپریشنز کو مضبوط بنانے کی اہم کڑی قرار دیا جارہا ہے۔ پولیس کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ دہشت گردی سے متعلق کسی بھی قسم کی قابل اعتماد اطلاع فراہم کرنے والے شہری کے نام اور شناخت کو مکمل رازداری میں رکھا جائے گا۔ ترجمان نے عوام سے اپیل کی کہ وہ چوکس رہیں اور کسی بھی مشتبہ شخص، مشکوک سرگرمی، دہشت گردوں کو فراہم کی جانے والی مدد یا لاجسٹک سپورٹ کے بارے میں فوراً پولیس سے رابطہ کریں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ دہشت گردوں یا ان کے معاونین کے ٹھکانوں، رسد کے ذرائع، نقل وحرکت، ہتھیاروں کی نقل وحمل یا رابطہ سہولیات سے متعلق کسی بھی اطلاع کو نہایت اہمیت دی جائے گی۔ پولیس نے واضح کیا کہ بروقت اطلاع نہ صرف بڑی وارداتوں کو روکتی ہے/ 8

ایس ایس پی گاندربل کی جرائم اور سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت

نئے فوجداری قوانین کے فوائد کے بارے میں آگاہی کیلئے روڈ میپ

سرینگر/ یو این آئی/ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) گاندربل خلیل پوسوال نے ڈی پی او گاندربل کے کانفرنس ہال میں منعقدہ جرائم اور سیکورٹی سے متعلق ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ ایک پولیس ترجمان نے بتایا کہ میٹنگ کے دوران ایس ایس پی نے نئے فوجداری قوانین کے نفاذ پر خصوصی زور دیا اور عام لوگوں میں "نئے فوجداری قوانین' کے فوائد کے بارے میں آگاہی بڑھانے کے لئے ایک روڈ میپ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ تمام افسران کو ہدایت دی گئی کہ نئے قوانین کے دفعات کو انصاف کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے موثر طور پر استعمال میں لایا جائے۔ بیان کے مطابق ایس ایس پی نے افسران پر زور دیا کہ وہ منشیات کے ناسور کے خلاف بھرپور کوششیں کریں اور سائبر جرائم کے خلاف موثر کارروائیاں انجام دیں۔ انہوں نے زیر التوا یو اے پی اے اور این ڈی پی ایس مقدمات کے فوری اور بروقت ازالے کے لئے بھی ہدایات جاری کیں۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ میٹنگ میں شرکت کرنے والے افسران نے اپنے اپنے علاقوں کی سیکورٹی صورتحال کے بارے میں موصوف ایس ایس پی کو بریفنگ/ 9

جموں وکشمیر میں 11600 کلوگرام سڑا ہوا گوشت ضبط کیا گیا/ ایک رپورٹ

وادی کشمیر سے 7 ہزار 800 کلوگرام جبکہ سرینگر سے ہی 4200 کلوگرام سڑا ہوا گوشت ضبط کیا گیا

سرینگر/ اے پی آئی/ جموں وکشمیر میں فوڈ سیفٹی ایکٹ پر من وعن عمل کرنے کا عندیہ دیتے ہوئے فوڈ سیفٹی ڈیپارٹمنٹ نے کہا کہ جموں وکشمیر میں 11 ہزار 600 کلوگرام سڑا ہوا گوشت ضبط کیا گیا۔ 7 ہزار 800 کلوگرام وادی سے جس میں گرمائی دارالخلافہ سرینگر سے 4200 کلو گرام سڑا ہوا گوشت برآمد کیا گیا، 120 نمونے اٹھائے گئے جن میں 106 گوشت کے تھے، 14 سیمپل کو مضر صحت قرار دیا گیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر میں زائد المعیاد، مضر صحت گوشت کی خرید وفروخت کے سلسلے میں آر ٹی آئی کے تحت عبدالمجید زرگر نامی شہری نے حق اطلاعات کے تحت عرضی پیش کی اور متعلقہ ادارے سے تفصیلات مانگی کہ جموں وکشمیر میں سڑے ہوئے گوشت کے کاروبار کے سلسلے میں کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ جمع کئے گئے درخواست کے جواب میں کہا گیا ہے کہ 11 ہزار 600 کلو گرام سڑا ہوا گوشت ضبط کیا گیا، وادی کشمیر سے 7 ہزار 800 کلوگرام جبکہ گرمائی دارالخلافہ سرینگر سے ہی 4200 کلوگرام سڑا ہوا گوشت ضبط کیا گیا۔ 120 کے قریب نمونے اٹھائے گئے جن میں 106 گوشت کے تھے، 14 سیمپلوں کا جو ٹیسٹ سامنے آیا ہے اُس کے مطابق وہ مضر صحت ہیں اور ایسا گوشت جموں وکشمیر میں فروخت کرنے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ حق اطلاعات کے تحت متعلقہ محکمہ نے کہا کہ ایک اور سیمپل اٹھایا گیا ہے جس کے مطابق وادی کشمیر میں بہتر گوشت بھی فروخت کیا جارہا ہے، تاہم اس سلسلے میں بار بار معائنہ کرنے اور قصابوں، کوٹھداروں کو قواعد وضوابط پر من وعن عمل کرنے پر مجبور کرنا ہوگا۔ جانکاری فراہم کرتے ہوئے کہا گیا کہ 1430 معائنے کئے گئے، 14 لائسنس منسوخ کردی گئیں، جموں وکشمیر میں فوڈ سیفٹی محکمہ کی جانب سے ایڈوائزری جاری کردی گئی ہے جس میں ہوٹلوں، ریسٹورنٹوں، ڈابوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ قواعد ضوابط پر من وعن عمل کریں بصورت دیگر ان کے خلاف قانونی کارروائیاں عمل میں لانے سے گریز نہیں کیا جائے گا۔

’’وائٹ کالر ٹیرر ماڈیول‘‘ کیس

خود کو آگ لگانے والا ڈرائی فروٹ تاجر

زخموں کی تاب نہ لاکر چل بسا

سرینگر/ جے کے این ایس/ جنوبی کشمیر کے ایک ڈرائی فروٹ بیچنے والے، جسے پولیس نے دہشت گردی کے ماڈیول کیس کے سلسلے میں پوچھ گچھ کیلئے بیٹے کیساتھ حراست میں لینے کے بعد رہا کیا تھا، نے بعدازاں خود کو آگ لگالی تھی، یہاں کے ایک اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ جے کے این ایس کے مطابق میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ بلال احمد وانی نے اتوار کو قاضی گنڈ میں خود کو آگ لگا لی تھی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ اتوار کو دیر گئے اننت ناگ کے ایک اسپتال میں ان کی حالت خراب ہونے/ 13

کشمیر یونیورسٹی میں خواتین منیجرز کی قیادت پر قومی ورکشاپ کا انعقاد

’خواتین اب وہ کردار نبھا رہی ہیں جو کبھی ناقابلِ رسائی تھے/ وزیر سکینہ ایتو

سری نگر/ 17 نومبر// وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج یہاں کشمیر یونیورسٹی میں ’’لیڈر شپ پروگرام برائے خواتین منیجرز برائے اعلیٰ تعلیم۔ چیلنجز، مواقع اور حکمت عملی‘‘ کے موضوع پر تین روزہ قومی ورکشاپ سے خطاب کیا۔ ورکشاپ کا انعقاد یونیورسٹی کے سینٹر فار ومن سٹڈیز اینڈ ریسرچ (سی ڈبلیو ایس آر) اور انسٹی چیوٹ آف ہوم سائنس کشمیر یونیورسٹی کے اشتراک سے کیا ہے۔ وزیر تعلیم سکینہ ایتو اس موقعہ پر مہمان خصوصی تھیں۔ انہوں نے افتتاحی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اداروں کو اجتماعی طور پر کام کرنا چاہیے تاکہ خواتین کو احترام اور تعاون کا احساس ہو۔ انہوں نے کہا، ’’خواتین ایسے کرداروں میں قدم رکھ رہی ہیں جو کبھی ناقابل رسائی تھے لیکن ان کی ترقی انحصار ایسے ماحول پر منحصر ہے جہاں وہ محفوظ، سنی جانے والی اور قدر کی نگاہ سے دیکھے جانے کا احساس کریں۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ خواتین کو ان کی صلاحیتوں اور کام کے لئے پہچانا جانا چاہیے اور اعتماد کے ساتھ قیادت کی ذمہ داریاں سنبھالنے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان نے کہا یونیورسٹی مسلسل صنفی حساس تعلیمی طریقہ کار اور قیادت کے راستوں کو مضبوط بنانے کے لئے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، ’’ہمارا مقصد ایسے نظام بنانا ہے جہاں خواتین اکیڈمکس اور ایڈمنسٹریٹرز فیصلہ سازی میں مکمل طور پر حصہ لے سکیں اور بغیر کسی رکاوٹ کے قیادت کر سکیں۔‘‘ ورکشاپ کا مقصد اعلیٰ تعلیم میں خواتین منیجرز کی قیادت کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنا ہے جس۔۔۔۔/ 101

خواتین کے حقوق اور کام کی جگہ پر تحفظ کے لیے لیبر ڈیپارٹمنٹ کی ’’سیوا تھرو ایکوالیٹی‘‘ کانفرنس

صنفی مساوات، لیبر ریفارمز اور خواتین کے محفوظ و بااختیار ورک ماحول پر جامع تبادلہ خیال

سرینگر، 17 نومبر//// کاروباری اداروں میں صنفی مساوات اور خواتین کے بااختیار بنانے کے لیے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے لیبر ڈیپارٹمنٹ نے آج انسٹی ٹیوٹ آف ہوٹل مینجمنٹ، راجباغ سرینگر میں ’’سیوا تھرو ایکوالیٹی: خواتین کے حقوق اور تحفظ کے فروغ کے لیے لیبر ریفارمز‘‘ کے موضوع پر ایک روزہ کانفرنس ✕ کم ✕ ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس تقریب کی صدارت لیبر کمشنر ایس چارندیپ سنگھ نے کی، جبکہ ڈپٹی لیبر کمشنر سینٹرل مسرت ہاشم اور ڈپٹی لیبر کمشنر کشمیر نجوان نازکی بھی موجود تھے۔ کانفرنس میں ملک کی معتبر یونیورسٹیوں کے ایسوسی ایٹ پروفیسرز، آformer پسند مالکان، تجارتی یونین لیڈران، کارپوریٹ ملازمین، میڈیا نمائندگان اور لیبر ڈیپارٹمنٹ کے افسران نے شرکت کی۔ یہ کانفرنس کم ورکشاپ شرکا کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم ثابت ہوئی، جہاں خواتین کے حقوق اور کام کی جگہ کے تحفظ سے متعلق حالیہ لیبر ریفارمز کے بارے میں بیداری، صلاحیت سازی اور تفصیلی مباحثے کا انعقاد کیا گیا۔ تکنیکی سیشنز میں مختلف قانون سازی اور پالیسی اقدامات پر روشنی ڈالی گئی، جن میں میٹرنٹی بینیفٹ ایکٹ، جنسی ہراسانی کی روک تھام کا POSH ایکٹ، فیکٹریز ایکٹ کی جدید دفعات، ایکول ریموزیشن ایکٹ اور جموں وکشمیر شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ (ریگولیشن آف ایمپلائمنٹ اینڈ کنڈیشنز آف سروس) ایکٹ 2025 شامل تھے۔ تقریب سے خطاب۔۔۔۔/ 102

وزیر اعلیٰ نے 32 ویں شمالی زونل کونسل اجلاس میں

جموں وکشمیر کے ترقیاتی وژن کو اجاگر کیا

فرید آباد 17 نومبر// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج ہریانہ کے فرید آباد میں منعقد ہونے والے شمالی زونل کونسل (این زیڈ سی) کے 32 ویں اجلاس میں شرکت کی۔ اجلاس کی صدارت وزیر داخلہ اور وزیر برائے کوآپریشن مسٹر امت شاہ نے کی۔ شمالی زون کونسل میں ہریانہ، ہماچل پردیش، پنجاب، راجستھان، دہلی، جموں وکشمیر، لداخ اور چندی گڑھ ریاستیں اور یوٹیز شامل ہیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے حکومت کے مشن یووا کے آغاز کو اجاگر کیا، جو تعلیم کے شعبے کو مضبوط بنانے، کھیلوں کے انفراسٹرکچر کو وسعت دینے اور جموں وکشمیر میں ایک مضبوط کاروباری ماحولیاتی نظام کو فروغ دینے پر مرکوز ہے۔ وزیر اعلیٰ نے مرکز کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے جاری مالی تعاون برقرار رکھا ہے۔۔۔۔/ 105

مدینہ منورہ میں المناک سڑک حادثے پر نیشنل کانفرنس کا اظہارِ رنج

ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرحومین کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی

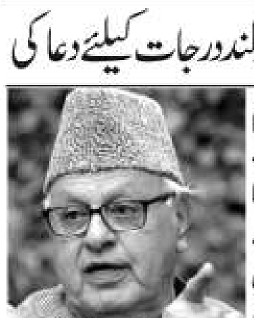

سرینگر// صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے سعودی عرب کے مدینہ منورہ میں تلنگانہ سے تعلق رکھنے والے عمرہ عازمین کو لے جانے والی بس کے المناک حادثہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس المناک حادثے میں جاں بحق ہوئے 42 عازمین کے سوگوار خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ انہوں نے مرحومین کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بڈگام میں پیش آئے دلخراش سڑک حادثے میں 4 افراد کے لقمہ اجل بن جانے پر زبردست رنج والم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے حادثے میں لقمہ اجل بنے افراد کے اہل خانہ اور لواحقین کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے لقمہ اجل بنے کے لواحقین کو یہ صدمہ عظیم برداشت کرنے کیلئے اللہ سے دعا مانگی۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ وہ زخمی ہوئے افراد کو بہتر سے بہتر علاج ومعالجہ یقینی بنائے اور لقمہ اجل بنے افراد کے پسماندگان کے حق میں ایکس گریشیا ریلیف فراہم کی جائے۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال، صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے بھی اس دلدوز سڑک حادثے گہرے صدمے کا اظہار کیا۔۔۔/ 104

اپوزیشن لیڈر سنیل شرما کا اُجالا سگنس اسپتال کا دورہ

نوگام پولیس اسٹیشن دھماکے میں زخمی افراد کی عیادت

سب ہیڈ لائن: زخمیوں کی جلد صحتیابی کی دعا، مکمل امداد کی یقین دہانی ’’ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے حفاظتی نظام مضبوط بنایا جائے‘‘ ترجمہ شدہ خبر: جموں، 17 نومبر 2025: اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے آج اُجالا سگنس اسپتال، سرینگر کا دورہ کیا تاکہ نوگام پولیس اسٹیشن میں پیش آئے حادثاتی دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کی خیریت دریافت کی جا سکے۔ اس واقعے میں کئی افراد زخمی ہوئے تھے، اور شرما کا یہ دورہ ان کے حوصلے بلند کرنے اور مکمل تعاون کی یقین دہانی کے لیے تھا۔ اسپتال پہنچنے پر سنیل شرما نے زخمیوں سے ملاقات کی، ان کے تیمارداروں سے بات چیت کی اور طبی عملے سے چوٹوں کی نوعیت اور علاج کے بارے میں تفصیلی بریفنگ حاصل کی۔ انہوں نے ڈاکٹروں، نرسوں اور میڈیکل اسٹاف کی مسلسل محنت اور بہترین علاج فراہم کرنے کی کوششوں کی ستائش کی۔ شرما نے زخمیوں کی جلد اور مکمل صحتیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ۔۔۔۔/ 103

ڈویژنل کمشنر کشمیر کا گورو تیغ بہادر جی کی تقریبات کی تیاریوں کا جائزہ

گرودوارہ چھٹی پادشاہی میں بجلی، ٹریفک، طبی سہولیات کو یقینی بنانے کی ہدایت

سرینگر، 17 نومبر//// ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشل گرگ نے آج ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو کے ہمراہ گرودوارہ رینا واری کا دورہ کیا اور گورو تیغ بہادر جی کی 350 ویں شہادت کی مناسبت سے منعقد ہونے والی تقریب کی تیاریوں کا موقع پر جائزہ لیا۔ یہ مرکزی تقریب گرودوارہ چھٹی پادشاہی، سرینگر میں منعقد ہونے والی ہے۔ دورے کے دوران ڈویژنل کمشنر نے مختلف محکموں کے افسران کے ساتھ تفصیلی میٹنگ منعقد کی تاکہ سول، ٹریفک اور سیکورٹی سے متعلق انتظامات کا جائزہ لیا جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ تقریب کے تمام ایونٹس کے دوران بجلی کی بلاخلل فراہمی کو یقینی بنایا جائے، زائرین کے لیے پینے کے پانی اور صفائی کی موثر سہولیات مہیا کی جائیں، جبکہ طبی خدمات اور۔۔۔۔/ 107

حافظ اور حکیم خاندانوں کیساتھ

ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا اظہارِ تعزیت

سرینگر// صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پارٹی کے بزرگ رکن اور سابق نائب زون صدر الحاج حکیم حفیظ اللہ ساکن آستان پورہ راولپورہ کی نیک سیرت اور پارسا اہلیہ محترمہ اور معروف ماہر تعلیم و ڈائریکٹر شاہین پبلک سکول گندرپورہ حافظ شکیل احمد کی والدہ محترمہ (زوجہ مرحوم علی محمد حافظ) کے انتقال پر گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس سانحہ ارتحال پر مرحومین کی جنتی نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور کابینہ وزیر سکینہ ایتو نے حافظ شکیل احمد کیساتھ ٹیلی فون پر رابطہ کر کے تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ پارٹی کے مقامی ایم ایل اے حاجی مبارک گل نے بھی حافظ خانوادے کی ڈھارس بندھائی، اس موقعے پر مرحومہ کے حق میں دعائے مغفرت اور۔۔۔۔/ 106

جاوید رانا نے مینڈھر میں کلیدی شہری وسیاحتی منصوبوں کا آغاز کیا

کہا، حکومت دُور دراز اور پسماندہ علاقوں کی مساوی ترقی کیلئے پُرعزم ہے

مینڈھر/ 17 نومبر// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج مینڈھر خطے میں شہری بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، رابطہ سہولیات کو بہتر کرنے اور ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دینے کے لئے متعدد اہم ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھا۔ وزیر موصوف نے مینڈھر ٹاؤن ڈرینج اَپ گریڈیشن پروجیکٹ کے پہلے مرحلے کا آغاز کیا جس کی لاگت 50 لاکھ روپے ہے۔ یہ بڑا منصوبہ یوٹی کیپکس بجٹ کے تحت 10.15 کروڑ روپے کی مجموعی سکیم کا حصہ ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ قصبے کے نکاسی آب نظام کو جدید بنائے گا، صفائی ستھرائی کو بہتر کرے گا، سیلاب سے نمٹنے کی صلاحیت میں اضافہ کرے گا اور عوامی صحت کے معیار کو بلند کرے گا جو عوامی سہولیات کی بروقت اور معیاری تکمیل کے لئے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اُنہوں نے 12 ویں کلومیٹر سے محلہ پھمرہ زیارت تک نئی تعمیر شدہ سڑک کا بھی افتتاح کیا جو نبارڈ فنڈنگ کے تحت 319.91 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ سڑک مقامی باشندوں کے سفر کو آسان بنائے گی، دُور دراز بستیوں تک رَسائی بہتر کرے گی اور زیارت تک کے لئے رابطے کو مضبوط بنائے گی۔ اُنہوں نے عمل آوری ایجنسی کی سراہنا کی اور افسران کو ہدایت دی کہ سڑک کی طویل مدتی دیرپائی کے لئے مناسب مینٹیننس یقینی بنائیں۔ وزیر جاوید رانا نے اس بات کا اعادہ کیا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت۔۔۔/ 108

سرینگر انتظامیہ کا نوگام سانحہ میں جان بحق اہلکاروں کیلئے تعزیتی اجتماع

ڈپٹی کمشنر و عملہ نے ریونیو، پولیس اہلکاروں اور شہری کی شہادت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا

سرینگر، 17 نومبر//// سرینگر ضلعی انتظامیہ نے پیر کے روز ڈی سی آفس میں ایک پُرسوز تعزیتی اجلاس منعقد کیا، جس میں ناؤگام میں جمعہ کی شام ڈیوٹی کے دوران پیش آئے المناک حادثاتی دھماکے میں جان بحق ہونے والے نو افراد کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ جاں بحق افراد میں نائب تحصیلدار مظفر احمد خان اور ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے سہیل احمد، ATHER سمیت پولیس اہلکار، ایف ایس ایل کا ایک اہلکار اور ایک شہری شامل تھے۔ اجلاس کے آغاز میں قیمتی جانوں کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر سرینگر، اکشے لابرو، دیگر سینئر افسران اور تمام ملازمین نے تعزیتی اجلاس میں شرکت کی اور مرحومین کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی۔ اس موقع پر ڈی سی نے کہا کہ۔۔۔۔/ 111

نیشنل کانفرنس اعلیٰ سطحی وفد نے نوگام دھماکے میں

جاں بحق ہوئے افراد کے لواحقین ڈھارس بندھائی

سرینگر// نیشنل کانفرنس کے ایک اعلیٰ سطحی وفد پارٹی کے سینئر لیڈر اور وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کی قیادت میں آج قمرواری اور ایچ ایم ٹی جا کر وہاں نوگام حادثاتی دھماکے میں جاں بحق ہوئے کانسٹیبل شوکت احمد شیخ ولد غلام نبی شیخ ساکنہ قمرواری اور ہیڈ کانسٹیبل اعجاز افضل میر ولد محمد افضل میر ساکن ایچ ایم ٹی کے گھروں کو جا کر تعزیت پرسی کی اور ڈھارس بندھائی۔ انہوں نے مرحومین کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کئے اور سوگوار خاندان کیساتھ شریک غم ہونیکا اظہار کیا۔ انہوں نے پارٹی قیادت کی طرف سے بھی تعزیت کا اظہار کیا۔ وفد میں صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، ضلع صدر پیر آفاق احمد اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ اس سے قبل ناصر اسلم وانی، ایڈوکیٹ شوکت احمد میر اور ایم ایل اے چھانہ پورہ مشتاق گورو نے اوجالا ہسپتال۔۔۔۔/ 110

ڈی سی بارہمولہ نے پی ایم سوریا گھر اسکیم کی عمل آوری کا جائزہ لیا

تکنیکی منظوریوں اور زمینی سطح پر پیش رفت تیز کرنے کی ہدایت

بارہمولہ، 17 نومبر//// ڈپٹی کمشنر بارہمولہ، مینگا شرپا نے آج اپنے دفتر میں ایک اجلاس کی صدارت کی تاکہ ضلع میں پی ایم سوریا گھر (مفت بجلی یوجنا) اسکیم کی عمل آوری کا تفصیلی جائزہ لیا جا سکے۔ اجلاس میں پاور ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ سمیت متعلقہ محکموں کے افسران شریک ہوئے۔ میٹنگ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے اس اہم اسکیم کی بروقت اور موثر عمل آوری پر زور دیا، جو اہل خانہ کو شمسی توانائی کے ذریعے مفت بجلی فراہم کرنے کے مقصد سے شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ مستحقین کے اندراج کے عمل کو تیز کیا جائے، بیداری مہمات کو وسعت دی جائے اور تکنیکی منظوریوں کی تکمیل میں تاخیر نہ ہونے دی جائے۔ ڈی سی نے تمام محکموں کے درمیان قریبی تال میل برقرار رکھنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ رکاوٹیں دور کرنے اور اسکیم کی زمینی سطح پر موثر پیش رفت کے لیے۔۔۔۔/ 109

ڈی ایس ٹی نے جے کے ایس ٹی آئی سی کے ایس آر اِی پی کے تحت

37 جدید تحقیقی منصوبوں کی منظوری دی، سیکرٹری نے صوبے کشمیر کے منصوبوں کا جائزہ لیا

سری نگر/ 17 نومبر// سیکرٹری نے محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری نے آج سری نگر میں کشمیر صوبے کے معروف علمی و تحقیقی اداروں کے 37 پرنسپل انویسٹی گیٹروں کے ساتھ ایک ورکشاپ کی صدارت کی۔ اس ورکشاپ میں جے اینڈ کے سائنس، ٹیکنالوجی اینڈ انوویشن کونسل (جے کے ایس ٹی آئی سی) کے تحت نافذ کئے جانے والے سپانسرڈ ریسرچ اینڈ ایکسٹینشن پروگرام (ایس آر ای پی) 2025 کے راؤنڈ 1 کے منتخب پروجیکٹ انویسٹی گیٹرز کی تفصیلی پرزنٹیشنز شامل تھیں۔ کشمیر صوبے کے لئے 37 منظور شدہ منصوبے جن کی سرمایہ کاری 5 کروڑ 15 لاکھ روپے سے زائد ہے، پانچ سٹریٹجک ریسرچ کلسٹرز میں تقسیم کئے گئے ہیں جو خطے کو درپیش اہم چیلنجوں کو حل کرنے اور عوامی خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے تیار کئے گئے ہیں۔ 16 ممتاز اداروں کے پرنسپل انویسٹی گیٹرز نے اپنے تحقیقاتی طریقہ کار، پائلٹ ڈیمونسٹریشن حکمت عملی اور متوقع کمیونٹی اثرات سیکرٹری کے سامنے پیش کئے۔ کشمیر صوبے سے حصہ لینے والے اداروں میں۔۔۔۔/ 112

ڈی سی بانڈی پورہ نے کی ڈی ایل آئی سی اجلاس کی صدارت

مشن یووا کے تحت 74 معاملات منظور

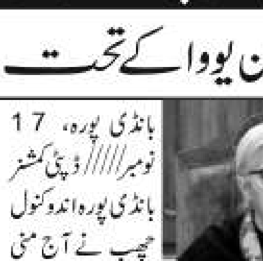

بانڈی پورہ، 17 نومبر//// ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ اندو کنول چِبھ نے آج منی سیکریٹریٹ میں ڈسٹرکٹ لیول امپلیمنٹیشن کمیٹی (DLIC) کے اجلاس کی صدارت کی، جس میں مشن یووا کے تحت موصولہ کیسوں کا جائزہ لیا گیا اور منظوری دی گئی۔ اجلاس میں کمیٹی کے سامنے 98 کیس رکھے گئے۔ تفصیلی جانچ کے بعد 74 کیس منظور کیے گئے، جبکہ باقی کیس متعلقہ محکموں کو مزید تصدیق اور مکمل فزیبلٹی رپورٹس کی فراہمی کے لیے واپس بھیجے گئے۔ اجلاس کے دوران مشن یووا کے تحت ضلع کی مجموعی پیش رفت، بینکوں کو بھیجے گئے کیسوں، منظور شدہ، تقسیم شدہ اور مسترد کیسوں کی صورتحال کا بھی باریک بینی سے جائزہ لیا گیا، تاکہ نچلی سطح پر پروگرام کے موثر نفاذ کا اندازہ لگایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ تمام کیسوں کی سخت جانچ پڑتال یقینی بنائی جائے، تاکہ منظوری کے عمل میں شفافیت اور جوابدہی برقرار رہے۔ انہوں نے چیف سیکریٹری کی ہدایات دہراتے ہوئے کہا کہ مشن یووا کے تحت ترجیح بحال شدہ نوجوانوں اور دہشت گردی سے متاثرہ افراد کو دی جائے، تاکہ ان کے لیے پائیدار روزگار کے مواقع پیدا ہوں۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے بینک حکام کو ہدایت دی کہ تمام مسترد شدہ کیسوں کا وجوہات سمیت جائزہ لیا جائے۔۔۔۔/ 113

شوپیان ڈی ایل ایس اے کی ضلع بھر میں معمر شہریوں کی فلاح پر آگاہی مہم

شوپیان، 17 نومبر//// ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) شوپیان نے آج ضلع کے مختلف پانچ مقامات پر والدین اور معمر شہریوں کی نگہداشت وفلاح ایکٹ 2007 کے حوالے سے آگاہی پروگرام منعقد کیے۔ مرکزی پروگرام سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ شوپیان کے اشتراک سے ٹاؤن ہال شوپیان میں منعقد ہوا۔ ان پروگراموں کا انعقاد چیئرمین ڈی ایل ایس اے شوپیان، محمود احمد چودھری، اور سیکریٹری ڈی ایل ایس اے شوپیان، مدثر فاروق کی رہنمائی میں کیا گیا۔ ان کا مقصد معمر شہریوں کو ان کے قانونی حقوق، فلاحی اسکیموں اور متعلقہ قوانین کے بارے میں معلومات فراہم کرنا تھا۔ چیف ایل اے ڈی سی شوپیان۔۔۔/ 114

سرینگر ٹائمز

18 نومبر 2025ء بروز منگلوار

ٹریفک، ایمبولینس اور فائر سروس معاملہ نازک اور فکر انگیز

ایک وہ بھی زمانہ تھا کہ جب وادی کشمیر سے دربار موکے تحت سرکاری دفاتر جموں منتقل ہوا کرتے تھے تو وادی کشمیر میں ٹریفک کا سڑکوں پر دباؤ کافی حد تک کم ہوا کرتا تھا۔عوامی اور تجارتی حلقے اس تبدیلی پر اطمینان کا اظہار بھی کیا کرتے تھے مگر آج وہ صورتحال نہیں ہے ۔دربار موہوجائے یا نہ ہوجائے وادی کشمیر میں ٹریفک کی زبردست آمدورفت اور نقل وحرکت کے نتیجہ میں وقفے وقفے کے بعد طویل ٹریفک جام سے پتہ نہیں چل سکتا کہ دربار مو سے اس پر کوئی فرق پڑا ہے۔

آج سرینگر گاڑیوں سے بھر گیا ہے اور اس کا اثر باقی اضلاع پر بھی پڑ گیا ہے۔گاڑیوں کی تعداد میں بے پناہ اضافہ کے نتیجہ میں مالکان کو اپنی گاڑیاں پارک کرنے کیلئے جگہ دستیاب نہیں ،لوگ گاڑیاں خرید رہے ہیں مگر یہ نہیں سوچ رہے ہیں کہ خرید کر کہاں رکھیں ۔گھر وں میں جب آنگن ہی نہ ہوں یا نہ ہونے کے برابر ہوں تو گاڑیاں کہاں رکھی جائیں ۔اس لئے آس پاس کی گلیوں اور سڑکوں کے کناروں پر جگہیں تلاش کر کے جوں توں کر کے کام نکالا جاتا ہے۔مگر اس دوران ہمسایوں اور دیگر گاڑیوں کے مالکان کے ساتھ لڑائی جھگڑے پر نوبت آتی ہے۔ٹریفک کو کنٹرول کرنے کیلئے دورِ حاضر میں ایک بہت بڑا دفتر تو قائم ہے اور اس میں بے شمار ملازم ،اہلکار، انسپکٹر اور نہ جانے کون کون سے اعلیٰ اور ادنیٰ آفیسر چوبیس گھنٹے کام پر لگے رہنے کا دعویٰ کرتے ہیں ،مگر جب زمین کا جائزہ لیتے ہیں ،گاریوں میں سفر تکلیف دہ اور طویل بن جاتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ ٹریفک کو کنٹرول کرنے کا دعویٰ کرنیوالے کتنے بے بس ہو چکے ہوتے ہیں۔وقت کے حکمرانوں نے ٹریفک جام کو روکنے کیلئے درجنوں فلائی اوور تعمیر کئے ۔سڑکوں کو کشادہ کیا گیا ۔نئے نئے پل وجود میں لائے گئے پارکنگ کیلئے پلاٹ بنواتے گئے یہاں تک کہ دور جدید کے تقاضوں کے مطابق ٹریفک سگنل کا سسٹم رائج کیا گیا لیکن اتنی ساری سہولیات کے باوجود جب حقائق سامنے دیکھتے ہیں تو زبردست مایوسی ہوتی ہے ۔گاڑیوں کی غیر معمولی تعداد سے جہاں پارکنگ کیلئے مسائل پیدا ہوگئے ہیں وہاں پولیوشن کے خطرات کا سامنا ہے۔ملک کی باقی ریاستوں کے لوگ جب سیاح بن کر یہاں سیرو تفریح کرنے اور چھٹیاں گزارنے کیلئے آتے ہیں تو سرینگر میں گاڑیوں کی بے پناہ تعداد سے پیدا شدہ سنگین صورت دیکھ کر تو یہ اندازہ کرنا دُشوار سمجھتے ہیں کہ وہ روئے زمین پر جنت کے ٹکڑے پر آگئے ہیں یا کلکتہ ،ممبئی یا دہلی ٹریفک کا نظارہ دیکھ رہے ہیں ۔گاڑیوں کی خرید و فروخت کو روکنا بے شک مشکل ہے۔گاڑیاں بکنے کیلئے بنتی ہیں اور گاڑیوں کے ذریعہ سفر کو آسان اور مختصر وقت میں طے کیا جاسکتا ہے ۔مگر جب یہ ساری سہولیات مصیبت کا باعث بن جائیں تو پھر گاڑیوں میں سفر کرنا کیوں ضروری بن جائے گا ۔اب اگر ٹریفک کو مناسب ڈھنگ سے کنٹرول کیا جاتا اور ٹریفک سگنل 24 گھنٹے بلا روکاوٹ چالو رکھنے کے معقول انتظامات ہوتے تو گاڑیوں کی بے پناہ تعداد سے پیدا شدہ سنگین صورتحال کو برداشت کرنے کی کوشش کی جاتی مگر جگہ جگہ وقفہ وقفہ کے بعد ٹریفک جام سے تو اب فائر سروس کی گاڑیوں کو جائے واردات پر اور نازک مریضوں کو ہسپتال تک لے جانا بھی خطرے سے خالی نہیں رہ گیا ۔اس معاملہ کا سخت اور سنجیدہ نوٹس لینے کی کوشش نہ کی گئی تو نتائج کے خراب نکلنے میں کوئی شک باقی نہیں رہے گا۔

سردیوں میں کمروں کی مناسب ہواداری

.........عبدالمجید راتھر

سردیوں کا موسم اپنے ساتھ ٹھنڈی ہوائیں، برف باری اور گھروں میں گرم رکھنے کے مختلف انتظامات لے کر آتا ہے۔ ہیٹر، بخاری، گیزر، بلیور اور یہاں تک کہ کانگڑی جیسے روایتی ذرائع سردی سے نجات دیتے ہیں، مگر ان کے ساتھ بعض خطرات بھی جڑے ہوتے ہیں جن میں سب سے بڑا خطرہ کمروں میں ہوا کی کمی ہے۔ مناسب وینٹی لیشن نہ ہوتو نہ صرف آکسیجن کی مقدار کم ہوتی ہے بلکہ کاربن مونو آکسائیڈ جیسی زہریلی گیسوں کا جمع ہونا جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔ اسی لیے سردیوں کے مہینوں میں جہاں ہم گرم رہنے کے طریقوں پر دھیان دیتے ہیں، وہیں کمروں کی ہوا داری کو بھی یکساں اہمیت دینا ناگزیر ہے۔

> **سخت سردی میں اکثر گھروں میں گیس بخاری یا گیزر کا استعمال بڑھ جاتا ہے۔ یہ آلات اگر ہوا دار ماحول میں نہ چلائے جائیں تو انتہائی خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔ خاص طور پر ایل پی جی ہیٹر یا کیروسین بخاری جیسے آلات جلنے کے دوران کاربن مونو آکسائیڈ پیدا کرتے ہیں۔**

سردیوں میں سب سے عام مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ لوگ ٹھنڈ سے بچنے کے لیے دروازے اور کھڑکیاں مکمل طور پر بند رکھتے ہیں۔ یہ فطری عمل ہے، مگر اگر یہی بندش گھنٹوں تک جاری رہے تو کمرے میں ہوا کا تبادلہ رک جاتا ہے۔ انسانی سانس، ہیٹنگ آلات اور جلنے والے ایندھن مل کر آکسیجن استعمال کرتے ہیں اور اس کے بدلے میں نقصان دہ گیسیں خارج ہوتی ہیں۔ آکسیجن کی کمی تھکاوٹ، نیند آوری، سر میں درد، متلی اور سانس لینے میں دشواری جیسی علامات پیدا کرتی ہے۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہے تو بے ہوشی اور یہاں تک کہ اموات بھی واقع ہوجاتی ہیں۔

سخت سردی میں اکثر گھروں میں گیس بخاری یا گیزر کا استعمال بڑھ جاتا ہے۔ یہ آلات اگر ہوادار ماحول میں نہ چلائے جائیں تو انتہائی خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔ خاص طور پر ایل پی جی ہیٹر یا کیروسین بخاری جیسے آلات جلنے کے دوران کاربن مونو آکسائیڈ پیدا کرتے ہیں۔ یہ گیس بغیر رنگ اور بغیر بو کے ہوتی ہے، اس لیے انسان کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ وہ آہستہ آہستہ اس زہر کو سانس کے ذریعے اپنے جسم میں لے رہا ہے۔ اسی لیے دنیا بھر میں کاربن مونو آکسائیڈ کو "خاموش قاتل" کہا جاتا ہے۔ کشمیر اور شمالی علاقوں میں کانگڑی کا استعمال سردیوں کا لازمی حصہ سمجھا جاتا ہے، مگر یاد رکھنا ضروری ہے کہ جلتے ہوئے انگارے بھی آکسیجن کا استعمال کرتے ہیں اور دھواں خارج کرتے ہیں۔ اگر کمرہ بند ہوتو یہ دھواں صحت کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ اسی طرح لکڑی یا کوئلہ جلا کر کمرہ گرم کرنے کی کوشش بھی انتہائی خطرناک ہے، کیونکہ ایسے ماحول میں زہریلی گیسیں تیزی سے جمع ہوجاتی ہیں۔

ان تمام خطرات سے بچنے کا سب سے مؤثر طریقہ کمروں میں مناسب وینٹی لیشن ہے۔ وینٹی لیشن سے مراد کمرے میں تازہ ہوا کا اندر آنا اور باسی ہوا کا باہر جانا ہے۔ یہ عمل صرف کھڑکیاں کھولنے سے نہیں ہوتا بلکہ اس کے لیے ایک منظم طریقہ کار اختیار کرنا چاہیے۔ سردیوں میں روزانہ کم از کم دو سے تین بار پانچ سے دس منٹ کے لیے کھڑکیاں کھول دیں۔ اس دوران اگرچہ کمرے میں ٹھنڈک محسوس ہوگی مگر مجموعی طور پر صحت کے لیے یا گھر کے محفوظ رہنے کے لیے یہ عمل بے حد ضروری ہے۔

اگر کمرہ ایسا ہے جس میں مستقل طور پر ہیٹر چل رہا ہوتا ہے، تو وہاں کم از کم ایک کھڑکی یا وینٹیلیٹر کو ہمیشہ تھوڑا سا کھلا رکھنا چاہیے۔ یہ معمولی سا خلا بھی آکسیجن کا تبادلہ برقرار رکھتا ہے۔ اگر گھر میں ایگزاسٹ فین موجود ہوتو اسے وقفے وقفے سے چلانا فائدہ مند ہے۔ جدید گھروں میں بعض لوگ ایئر پیوریفائر کا استعمال بھی کرتے ہیں، مگر یاد رہے کہ پیوریفائر ہوا کو صاف تو کرتا ہے مگر تازہ آکسیجن پیدا نہیں کرتا، اس لیے کھڑکی کھولنا پھر بھی ضروری ہے۔ گیس گیزرز کو باتھ روم میں چلانا خاص طور پر خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ باتھ روم چھوٹا اور بند ہوتا ہے جہاں گیسوں کا جمع ہونا زیادہ تیزی سے ہوتا ہے۔ اسی لیے ماہرین ہمیشہ مشورہ دیتے ہیں کہ گیزر باتھ روم کے اندر نصب نہ کریں یا کم از کم وافر وینٹی لیشن کو یقینی بنائیں۔ غسل کے دوران چکر آنا، سینے میں گھبراہٹ اور سانس پھولنا اس بات کی علامت ہے کہ ہوا کا بہاؤ مناسب نہیں۔

ایسی صورت میں فوراً دروازہ کھولنا اور باہر تازہ ہوا لینا ضروری ہے۔ بعض لوگ سردی کے باعث سونے سے پہلے ہیٹر یا بخاری کو پوری رات کے لیے آن چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ عادت انتہائی خطرناک ہے۔ سونے کے دوران جسم گہری نیند میں ہوتا ہے اور خطرے کی علامات محسوس نہیں کر پاتا۔ اگر آکسیجن کم ہو جائے یا کاربن مونو آکسائیڈ جمع ہوجائے تو انسان خاموشی سے بے ہوش ہوسکتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہیٹر یا بخاری صرف کمرہ گرم کرنے کے لیے استعمال کریں اور سونے سے پہلے اسے مکمل طور پر بند کردیں۔ اگر ضرورت ہوتو بجلی کے محفوظ ہیٹر استعمال کریں جن میں آکسیجن کم نہیں ہوتی۔

گھروں میں چھوٹے بچوں اور بزرگوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ ان کا سانس کا نظام زیادہ حساس ہوتا ہے اور انہیں کم آکسیجن یا دھوئیں کے اثرات جلد محسوس ہوتے ہیں۔ اسی لیے ایسے کمروں میں جہاں بچے سو رہے ہوں یا بزرگ آرام کر رہے ہوں، کسی بھی طرح کی بخاری یا کھلے شعلے کا استعمال نہ کریں۔

آخر میں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ گرم رہنے کا بہترین اور محفوظ طریقہ صرف ہیٹر پر انحصار کرنا نہیں بلکہ مناسب لباس، کمبل، موٹے پردے اور فرش پر کارپٹ یا دری کا استعمال بھی گھر کو گرم رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ اگر گھر کی دیواریں اور کھڑکیاں اچھی طرح بند اور محفوظ ہوں تو باہر کی سردی کم اندر آتی ہے اور ہیٹر پر کم انحصار ہوتا ہے۔

سردیوں کے موسم میں اگر ہم تھوڑی سی احتیاط کریں، کمروں کی وینٹی لیشن کا خیال رکھیں، ہیٹر کا استعمال ذمہ داری سے کریں اور تازہ ہوا کو اپنی ترجیح بنائیں تو ہم نہ صرف اپنے گھر والوں کی صحت کا تحفظ کر سکتے ہیں بلکہ کئی ممکنہ حادثات سے بھی بچ سکتے ہیں۔ گرم رہنا ضروری ہے، مگر محفوظ رہنا اس سے کہیں زیادہ اہم ہے۔

سردیوں میں مالٹا کھانے کے حیرت انگیز فوائد

.........شازیہ امین

سردیوں کا موسم اپنے ساتھ ایسی غذائیں لے کر آتا ہے جو نہ صرف جسم کو گرم رکھتی ہیں بلکہ قوتِ مدافعت بھی بڑھاتی ہیں۔ انہی میں سے ایک موسمِ سرما کا مشہور، پسندیدہ اور بے حد غذائیت سے بھرپور پھل مالٹا ہے۔ مالٹا نہ صرف ذائقے میں لذیذ ہوتا ہے بلکہ اپنی بے شمار طبی اور غذائی خصوصیات کے باعث سردیوں میں جسم کو کئی بیماریوں سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ وٹامنز، معدنیات اور اینٹی آکسیڈنٹس سے بھرپور یہ پھل بلاشبہ "سردیوں کا قدرتی حفاظتی ٹانک" ہے۔ آیئے جانتے ہیں کہ سردیوں میں مالٹا کھانا کیوں ضروری ہے اور یہ ہماری صحت کو کس طرح فائدہ پہنچاتا ہے۔

سب سے پہلے، مالٹا وٹامن سی کا بہترین قدرتی ذریعہ ہے، جو سردیوں میں خاص طور پر اہم سمجھا جاتا ہے۔ سردیوں کا موسم چونکہ فلو، زکام، کھانسی اور گلے کے انفیکشن کا موسم ہوتا ہے، اس لیے جسم کو ایسے غذائی اجزاء کی ضرورت ہوتی ہے جو قوتِ مدافعت کو مضبوط بنائیں۔ وٹامن سی جسم میں سفید خون کے خلیوں کی کارکردگی کو بہتر بناتا ہے، جس سے آپ کا جسم جراثیم اور وائرس کے خلاف زیادہ مؤثر طریقے سے لڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو افراد موسمِ سرما میں مالٹا باقاعدگی سے کھاتے ہیں، وہ عام طور پر موسمی بیماریوں سے نسبتاً زیادہ محفوظ رہتے ہیں۔

مالٹا جسم کو ہائیڈریٹ بھی رکھتا ہے۔ اگرچہ سردیوں میں پیاس کم لگتی ہے مگر جسم کو پانی کی ضرورت سال بھر رہتی ہے۔ سردیوں میں لوگ پانی کم پیتے ہیں جس سے جسم میں نمی کی کمی پیدا ہوسکتی ہے۔ مالٹا اپنے اندر موجود 80 فیصد سے زائد پانی کی بدولت جسم میں نمی کا توازن برقرار رکھتا ہے اور جلد کو خشک ہونے سے بچاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مالٹا جلد کی خوبصورتی اور اس کی تروتازگی برقرار رکھنے کے لیے بھی بے حد مفید ہے۔

جلد کی بات ہو تو مالٹا جلد کو قدرتی گلو اور صحت بخشتا ہے۔ اس میں موجود وٹامن سی کولیجن کی پیداوار بڑھاتا ہے، جو جلد کو مضبوط اور روشن بناتا ہے۔ سردیوں میں جلد اکثر کھردری، بے رونق اور خشک ہو جاتی ہے۔ ایسے میں مالٹا کھانے سے نہ صرف جلد کی نمی برقرار رہتی ہے بلکہ چہرے پر قدرتی چمک آتی ہے۔ اس کے علاوہ مالٹا کے رس یا اس کے چھلکے سے بنائے گئے ماسک بھی جلد کی صفائی کے لیے بہترین سمجھے جاتے ہیں۔

سردیوں میں اکثر لوگوں کو بھاری اور چکنائی والی غذائیں کھانے کا رجحان ہوتا ہے، جس سے وزن بڑھنے کا خدشہ پیدا ہوتا ہے۔ مگر خوش قسمتی سے مالٹا کم کیلوری اور زیادہ فائبر رکھنے والا پھل ہے۔ اس کا استعمال پیٹ کو دیر تک بھرے ہونے کا احساس دلاتا ہے، جس سے بے جا کھانے سے بچت ہوتی ہے۔ فائبر نظامِ ہاضمہ کو بھی بہتر بناتا ہے اور قبض جیسے مسائل سے نجات دیتا ہے، جو سردیوں میں عام ہیں۔ اس لیے مالٹا وزن کم کرنے والوں کے لیے بھی بہترین غذا ہے۔

دل کی صحت کے لیے بھی مالٹا بے حد مفید ہے۔ اس میں موجود پوٹاشیم خون کے دوران کو بہتر بناتا ہے اور بلڈ پریشر کو متوازن رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ سردیوں میں بلڈ پریشر بڑھنے کے واقعات زیادہ دیکھنے میں آتے ہیں، ایسی صورت میں مالٹا دل کی کارکردگی کو بہتر بنا کر دل کے دورے یا فالج کے خدشے کو کم کرتا ہے۔ مالٹا میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس بدن میں موجود فری ریڈیکلز کو ختم کرتے ہیں، جو دل کی کمزوری اور شریانوں کے بند ہونے کی اہم وجہ سمجھے جاتے ہیں۔

مالٹا آنکھوں کے لیے بھی مفید ہے کیونکہ اس میں وٹامن اے اور دیگر اینٹی آکسیڈنٹس پائے جاتے ہیں۔ سردیوں میں دھوپ کم ہونے کے باعث اکثر لوگوں کی آنکھوں میں خشکی یا کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ مالٹا کھانے سے آنکھوں کی نمی برقرار رہتی ہے اور بینائی مضبوط ہوتی ہے۔

اگر قوتِ مدافعت کی بات کی جائے تو مالٹا میں موجود فلیوانوئیڈز اور اینٹی آکسیڈنٹس جسم میں سوزش کے خلاف دفاعی نظام کو مضبوط کرتے ہیں۔ یہ فائدہ خاص طور پر ان لوگوں کے لیے زیادہ اہم ہے جو سردیوں میں سانس کی بیماریوں جیسے دمہ یا برونکائٹس کا شکار ہوتے ہیں۔ مالٹا کے استعمال سے پھیپھڑوں کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے اور سانس کی نالیوں میں سوزش کم ہوتی ہے۔

سردیوں میں ہڈیوں اور جوڑوں کا درد بھی بڑھ جاتا ہے۔ مالٹا میں موجود وٹامن سی نہ صرف بیماریوں سے بچاتا ہے بلکہ ہڈیوں اور جوڑوں کو مضبوط بنانے میں بھی کردار ادا کرتا ہے۔ وٹامن سی جسم میں کیلشیم جذب کرنے کی صلاحیت بڑھاتا ہے، جس سے ہڈیاں مضبوط بنتی ہیں۔ اگر آپ روزانہ ایک مالٹا کھائیں تو سردیوں میں گٹھیا یا گھٹنوں کے درد میں بھی کمی محسوس ہوسکتی ہے۔

حاملہ خواتین کے لیے بھی مالٹا نہایت مفید ہے۔ اس میں موجود فولک ایسڈ بچے کی نشوونما کے لیے ضروری ہے اور ماں کی صحت کو بھی بہتر بناتا ہے۔ یہ خون کی کمی دور کرنے میں مدد دیتا ہے اور ذہنی تھکاوٹ کم کرتا ہے، جو سردیوں میں زیادہ ہوتی ہے۔

مالٹا نہ صرف غذائی لحاظ سے فائدہ مند ہے بلکہ اس کی خوشبو ذہنی تناؤ کم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مالٹے کی خوشبو موڈ بہتر کرتی ہے، ذہنی دباؤ کم کرتی ہے اور اعصاب کو پرسکون بناتی ہے۔ سردیوں میں جب دھوپ کم ہو اور دن چھوٹے ہو جائیں، تو اکثر لوگوں میں سستی اور اداسی بڑھ جاتی ہے۔ مالٹا کھانے یا اس کا جوس پینے سے ذہنی تازگی محسوس ہوتی ہے۔

آئرن کی کمی والے افراد کے لیے بھی مالٹا بہترین پھل ہے۔ وٹامن سی جسم میں آئرن کے جذب ہونے کی صلاحیت بڑھاتا ہے، جس سے خون کی کمی کے مسائل میں بہتری آتی ہے۔ سردیوں میں جسم کا خون گاڑھا ہونے لگتا ہے، ایسے میں مالٹا خون کو صاف رکھتا ہے اور دورانِ خون بہتر بناتا ہے۔

آخر میں یہ بات ذہن نشین کر لینا چاہیے کہ سردیوں میں مالٹا کھانا صرف ایک ذائقہ یا لطف نہیں بلکہ صحت کی حفاظت بھی ہے۔ چاہے صبح کے ناشتے میں کھائیں، دوپہر کے کھانے کے بعد یا شام کے وقت، مالٹا ہر وقت فائدہ مند ہے۔ بچوں سے لے کر بزرگوں تک ہر عمر کے افراد اس کے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

سردیوں میں جب جسم کو اضافی توانائی، بہتر قوتِ مدافعت اور بیماریوں سے دفاع کی ضرورت ہوتی ہے، مالٹا ایک قدرتی ڈھال ثابت ہوتا ہے۔ اسے اپنی روزمرہ غذا کا حصہ بنائیں اور اس کے بے شمار فوائد سے لطف اٹھائیں۔ یہ چھوٹا سا پھل اپنے اندر صحت کا ایک بڑا خزانہ لیے ہوئے ہے، جو سردیوں کے سخت موسم میں آپ کو تندرست، توانا اور محفوظ رکھتا ہے۔

خبر و نظر

لیہہ لداخ میں زلزلے کے ہلکے جھٹکے

یو این آئی// مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ کے ضلع لیہہ میں دوران شب زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کیے گئے ۔تاہم کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے ۔ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3.7 ریکارڈ کی گئی جبکہ اس کی زیر زمین گہرائی 10 کلو میٹر تھی۔نیشنل سینٹر فار سیسمالوجی کے مطابق لیہہ میں اتوار اور پیر کی درمیانی شب 3 بجکر 15 منٹ پر زلزلہ آیا۔انہوں نے کہا کہ ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 3.7 ریکارڈ کی گئی جبکہ اس کی زیر زمین گہرائی ایک کلو میٹر تھی۔

ہندوستانی قونصل خانہ میں کنٹرول روم کا قیام

یو این آئی// سعودی عرب میں پیش آئے حادثہ کے واقعہ کے سلسلہ میں جدہ میں ہندوستانی قونصل خانہ نے بیان جاری کیا ہے ۔اس بیان میں کہا گیا ہے کہ مدینہ کے قریب گزشتہ شب عمرہ زائرین کی بس کے المناک حادثہ کے بعد ہندوستانی قونصل خانہ جدہ میں 24x7 کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے ۔ہیلپ لائن کے رابطہ نمبر یہ ہیں: 8002440003 :ٹول فری، 00966122614093، 00966126614276، 00966556122301 (واٹس ایپ)۔

قونصل خانہ نے متاثرہ خاندانوں سے گہری تعزیت کا اظہار کیا ہے ۔ریاض میں ہندوستانی سفارت خانہ اور جدہ میں قونصل خانہ سعودی وزارتِ حج وعمرہ اور دیگر مقامی حکام سے مسلسل رابطہ میں ہیں۔عمرہ آپریٹرس سے بھی رابطہ برقرار رکھا جارہا ہے۔

سنیل شرما کی زخمی ہوئے افراد کی عیادت

یو این آئی/// جموں وکشمیر اسمبلی میں لیڈر آف اپوزیشن اور بی جے پی کے سینئر لیڈر سنیل شرما پیر کو یہاں اچا ہسپتال پہنچے اور وہاں نوگام پولیس اسٹیشن میں ہوئے حادثاتی دھماکے میں زخمی ہونے والوں کی عیادت کی اور ان کی خیر وعافیت دریافت کی۔اس دوران بی جے پی جموں وکشمیر یونٹ کے سابق صدر رویندر رینہ ان کے ہمراہ تھے ۔ذرائع نے بتایا کہ لیڈر آف اپوزیشن نے زخمیوں کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور انہیں اس مشکل وقت میں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

انہوں نے کہا کہ سنیل شرما نے اس المناک واقعہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد اور مکمل صحتیابی کی دعا کی۔انہوں نے اس حادثاتی دھماکے میں جاں بحق ہونے والوں کے اہلخانہ کے ساتھ بھی دلی تعزیت کا اظہار کیا۔واضح رہے کہ نوگام پولیس اسٹیشن میں جمعہ کی شام دیر گئے ایک حادثاتی دھماکے میں 9 افراد کی موت جبکہ 32 دیگر زخمی ہوگئے ۔زخمیوں میں 27 پولیس اہلکار، 2 ریونیو اہلکار اور نزدیکی علاقوں کے 3 شہری شامل تھے۔

’’نوگام پولیس اسٹیشن دھماکہ جامع تحقیقات ضروری‘‘ آغا سید روح اللہ

یو این آئی/// نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمان اور معروف شیعہ لیڈر آغا سید روح اللہ نے پیر کو نوگام پولیس اسٹیشن میں پیش آئے حادثاتی دھماکے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس واقعے کی جامع، شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات ناگزیر ہیں تاکہ اس المناک حادثے کی اصل وجہ سامنے آئے اور ذمہ داری طے کی جا سکے ۔انہوں نے کہا کہ وہ زخمی اہلکاروں کی عیادت کے لیے سرینگر کے ایک نجی اسپتال گئے جہاں انہوں نے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔

میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا: ’ضرورت اس بات کی ہے کہ اس حادثاتی دھماکے کے پس منظر میں مکمل تحقیقات کی جائیں، یہ ثابت کیا جائے کہ آیا یہ واقعی ایک حادثہ تھا جیسا کہ سرکاری طور پر کہا جا رہا ہے، اور اگر یہ ثابت ہو جائے کہ یہ حادثہ ہی تھا تو پھر جن لوگوں کی غفلت اس سانحے کا سبب بنی، انہیں جوابدہ بنایا جائے ۔‘ آغا روح اللہ نے الزام لگایا کہ نوگام واقعے میں سنگین نوعیت کی غفلت برتی گئی، جس کا خمیازہ 9 اہلکاروں کی جانوں کے ضیاع کی صورت میں بھگتنا پڑا۔

انہوں نے کہا کہ: ’انتہائی حساس اور شدید نوعیت کا دھماکہ خیز مواد ایسی رہائشی آبادی میں منتقل کیا گیا جہاں اس کی ہینڈلنگ انتہائی غیر پیشہ ورانہ طریقے سے کی گئی۔ یہ بہت بڑا سوال ہے کہ بغیر ماہرین کی نگرانی ایسے مواد کو کیوں اور کیسے استعمال کیا گیا؟‘ انہوں نے مزید کہا کہ جائیداد کا نقصان تو پورا کیا جا سکتا ہے لیکن انسانی جانوں کا نقصان ناقابلِ تلافی ہے، اور یہ زخم متاثرہ خاندانوں کو زندگی بھر سہنا پڑے گا۔ بی جے پی کی جانب سے سیاسی فائدہ اٹھانے کے الزام پر روح اللہ نے کہا کہ وادی میں کسی نے بھی اس واقعے پر جلد بازی میں کوئی رائے قائم نہیں کی۔

انہوں نے کہا کہ کشمیر میں ہر دہشت گردانہ واقعے یا حادثے کے بعد یہاں کے لوگوں کو نشانہ بنانے کی روایت افسوسناک ہے۔ ’آپ نے دیکھا کہ دہلی میں ایک واقعہ ہوا تو فوراً کشمیریوں کو نشانہ بنایا گیا۔ پہلگام حملے میں کشمیریوں چاہے مسلمان ہوں یا غیر مسلم سب نے سڑکوں پر نکل کر مذمت کی، مگر بی جے پی نے اسے بھی سیاسی رنگ دینے کی کوشش کی۔

’ایک سوال کے جواب میں روح اللہ نے ’وائٹ کالر ٹیرر ماڈیول ‘ کیس میں ڈاکٹروں کی پوچھ گچھ پر کہا کہ تحقیقات تو ضروری ہیں، لیکن بے گناہوں کو ہراساں نہ کیا جائے ۔صرف وہ لوگ سزا کے مستحق ہیں جو واقعی ملوث ہیں۔ لیکن تحقیقات مکمل ہونے سے پہلے کسی کے بارے میں نتیجہ اخذ کرنا ناانصافی ہے۔ جامع تحقیقات کا مطالبہ دہراتے ہوئے روح اللہ نے کہا: ’اگر یہ واقعی حادثہ تھا تو پھر یہ کیسے ہوا؟ کس کی غفلت تھی؟ کس نے حساس مواد کو غلط طریقے سے ہینڈل کیا؟ ان تمام سوالات کے جواب قوم جاننا چاہتی ہے ۔‘ انہوں نے حکومت اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ متاثرہ اہل خانہ کو مکمل انصاف دینے کے لیے اس معاملے میں شفافیت اور پیشہ ورانہ طریقہ کار کو یقینی بنایا جائے۔

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201020009927 was on the name of my late Father Mr. Abdul Rashid Gosani who passed away on 5th March, 2024. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Executive Engineer PDD, Dalgate Srinagar within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Ejaz Rashid Gosani R/o H.No. 93 Vakil Colony

PUBLIC NOTICE

I Fida Hussain Bhat S/o Ghulam Ali Bhat R/o Budgam Tehsil and District Budgam, wants to submit that I am the resident of UT of J&K. and I am not affiliated with any political party till date and further I understand that any false declaration may lead to cancellation of my nomination and appropriate disciplinary action.

IN THE COURT OF EXECUTIVE MAGISTRATE 1ST CLASS PANTHACHOWK

In the case of: Parveza Akhter W/o Mohammad Ramzan Mir R/o Lasjan Tehsil Pantha Chowk District Srinagar (Applicant).

V/s

Registrar Births & Deaths, BDO Srinagar/Khonmoh (Non-Applicant).

Notice to Public At Large

Whereas, the above titled petition is under process in this court, seeking direction therein to the non-applicant for registration of Date of Birth particulars of applicant's daughter namely Saika Jan D/o Mohammad Ramzan Mir R/o Lasjan as 16.04.2010 at Home at Lasjan.

Whereas, through the medium of this proclamation, the public at large is informed that in case, any one has any objection in issuance of direction with respect the registration of birth particulars of the applicant's daughter, he shall file the same before this court in person or through counsel within 07 days from the date of the registration of issuance of this publication. If the date fixed is declared holiday, the matter will be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this office on 17.11.2025

Executive Magistrate 1st Class, Pantha chowk

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE GENERAL MANAGER DISTRICT INDUSTRIES CENTRE, SRINAGAR

Near Petrol Pump Bagh-i-Ali Mardan Khan, Srinagar - 190011
Email ID: gmdic-srinagar@jk.gov.in
TEL/FAX: 0194-2427478

Public Notice

M/s S.A Enterprises I/E Khunmoh Srinagar formally registered with this office under No. 01/003/09600/PMT/MSME dated.24-08-2024 for the line of activity "Manufacturing of copper utensils by way of hand tools" as proprietorship concern of Mr. Sayar Ahmad S/o Ghulam Rasool Bartha R/o Kukar Masjid Malaratta S.R. Gunj Srinagar

Now the promoter of the unit intends to transfer of lease hold rights to Najeeb Afzal Shah S/o Mohd Afzal Shah R/o Rawathpora Baghat Near MET School Sanatnagar Srinagar and incoming promoter further intends to establish a new unit for the activity of "Manufacture of corrugated Card Board Boxes" under name and style of M/s Himalayan Packers after due de-registration of existing unit viz.. M/s S.A Enterprises I/E Khunmoh Srinagar

Any person having any objection for above mentioned changes shall report to the office of General Manager. District Industries Centre. Srinagar within a period of 07 days from the date of publication of this notice. failing which no objection shall be entertained

Sd/-General Manager
District Industries Centre, Srinagar

DIPK:-8199/25
DIP Dated: 17/11/2025

GOVT. OF JAMMU & KASHMIR

SRINAGAR MUNICIPAL CORPORATION
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER LEFT RIVER WORKS DIVISION

P h. No. 0 194-2458118

Corrigendum

Corrigendum to NIT No.43 of 2025-26 for S.No.01.

Please read the special Condition No. as Contractors participate in macadam tenders must have to upload an affidavit/ agreement stating from where the key constructional material are to be provided for macadamization works (The affidavit/ agreement is duly authenticated by First Class Magistrate) with any of the HMPO (Hot Mix Plant Owner) who possesses the Materials/ Machinery for Macadam Works.

Also, if any Contractor participate in tenders while he is the Owner of (HMP) must have to upload an affidavit, stating that he is the Owner of (HMP) "duly authenticated by First Class Magistrate", any Contractor fail to upload the Affidavit/ agreement as per clause will be summarily rejected.

Rest all shall remain same.

Sd/- Er. Nisar Ahmad Wangoo,
EXECUTIVE ENGINEER,
LEFT RIVER WORKS DIVISION,
SRINAGAR MUNICIPAL CORPORATION.

DIPK:NB:2491/25
DIP Dated: 17.11.2025

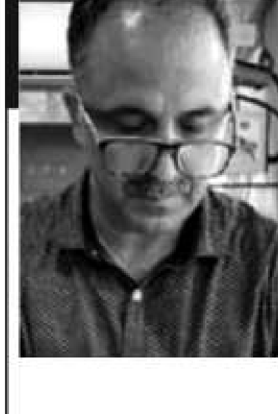

فاروق احمد بٹ انتقال کر گئے

یہ خبر انتہائی دکھ کے ساتھ دی جاتی ہے کہ فاروق احمد بٹ ولد مرحوم غلام احمد بٹ ساکن گپکار نشاط سری نگر حال اپر برین نشاط میں 17 نومبر 2025، بروز سوموار کو مختصر علالت کے بعد اس دارفانی سے رحلت کر گئے۔ إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُون ۔ مرحوم خوش اخلاق شریف النفس، نیک سیرت، بااخلاق، غریب پرور اور صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔

اللہ سبحان وتعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین

اس سلسلے میں مرحوم کی اجتماعی فاتحہ خوانی 20 نومبر 2025، بروز جمعرات صبح 7.45 بجے اُن کے آبائی مقبرہ گرکار نشاط سری نگر میں انجام دی جائے گی۔

سوگواران
خرم فاروق، بٹ فیملی

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0202010004207 and Installation No. 40466-R1 was on the name of Mohd Ramzan Patloo S/o Abdul Ahad Patloo. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact Sub Division Rajbagh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Name change Mehraj ul Din Patloo S/o Mohammad Ramzan Patloo

PUBLIC NOTICE

I JAVAID AHMAD BHAT S/o Ghulam Qadir Bhat R/o Shatteng, Srinagar, Kashmir, J&K UT wants to submit that I am a real and legal owner of Scooty bearing No. JK01AT-0324. I lost my registration Certificate of my above-mentioned soooty on 16-11-2025 at my residential house. Now I intend to obtain a duplicate of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, TLMD-VI(6), BEMINA, SRINAGAR

TeleNo: 0194-2492429 Fax: 0194-2492429

EXTENSION-II

e-NIT No: TLMD-VI/09 of 2025-26 Dated: 13/10/2025

Name of the work: Relocation of 132kV CVT's at 480MVA 220/132kV & 100MVA 132/33kV Grid Station Delina.

Corrigendum title: Extension of bid submission dates for NIT in view of request of prospective bidders to participate in the said tender.

Bids not accompanied with CDR/DD shall not be entertained for techno-commercial evaluation.

CRITICAL DATES AFTER CORRIGENDUM:

S. No.	Description	Revised Date & Time
1.	e-Bid submission **(end)** date & time (Submission supporting documents in PDF formats).	01-12-2025 (1200 hrs)
2.	Online Techno-Commercial e-Bid opening date and time.	02-12-2025 (1200 hrs)
3.	Venue of opening of Techno-Commercial Bids.	Office of the Executive Engineer, TLMD-VI, Bemina, Srinagar
4.	Cost of e-Bid document (to be submitted in the form of DD/Online Payment Pledged to Executive Engineer, TLMD-VI, JKPTCL Bemina Srinagar).	Rs. 1000/-
5.	Cost of EMD (in the form of CDR/DD)	Rs. 540000 - pledged to Executive Engineer, TLMD-VI, Bemina, Srinagar.

All other terms and conditions shall remain same as per attached SBD, BOQ and other documents uploaded on site.

Sd/- Executive Engineer
TLMD-VI, Bemina Sgr.

DIPK:-NB-2495/25 DIP Dated: 17/11/2025

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER REW DIVISION PULWAMA

NOTICE INVITING TENDERS

e- NIT No. 130/2025-26 Dated 14-11-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, Of Union Territory of JandK, e-tenders (In Single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with UT of JandK Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works: -

Call 1st

S. No.	Name of the Work	Block	Estimated /Adv. Cost (In lacs)	Cost of tender docum ents (In Rupees)	EMD (in %)	Class of Contra -ctor	Time of compl-etion	Major head
1.	Construction of Community Sanitary Complex near Masjid Sharief Khan Mohalla Gang Pati Gulshanpora	Aripal	3.00	200/=	2%	DEE	30 Days	SBM G
2.	Construction of Community Sanitary Complex near Masjid e Ahle Hadees at Panchayat Halqa Kangan	Pulwama	3.00	200/=	2%	DEE	30 Days	SBM G

Position of A/A: - Accorded Position of T/S: - Accorded

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates.

1.	Date of Issue of Tender Notice	14-11-2025
2.	Online Bid submission Start Date	14-11-2025 from 06:55 PM
3.	Online Bid Submission End Date	21-11-2025 up to 06:55 PM
4.	Date and time of opening of Online Bids	22-11-2025 at 09:00 AM or any convenient day In the office of the Executive Engineer REW Pulwama
5.	Note: - Fee Receipt and EMD shall be deposited after the financial bids opened. Incase The original Tender Document Fee Receipt and EMD is not Deposited within 5 days after the Financial Bids Opened for all responsive bidders Who have participated online, the Department shall take action as per Rules.	

Special Condition 01:

Only the eligible contractors of respective Panchayat Halqa shall take part in the tendering process for works under District Capex with Advertised Cost 3.0 Lacs or below for District Capex works only. Bidders must upload any document viz residential certificate/ Adhar Card/ Ration Card/Electricity Bill showing panchayat name, as residence proof that he/she is residing the respective Panchayat Halqa (Applicable for DEE Class contractors in call Ist only).

SC02: - Contractors Strictly not eligible

The Bidders who had participated in 2023-24/2024-25 and has not completed the works within stipulated time frame/who had left the work midway/ who had not started/taken up the works are strictly not eligible.

Any such participation may lead to cancellation of their bid and No claim shall be entertained in this regard.

Conditions for Bidders:

Every Participating supplier/contractor to mandatorily disclose the Bank Account No. which is linked with their GSTIN at the time of bid submission. No Payment shall be released by Govt. Deptt./Agency to any other Bank Account except the one linked with GST Registered number of the Successful bidder. As per Circular No. 01 (Adm) FD of 2025 Dated 08/07/2025 issued by Govt. of JandK Finance Department Civil Secretariat Jammu/Srinagar.

1. As per Government Order No. 238-F of 2021 Dated 07-09-2021, in case of inadequate response to a tender, participation from adjoining Panchayats will be permitted (i.e in 2nd call of tendering preceding condition will be applied).

2.Contractors who failed to execute the allotted work/works during the previous financial year (2024-25) are not eligible for-tendering for the current financial year (2025-26).

3. Any Bidder who will go down more than 10% of Advertised Cost shall upload the Additional Security online in shape of CDR/FDR during tendering process as per Unbalance Bid Table mentioned in NIT at S. No 09 (Non uploading of Additional Security will let to the rejection of the tender).

4. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer REW Division Pulwama (Tender receiving authority).

5. In Addition to Earnest Money Deposit (Bid Security), the 1st lowest Bidder has to produce an amount equal to 5% of allotted cost as Performance Security in the shape of CDR/FDR within 05 days before fixation of contract. The EMD (Bid Security/Earnest money) of 2% of advertised cost of successful bidder shall be released after receipt of 5% Performance Security, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.

Sd/- Executive Engineer REW Division Pulwama

DIPK:-8173/25 DIP Dated: 17/11/2025

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL & HOSPITALS DIVISION BARAMULLA

Ee-mail, id, xenmhd.bla@jk.gov.in

Tender Notice Inviting e-Tender

NIT No: M&HDB/TS/2025-26/62/3204-11 Date: 15-11-2025

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Jammu & Kashmir UT, Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla, invites online e-bids in Two Cover system on Percentage wise basisfrom experienced firms Registered with J&K Govt., PWD, Department through JKPWDOMSfor the below mentioned work:

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs. in Lacs)	Cost of T/Doc. (In Rupees)	Time of Completion (in days)	Earnest Money Deposit
1.	Design, Supply, Installation, Testing and Commissioning and allied works of Effluent Treatment Plant of 5 KLD capacity based on MBBR technology at Sub District Hospital Uri	20.00	1000.00	30 days	40000/-

Note: -
* Project Authority: - Mission Director NHM, J&K.
* AAA: -Administrative Approval accorded by Mission Director NHM, J&K vide No. SHS/J&K/NHM/FMG/C-7611176/13871-85 Dated: - 24-10-2025
* Technical Sanction: - Technical Sanction Accorded by Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla vide No. M&HDB/TS/32 of 11/2025 Dated: - 11-11-2025.
* Executing Agency: - Executive Engineer, Mechanical & Hospitals Division Baramulla.

1.	Date of issue of Tender Notice	15-11-2025 (18:00 Hrs)
2.	Period of downloading of the bidding document	15-11-2025 (18:15 Hrs)
3	Bid Submission Start Date	15-11-2025 (18:30 Hrs)
4	Date/Time for Clarification	19-11-2025 to 24-11-2025 (11:00 to 14:00 hrs)
5.	Bid Submission End Date	01-12-2025 (18:55 Hrs)
6.	Date of Opening of Cover 1st	02-12-2025 (13:00 Hrs)

The bidders are required to submit their offers in two (02) covers.

Cover-I shall contain: Scanned copies of following documents:

01.	Tender Fee	Rs. 1000.00 (Rupees One Thousand Only) in shape of e-Challan / e-receipt / online Bank transfer acknowledgement including m-Pay Delight+, to be uploaded with each online bid pledged to Executive Engineer Mechanical & Hospitals Division Baramulla. Tender ID to be written also on the voucher. Bank: J&K Bank. Branch: T.P Baramulla. IFSC Code: JAKAOTEHSIL Account No.: 0213010200000051.
02.	EMD	Earnest money deposit in shape of CDR/FDR pledged to Executive Engineer M&HD Baramulla. The bidders have to upload documentary proof (scanned copies) of earnest money deposit @2% of the estimated cost in shape of FDR/CDR from a Nationalized/Scheduled Bank pledged to Executive Engineer M&HD, Baramulla. In case of unsuccessful bidder, the EMD shall be released immediately after the opening of Price Bid and in case of successful bidder the same shall be released after submission of Performance Guarantee by him in the shape of CDR/FDR/BG carrying validity as per clause '21' of Annexure 'A' to the NIT.
03.	Terms & Conditions	Scanned copy of the Annexure "A"& "B" duly accepted by the bidder.
04.	Scope of work Specifications	Scanned copy of the Annexure "C" duly accepted by the bidder.
05.	Technical Specifications	Scanned copy of the Annexure "D" duly accepted by the bidder.
06.	List of Civil works	Scanned copy of the Annexure "E" duly accepted by the bidder.
07.	Drawings	Scanned copy of the Drawings Annexure "G" duly accepted by the bidder.
08.	Tax Registration	Registration Certificate of Sales Tax Department quoting GST Number.
09.	GST / Latest GST clearance certificate	Scanned copies of PAN Card / GST Registration / Latest GST clearance certificate or acknowledgement of latest returns.
10.	Non - Blacklisting Declaration	Undertaking as per Annexure "F" that the bidder has not been blacklisted or debarred by any department
11.	Experience	The Bidder Shall submit documentary proof of having successfully executed similar nature of work amounting to 80% of the estimated cost in single contract or 50% of the estimated cost in two contracts each or 40% of the estimated cost in three contracts in any Govt./Semi Govt./Autonomous institutions alongwith Satisfactory Performance Certificate issued by a competent authority not below the rank of Executive Engineer shall be considered.
12.	Financial Turnover	Average Annual financial turnover of the bidder during the last three (03) years, ending March, 2024 shall not be less than 200% of the estimated / advertised cost of the instant work duly certified by a registered Chartered Accountant with proper UDIN number for the issued certificate.
13.	Other Documents to be uploaded	Design / Layout and Brochures of offered model of ETP, Technical Data Sheet etc. should meet with the advertized parameters / Specification of the work advertized in this NIT.
14.	Contractor Registration	Scanned copy of valid Contractor Registration on JKPWDOMS of PWD J&K.

Note:-

¢ The successful bidder has to furnish EMD document physically to the Divisional office alongwith fee receipt within three days from the date of opening price bid, without which his bid shall not be accepted for further processing of contract in his favour.

¢ Bidders / Firms shall refrain from uploading irrelevant documents.

¢ Contractor/ Firm shall upload the contact / communication details separately on single page.

A. Cover-II shall contain:

01. Price bid, as per BOQ uploaded by this department. In no case, financial bid will be accepted in physical form.

02. The bids for the work shall remain valid for 180 days and the contract shall be valid for one complete year, starting from the date of allotment of the said contract.

03. The complete bidding process will be online.

04. The Financial bid of only qualifying bidders shall be opened online in the Office of the Executive Engineer M&HD Baramulla after evaluation of technical bid and decision thereof.

05. Bidder shall be penalized as per tender conditions if they withdraw their bid during the period of bid validity or make any modifications in the terms and conditions of the bid.

06. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually. The BOQ downloaded should be used for filling the rate below %age inclusive of all taxes and it should be saved with the same name as it contains.

07. The cost of tender documents is non-refundable and the tender shall in no case be accepted if submitted by any firm other than the purchaser.

08. Any tender found to have been submitted by the firm by furnishing false information to the department shall be cancelled and the firm shall be penalized as and when it comes to the notice of the Department even during the currency of the contract. The department reserves the right to debar /blacklist such firm(s).

09. Conditional tenders shall not be entertained.

10. Unbalanced Bid: In case bid of the lowest bidder is found unbalanced, the successful bidder shall have to produce additional performance security in shape of CDR/FDR/ Bank Guarantee within 07 days after opening of price bid as per the Circular directives of the J&K U.T Finance Department issued vide No. FD-Code/441/2021-22-158; Dated: - 08.08.2025 and relevant clauses of J&K (PWD) Engineering Manual 2020.

11. Bidders / Firms shall mandatorily disclose GST-linked Bank Account Number as per the Circular directives of the J&K U.T Finance Department issued vide Circular No. 01 (Adm) FD of 2025; Dated: - 08.07.2025

12. The tenders should be addressed to the Executive Engineer M&HD Baramulla.

DIPK: -8184/25
DIP Dated: 17/12/2025

Sd/-Executive Engineer
Mechanical & Hospitals Division Baramulla

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER IRRIGATION DIVISION OMPORA BUDGAM.

(Email ID: mehrajudrat.8531@jk.gov.in

e-NIT.No. 14 oF 11/2025

For and on behalf of the LT. Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir e-tenders on percentage basis are invited from approved and eligible contractors Registered with Union Territory of J&K Govt.

S. No	Name of work	Estt. Cost of work amount in lacs	Performance security @ 3%	Time of comple -tion	Class of contr -act	Cost of tender docu -ment	Head of account
1	Restoration of Saida khul by way of crate protection work to supply channel, main canal and removal of accumulated shoal.	3.95	11850/-	20 Days	DEE	400/-	UT Capex (DMRRR)
2	Restoration of offtake/ supply channel and main Ranger canal by way of crate protection and removal of accumulated shoal/ shingle	2.00	6000/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
3	Restoration of Kanir canal by way of providing crates to supply channel and removal of accumulated silt/ shoal	2.00	6000/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
4	Restoration of Batiwudar canal by way of crate protection wall	3.54	10620/-	20 Days	DEE	400/-	UT Capex (DMRRR)
5	Restoration of Badipora Gam khul by way of crate protection work and removal of accumulated silt/ shoal	2.01	6030/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
6	Restoration of Chattergam canal by way of crate protection work and removal of accumulated silt/ shoal	2.00	6000/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
7	Restoration of Wathora canal by way of providing crates and removal of accumulated shoal	2.03	6090/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
8	Restoration of off take and supply channel of Humhama canal at Kokerauger by way of crate work.	2.00	6000/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
9	Restoration of Harval canal at Banderpora by way of crate protection works.	2.00	6000/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
10	Restoration by way of crate protection work resectioning on main Khanchi canal d/s of Karpora Dam at RD 11000mtrs.	2.05	6150/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
11	Restoration of escape channel by way of crate protection work on main Khanchi canal at Nagbal RD 0 m	2.00	6000/-	20 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)
12	Restoration of spillway channel of Yourmarg Reservoir by way of RCC bed treatment.	4.93	14790/-	30 Days	DEE	500/-	UT Capex (DMRRR)
13	Restoration of breached spot on Lani canal in village Dooru at Rd 10800 mtr by way of crate protection work and shoal clearance	2.03	6090/-	10 Days	DEE	200/-	UT Capex (DMRRR)

No of works Advertised: 13 (Thirteen)
Position of Funds (Budgetary provision).
Position of Technical Sanction Accorded.
Position of Administrative Approval Accorded.

The NIT consisting of qualifying information, eligibility criteria specifications, Bill of quantities, set of terms and conditions of contract and other details can be seen /downloaded from departmental website www.jktenders.gov.in

1.	Publishing date	15-11-2025 (4 PM)
2.	Download date start	15-11-2025 (4 PM)
3.	Bid submission date starts	15-11-2025 (4 PM)
4.	Bid submission date ends	20-11-2025 upto (6 PM)
5.	Bid Opening date	21-11-2025 at (11 AM)

The bids shall be deposited in electronic format on the departmental website.

General terms and conditions:-

1. The Bids shall be deposited in electronic format on the website jktenders.gov.in from 15-11-2025 to 20-11-2025 upto 6 PM. The Bids will be opened on 21-11-2025 at 11Am . Online documents can be seen and downloaded from the website.

i) The complete bidding process will be online.

ii) Technical bids of bidder shall be opened online in the office of the Executive Engineer, Irrigation Division Ompora Budgam.

2. Bid document contains qualifying criteria for bidder, specification, conditions and other details.

3. Any item /items not included in the rate list but found necessary during the execution of work shall be paid as per the rates of J&K SSR 2022.

4. Any omission /Typographic error shall be read as per the J&K SSR 2022, and as per the corrigendum / errata issued to J&K SSR 2022 in vogue.

Executive Engineer Irrigation Division Ompora Budgam

DIPK:-8204/25 DIP Dated: 17/11/2025

حکومت ڈیپ ٹیک اور اختراعی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے: پیوش گوئل

نئی دہلی 17 نومبر (ایم این این)

صنعت وتجارت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے پیر کو کہا کہ حکومت ہندوستان کے گہرے تکنیکی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے، کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنانے، تعمیل کے بوجھ کو کم کرنے اور اختراعات اور کاروباری شخصیت کو فروغ دینے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ انہوں نے یہ ریمارکس آئی آئی ایم کلکتہ انوویشن پارک اور پلاسٹ انڈیا فاؤنڈیشن کے ذریعہ 'اسٹارٹ اپ سرج انیشیٹو' شروع کرتے ہوئے کہے، جس کا مقصد پلاسٹک کے شعبے میں جدت اور پائیداری کو فروغ دینا ہے۔ نئی دہلی، کولکتہ اور ممبئی میں منعقدہ لانچ ایونٹ سے خطاب کرتے ہوئے، گوئل نے کہا کہ نیا پروگرام پلاسٹک کے 100 فیصد دوبارہ استعمال اور ری سائیکلنگ کو یقینی بنانے کے ہندوستان کے ہدف کی حمایت کرے گا۔ گوئل نے مزید کہا، حکومت ہندوستان کے گہرے تکنیکی ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے، کاروبار میں آسانی کو بڑھانے، تعمیل کے بوجھ کو کم کرنے، اور جدت طرازی اور کاروباری شخصیت کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ امید ہے کہ اس اقدام سے پلاسٹک کی صنعت کو ہندوستان کے قومی پائیداری کے اہداف اور سرکلر اور ماحولیاتی ذمہ دار مصنوعات کی بڑھتی ہوئی عالمی مانگ کے مطابق، پلاسٹک کے 100 فیصد دوبارہ استعمال اور ری سائیکلنگ کو یقینی بنانے کی طرف فیصلہ کن چھلانگ لگانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے اقدامات قومی استحکام کے اہداف اور سرکلر اور ماحولیاتی ذمہ دار مصنوعات کے لیے عالمی توقعات دونوں کو پورا کرنے کے لیے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ وزیر نے امید ظاہر کی کہ یہ پلیٹ فارم پلاسٹک کی صنعت کو نئی ٹیکنالوجیز اور سبز طریقوں کی طرف فیصلہ کن چھلانگ لگانے میں مدد دے گا۔ سٹارٹ اپ سرج انیشیٹو کا مقصد امید افزا اختراع کاروں اور کاروباری افراد کو سرمایہ کاروں، صنعت کے رہنماؤں اور فنڈنگ کے مواقع سے جوڑتا ہے۔ پروگرام ری سائیکلنگ، نئے مواد، پائیداری اور سرکلر اکانومی سے متعلق حل پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ منتخب سٹارٹ اپس کو پلاسٹ انڈیا 2026 میں اپنی اختراعات دکھانے کا موقع ملے گا، جو ہندوستان کی پلاسٹک کی سب سے بڑی نمائشوں میں سے ایک ہے، جو اگلے فروری میں نئی دہلی میں "بھارت نیکسٹ" کے تھیم کے تحت منعقد ہوگی۔

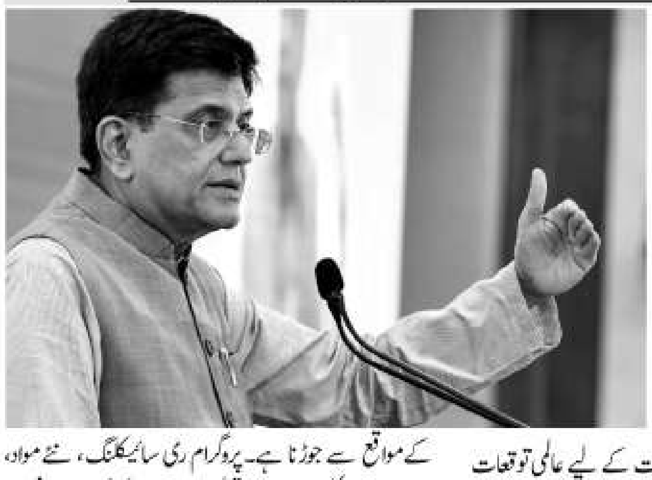

ہردیپ پوری نے ہند-جاپان توانائی کے تعلقات کو مضبوط بنانے پر بات چیت کی

نئی دہلی 17 نومبر (ایم این این)

پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر، ہردیپ سنگھ پوری نے پیر کو ٹوکیو میں جاپان کے صنعت کاروں کے ساتھ توانائی کی قدر کے سلسلے میں ہند-جاپانی تعاون کے مواقع پر ایک گول میز کا انعقاد کیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ہم نے اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ کس طرح ہند-بحرالکاہل کے توانائی کے استحکام اور پائیدار ترقی کو ہندوستان کے بڑے پیمانے پر تشکیل دیا جائے گا، خاص طور پر وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو مزید وسعت دینے اور مضبوط کرنے کے بے مثال اقدامات، اور جاپان کی جدید تکنیکی قیادت۔ ایسے وقت میں جب ہندوستان ایکسپلوریشن اور پروڈکشن، ایل این جی، سٹی گیس کی تقسیم، ہائیڈروجن، شپنگ اور نئے ایندھن میں سرمایہ کاری کے 500 بلین ڈالر سے زیادہ مواقع کھول رہا ہے، دونوں ممالک ایک دوسرے کے مکمل طور پر تکمیل کر رہے ہیں -- ہندوستان کے پاس ایک بڑی اور نوجوان افرادی قوت ہے جس کی پشت پناہی ایک سازگار کاروباری ماحولیاتی نظام اور دوررس اصلاحات کے لیے کی گئی ہے جبکہ بھارت کے جذبے کے تحت جاپان کے ذریعے JaMake کی پیشکش کی جا رہی ہے۔ اعلی درجے کی ٹیکنالوجی اور اختراع، سبز اور ماحولیاتی ٹیکنالوجیز میں بنیادی ڈھانچے کی قیادت، وزیر نے مزید وضاحت کی۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ 100 فیصد ایف ڈی آئی، شفاف بولی، سال بھر کی تلاش کے لائسنس کے ساتھ ہندوستان کی پالیسی اصلاحات نے ایک قابل پیشن گوئی، سرمایہ کاروں کے لیے دوستانہ توانائی کا ماحول بنایا ہے۔ ہندوستان کے 6 بڑے تیل اور گیس پی ایس یوز نے مالی سال 2024-25 میں تقریباً 315 بلین ڈالر کی آمدنی ریکارڈ کی جو کہ ہندوستان کی جی ڈی پی کا تقریباً 8 فیصد ہے۔ وزیر نے نشاندہی کی کہ اس طرح کا پیمانہ ایک عالمی توانائی کے اینکر کے طور پر ہندوستان کے کردار کو ظاہر کرتا ہے، اور جاپانی سرمایہ کاروں اور ٹیکنالوجی لیڈروں کے لیے ایک قابل اعتماد شراکت دار ہے۔ اس مہینے کے شروع میں، پوری نے روشنی ڈالی تھی کہ "راجستھان کی ریت سے لے کر کے جی بیسن کی سمندری گہرائیوں تک - بھارت اپنے توانائی کے مستقبل کا نقشہ بنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب کہ 10 لاکھ مربع کلومیٹر سمندری علاقہ اب آئل فیلڈ کی تلاش کے لیے کھلا ہے، 99 فیصد نو گو % علاقوں کو صاف کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اوپن ایکریج لائسنسنگ پروگرام کے تحت پیش کیے جانے والے تیل اور گیس کے بلاکس نے پہلے ہی عالمی اور گھریلو توانائی کے کھلاڑیوں کی توجہ حاصل کر لی ہے۔

انل امبانی ای ڈی کے سامنے بیان دینے نہیں پہنچے

نئی دہلی، 17 نومبر (یو این آئی)

ریلائنس انفرا پر فیما (غیر ملکی زر مبادلہ مینجمنٹ ایکٹ) کے مبینہ خلاف ورزی سے متعلق معاملے کی تحقیقات میں ملوث ریلائنس انل دھرو بھائی امبانی گروپ کے چیئرمین انل امبانی پیر کے روز دوسری بار بھی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے سامنے پیش نہیں ہوئے اور کہا کہ وہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے بیان دینے کے لیے تیار ہیں۔ مسٹر امبانی کی جانب سے پیر کے روز میڈیا میں جاری ایک بیان میں ان کے ترجمان نے کہا کہ ای ڈی کا سمن صرف ان کا بیان درج کرنے سے متعلق ہے، اور وہ کسی بھی دن مناسب وقت پر ورچوئل (ویڈیو کانفرنسنگ) یا ریکارڈ شدہ ویڈیو کے ذریعے تحقیقاتی ایجنسی کے سامنے پیش ہو سکتے ہیں یا اپنا بیان ریکارڈ کروا سکتے ہیں۔ اس سے قبل انہیں پوچھ تاچھ کے لیے 14 نومبر کو پیش ہونے کا سمن بھیجا گیا تھا، لیکن وہ اس دن بھی نہیں پہنچے تھے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مسٹر امبانی نے اپنے بیان کی ریکارڈنگ کے لیے کسی بھی مناسب تاریخ اور وقت پر ورچوئل موجودگی یا ریکارڈ شدہ ویڈیو کے ذریعے دستیاب ہونے کی پیشکش کی ہے۔

سویابین، مکئی اور ڈیری کی ڈیوٹی فری درآمدات کو نمایاں کرنے کے لیے ہندوستان-امریکہ تجارتی معاہدہ

نئی دہلی 17 نومبر (ایم این این)

ہندوستان اور امریکہ کے درمیان دوطرفہ تجارتی معاہدے کا اعلان نومبر کے آخر تک متوقع ہے، امریکہ کی جانب سے جرمانے کے محصولات واپس لینے کے بعد، جس سے ہندوستان سویابین، مکئی اور بعض ڈیری مصنوعات کو ڈیوٹی فری درآمد کرنے کی اجازت دے گا۔ ہندوستان باہمی ٹیرف کے لیے بات چیت کر رہا ہے تاکہ یورپی یونین کی شرح 15 فیصد سے کم ہو، مثالی طور پر 12 سے 15 فیصد کے درمیان، جو کہ کئی ایشیائی ممالک پر لاگو 19-20 فیصد ٹیرف سے زیادہ سازگار ہوگا۔ اس معاہدے میں اپنے گھریلو کسانوں کے مفادات کا احتیاط سے تحفظ کرتے ہوئے، مخصوص شرائط کے تحت مخصوص ڈیری مصنوعات کے ساتھ ایتھنول کی پیداوار کے لیے سویابین (غیر جینیاتی طور پر تبدیل شدہ) اور مکئی درآمد کرنے کا ہندوستان کا منصوبہ بھی شامل ہے۔

صرف اردو پڑھنے پر اکتفا نہ کریں بلکہ تخلیقی سطح پر شعروادب لکھنے کی کوشش کریں: ڈاکٹر تقی عابدی

نئی دہلی، 17 نومبر (یو این آئی)

پوری دنیا میں اردو کی صورت حال اور اردو کی نئی بستی پر روشنی ڈالتے ہوئے دنیا عالمی شہرت یافتہ محقق، نقاد، ادیب اور شاعر ڈاکٹر تقی عابدی نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ صرف اردو پڑھنے پر اکتفا نہ کریں بلکہ تخلیقی سطح پر شعرو ادب لکھنے کی کوشش کریں اس امر کا اظہار انہوں نے ستیہ وتی کالج کے شعبہ اردو میں اردو کی نئی بستیوں کا شعری منظر نامہ کے موضوع پر توسیعی خطبہ پیش کرتے ہوئے کیا۔ اس علمی نشست کی صدارت قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے سابق ڈائرکٹر پروفیسر شیخ عقیل احمد نے کی، جبکہ پروگرام کی نظامت شعبہ اردو کی استاذہ محترمہ افسانہ حیات نے انجام دی۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے اس موقع پر دنیا بھر میں پھیلی ہوئی نئی اردو بستیوں کا تاریخی، ادبی اور تہذیبی جائزہ پیش کرتے ہوئے اردو شاعری کے عروج و زوال اور بدلتے ہوئے عالمی تناظر میں اس کی موجودہ صورتحال کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا۔ ڈاکٹر عابدی نے اپنی تقریر میں خاص طور پر مادری زبان کے تحفظ، رسم الخط کی بقا، ادبی ورثے کے ربط و تسلسل اور اردو کے عالمی فروغ جیسے اہم موضوعات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے نوجوان طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے زور دیا کہ وہ صرف اردو پڑھنے پر اکتفا نہ کریں بلکہ تخلیقی سطح پر شعروادب لکھنے کی کوشش کریں، کیونکہ نئی نسل ہی زبان کے مستقبل کی اصل امین ہے۔ دوران جلسہ پروفیسر شیخ عقیل احمد نے اپنے خطاب میں ڈاکٹر تقی عابدی کے علمی و ادبی مقام کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ عالمی سطح پر اردو کے نمایاں ترین محققین، مقررین اور تخلیق کاروں میں شمار ہوتے ہیں اور ان پر کئی تحقیقی مقالات بھی لکھے جا چکے ہیں۔ انہوں نے اردو کی نئی بستیوں کے ادبی منظرنامے پر گفتگو کرتے ہوئے طلبہ کو علمی تحقیق، تخلیقی جستجو اور زبان کی خدمت کے لیے بھرپور حوصلہ افزائی کی۔ اس موقع پر شعبہ اردو کے اساتذہ ڈاکٹر عارف اشتیاق، ڈاکٹر فخر عالم سمیت بڑی تعداد میں طلبہ وطالبات نے شرکت کی۔ پروگرام کے اختتام پر طلبہ نے ڈاکٹر تقی عابدی سے مختلف علمی و تحقیقی سوالات بھی کیے جن کے جوابات انہوں نے نہایت خندہ پیشانی اور مدلل انداز میں دیے۔ شعبہ اردو، ستیہ وتی کالج کی یہ ادبی نشست نہ صرف ایک علمی واقعہ تھی بلکہ اردو کے عالمی زاویوں اور نئی جہتوں کو سمجھنے کے لیے ایک بڑے پلیٹ فارم کا درجہ رکھتی ہے۔ آخر میں شکریہ کی رسم ڈاکٹر قمر الحسن نے ادا کی۔

دنیا بھر میں ہندوستانی مشن نے بین الاقوامی گیتا مہوتسو 2025 منایا

نئی دہلی 17 نومبر (ایم این این)

دنیا بھر میں ہندوستانی سفارتی مشنوں نے بھگواد گیتا کی لازوال روحانی اور فلسفیانہ تعلیمات کا جشن مناتے ہوئے بین الاقوامی گیتا مہوتسو 2025 منایا۔ گیتا مہوتسو بھگواد گیتا کی فرض، راستبازی اور علم کی تعلیمات کو فروغ دینے کے لیے منایا جاتا ہے تاکہ مارگشیرشا (ہندوستانی کیلنڈر) کے مہینے میں شکلا پکشا (روشن پندرھواڑہ) کی اکادشی (11ویں قمری دن) (پر جب بھگوان کرشنا نے ارجن کے میدان جنگ میں گیتا کے ابدی واعظ پیش کیے۔ ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو میں، ہندوستانی ہائی کمیشن نے پورٹ آف اسپین کے مہاتما گاندھی انسٹی ٹیوٹ فار کلچرل کوآپریشن آڈیٹوریم میں گیتا مہوتسو کی ایک روحانی شام کا انعقاد کیا جس میں عقیدت مندوں کی وسیع شرکت تھی۔ یہ جشن ہندوستان کے کروکشیتر میں منعقد ہونے والے 10ویں بین الاقوامی گیتا مہوتسو کے پیشگی واقعات میں سے ایک ہے۔ ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کی حکومت کے سینئر معززین بشمول ایوان نمائندگان کے اسپیکر جگدیو سنگھ اور ترتیری تعلیم اور ہنر کی تربیت کے وزیر سینیٹر پنڈت پرکاش پرساد نے عصری دنیا میں گیتا کی مطابقت پر اپنے بصیرت افروز خیالات کا اظہار کیا۔ مزید برآں، چین میں، بین الاقوامی گیتا مہوتسو کی تقریبات کے ایک حصے کے طور پر، شنگھائی میں ہندوستانی قونصل جنرل پراتک ماتھر نے مشرقی چین کے علاقے کی ژجیانگ یونیورسٹی میں ویدانت اور یوگا کے معروف اسکالر وانگ ژیچینگ کو مبارکباد دی۔ 2015 میں شائع ہونے والی بھگواد گیتا کا وانگ کا مشہور چینی ترجمہ 17 بار دوبارہ شائع ہوا ہے۔ شنگھائی میں ہندوستانی قونصلیٹ جنرل کے مطابق، 2025 میں شائع ہونے والے تازہ ترین ایڈیشن نے چینی قارئین میں زبردست عوامی دلچسپی حاصل کی ہے، جو ہندوستانی ثقافت اور تہذیبی ورثے کے لیے عالمی حمایت کا ثبوت ہے۔ اس سے قبل اتوار کے روز، موزمبیق میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے دارالحکومت ماپوتو سے تقریباً 40 کلومیٹر جنوب میں، سالاماٹگا کے آنند آشرم میں اس موقع کی نشاندہی کی۔ پروگرام میں یوگا، دعا، شاعری کی تلاوت، گانا، کوئز مقابلہ شامل تھا اور پرسادی لنچ کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ بین الاقوامی گیتا مہوتسو مناتے ہوئے، سوئٹزرلینڈ میں ہندوستان کے سفارت خانے نے ہندوستان کی بھرپور ثقافت اور گیتا کے آفاقی پیغام کی نمائش کرنے والی ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ تقریب کا آغاز گیتا پروڈکشنز کی جانب سے شاندار پرفارمنس سے ہوا، جس میں گیتا کی تعلیمات کو رقص اور ڈرامے کے ذریعے پیش کیا گیا۔

ووٹر لسٹ پر نظر ثانی ایک سازش کے تحت کی جا رہی ہے: کانگریس

نئی دہلی، 17 نومبر (یو این آئی)

کانگریس پارٹی نے الزام لگایا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور الیکشن کمیشن ملک بھر میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کرنے کی سازش کر رہے ہیں اور پھر اسے ووٹ چوری کرنے کے لیے ایک آلے کے طور پر استعمال کر رہے ہیں اپنے آفیشل سوشل میڈیا پیج ایکس پر ایک پوسٹ میں کانگریس نے پیر کو کہا کہ "الیکشن کمیشن اور وزیر اعظم ملک بھر میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔ یہ بات سب کو معلوم ہے کہ نظر ثانی ووٹ کی چوری کے لیے استعمال ہونے والا ایک آلہ ہے۔ لیکن اب تشویشناک خبریں سامنے آ رہی ہیں۔" پارٹی نے حکومت پر اس کام کی وجہ سے ملازمین پر ضرورت سے زیادہ کام کا بوجھ ڈالنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ووٹر لسٹ پر نظر ثانی میں شامل بی آر اوز مختلف ریاستوں میں خودکشی کر رہے ہیں، جو کہ انتہائی افسوسناک ہے۔ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار بی ایل او پر اپنا غیر اخلاقی کام کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں، جو کہ سراسر غلط ہے۔" اس کے ساتھ پارٹی نے ایک تصویر بھی شیئر کی ہے جس میں لکھا ہے، "ووٹر لسٹ پر نظر ثانی: کیرالہ اور راجستھان میں بی ایل اوز نے خودکشی کی - خاندانوں کا کہنا ہے کہ وہ کام کے دباؤ میں تھے۔ اب تک 12 ریاستوں میں 49 کروڑ فارم تقسیم کیے جا چکے ہیں۔"

مودی کی پالیسی کے تحت ثقافت وسیاحت کے شعبے کو معذور افراد کے موافق بنایا جارہا ہے: شیخاوت

سمرتھ انڈیا کانکلیو اینڈ ایکسپو 2025' سے مرکزی وزیر ثقافت وسیاحت گجندر سنگھ شیخاوت کا خطاب

نئی دہلی 17 نومبر (آئی این ایس)

مرکزی وزیر ثقافت وسیاحت گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی پالیسی کے تحت ہندوستان کے ثقافتی اور سیاحتی شعبوں کو معذور افراد کے لیے مزید قابل رسائی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے 'سمرتھ انڈیا کانکلیو اینڈ ایکسپو 2025' میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں قابل رسائی سیاحت اب انسانی حقوق کے ساتھ ساتھ معاشی ترقی کے لیے بھی ناگزیر ہو چکی ہے۔ حکومت اے آئی پر مبنی ٹریول گائیڈنس، آڈیو ایپلیکیشن، اسکرین ریڈر پلیٹ فارم اور بہتر معلوماتی نظام کے ذریعے سیاحتی خدمات کو جدید اور جامع بنا رہی ہے۔ وزیر کے مطابق تاریخی مقامات، عجائب گھروں اور ثقافتی مراکز کو ہر فرد کے لیے قابل رسائی بنانے کی کوششیں جاری ہیں، جن میں سائن لینگویج ٹور، آڈیو ڈسکرپشن ٹور اور جامع نوعیت کے پروگرام شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اصل مسئلہ انفراسٹرکچر نہیں بلکہ معاشرتی رویوں کی تبدیلی ہے اور "معذور افراد کے حقوق سے متعلق قانون 2016' اس سوچ کو حقوق اور جوابدہی کی سمت لے جانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

سعودی بس حادثہ پر وزیر خارجہ جے شنکر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا

متاثرین کیلئے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا

نئی دہلی 17 نومبر (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پیر کو سعودی عرب کی بس حادثے پر گہری تشویش کا اظہار کیا جس میں مدینہ کے قریب متعدد ہندوستانی عمرہ زائرین شامل تھے۔ جدہ میں ہندوستانی مشن نے تصدیق کی کہ متعدد ہندوستانی عمرہ زائرین کو لے جانے والی مسافر بس پیر کی صبح مدینہ کے قریب ڈیزل ٹینکر سے ٹکرا گئی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں حادثے کے پیش نظر جدہ میں قونصلیٹ جنرل آف انڈیا نے 24/7 کنٹرول روم قائم کیا ہے اور مدد کے خواہاں افراد کے لیے ہیلپ لائن نمبر جاری کیے ہیں۔ سعودی عرب کے مدینہ کے قریب ایک المناک بس حادثے کے پیش نظر، جس میں ہندوستانی عمرہ زائرین شامل تھے، جدہ کے قونصلیٹ جنرل آف انڈیا میں ایک 24x7 کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے۔ ابتدائی غیر مصدقہ میڈیا رپورٹس بتاتی ہیں کہ

زیادہ تر زائرین کا تعلق حیدرآباد سے ہے۔ تصادم کے باعث ہونے والے دھماکے کی شدت کو دیکھتے ہوئے ہلاکتوں کا خدشہ ہے۔ غیر مصدقہ میڈیا رپورٹس کے مطابق بس مکہ سے مدینہ جا رہی تھی، حجاج مکہ میں اپنی رسومات مکمل کرنے کے بعد مقدس شہر جا رہے تھے۔ حادثے کے وقت تمام مسافر مبینہ طور پر سو رہے تھے۔ امدادی کارروائیاں جاری ہیں اور مقامی افراد شدید زخمیوں کی مدد کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے ہیں۔ ابھی تک سرکاری طور پر ہلاکتوں کی صحیح تعداد کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ مزید اپ ڈیٹس کا انتظار ہے۔ تلنگانہ کے چیف منسٹر اے ریونت ریڈی نے بھی سعودی عرب میں ہندوستانی عازمین کو لے جانے والی بس کے ہولناک حادثے میں جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا۔ ریاستی حکومت نے حیدرآباد میں ایک کنٹرول روم بھی قائم کیا ہے تاکہ حادثے کے متاثرین کے اہل خانہ کو معلومات اور مدد فراہم کی جا سکے۔

متعدد وفود نے ستیش شرما سے ملاقات کی

حکومت فعال رابطے اور مسائل کے بروقت حل کیلئے پرعزم/ستیش شرما

سرینگر 17 نومبر // وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز (ایف سی ایس اینڈ سی اے)، ٹرانسپورٹ، آئی ٹی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس مسٹر ستیش شرما نے آج سرینگر میں ایک وسیع عوامی رابطہ اور شکایات کے ازالے کا سیشن منعقد کیا، جس دوران مختلف شعبوں سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کرنے کیلئے کئی وفود اور معززین نے ان سے ملاقات کی۔ ایم ایل ایز برائے اوڑی، شوپیاں، پامپور اور کنگن نے وزیر سے ملاقات کی۔ ان قانون سازوں نے وزیر کو اپنے حلقوں سے متعلق مخصوص مسائل کے بارے میں آگاہ کیا۔ مسٹر ستیش شرما نے بروقت مداخلت کا یقین دلایا اور متعلقہ محکموں کو فوری عملدرآمد کی ہدایات دیں۔ فیئر پرائس شاپ ایسوسی ایشن کے وفد نے سپلائی چین مینجمنٹ اور آپریشنل چیلنجز سے متعلق امور اٹھائے۔ کیروسین آئل ایسوسی ایشن کے وفد نے تقسیم سے متعلق مسائل کو اجاگر کیا۔ جے کے آر ٹی سی کے پینشنرز نے بھی وزیر موصوف سے ملاقات کی اور طویل عرصے سے زیر التوا سروس سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔

وینزویلا اہم معدنیات اور دیگر شعبوں میں ہندوستان کے ساتھ بہتر تعاون کا خواہاں

نئی دہلی 17 نومبر (ایم این این)

وینزویلا نے معدنیات کے اہم شعبے میں ہندوستان کے ساتھ اپنے تعاون کو بڑھانے اور ہندوستانی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی شدید خواہش کا اظہار کیا ہے، جیسا کہ ہندوستانی وزیر تجارت پیوش گوئل اور وینزویلا کے ماحولیاتی کان کنی کی ترقی کے وزیر ہیکٹر سلوا کے درمیان ملاقات میں تبادلہ خیال کیا گیا تھا۔ تیل کے شعبے سے آگے، وینزویلا کا مقصد بھارت کے ساتھ اقتصادی روابط کو بڑھانا ہے، جس میں ایک دہائی کے بعد بھارت-وینزویلا مشترکہ کمیٹی میکانزم کو دوبارہ فعال کرنے اور کان کنی اور تلاش میں گہرے تعاون کے لیے ONGC کے موجودہ کاموں سے فائدہ اٹھانے پر بھی بات چیت ہوگی۔ مزید برآں، بھارت نے وینزویلا کو تجویز پیش کی کہ وہ فارماسیوٹیکل تجارت کو فروغ دینے کے لیے انڈین فارماکوپیا کو قبول کرے اور آٹوموبائل سیکٹر میں بہتر تعاون کے مواقع تلاش کرے، جبکہ ایک علیحدہ اقدام کا مقصد آندھرا پردیش کے لاجسٹکس لینڈ سکیپ کو ایک مربوط ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے ڈیجیٹل بنانا ہے۔

ویجی لینس بیداری ہفتہ کی مناسبت سے قومی اردو کونسل میں لیکچر

نئی دہلی، 17 نومبر (یو این آئی)

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے صدر دفتر میں ویجیلنس بیداری ہفتہ کے تحت 'ویجیلنس: ہماری مشترکہ ذمہ داری' کے موضوع پر ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جاری ریلیز کے مطابق جس میں گورنمنٹ آف انڈیا کے سابق ڈائرکٹر رویندر کمار نے خطبہ پیش کیا۔ ادارہ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد شمس اقبال نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے ویجیلنس کے اہم نکات کی جانب اشارہ کیا اور دفاتر میں اس نوعیت کے خطبے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ آج کے فاضل مقرر نے موضوع پر تفصیلی اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہم سب کا یہ معمول ہو گیا ہے کہ اپنے فائدے کے پیش نظر دنیا کو پہنچنے والے نقصانات کا خیال نہیں کرتے۔ جس سے بھاری نقصان ہوتا ہے۔ حالیہ دنوں میں ایک کمی یہ بھی دیکھی گئی ہے کہ ہم دھیرے دھیرے اپنی ذات تک ہی محدود ہو کر رہ گئے ہیں۔ لہذا جب تک ہم اپنی ذات سے باہر نکل کر نہیں سوچیں گے، حقائق کا علم نہیں ہوگا۔ انہوں نے مزید اظہار خیال کرتے ہوئے اتھکس پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اسے جانچنے کے طریقے بتائے۔ نیز اس کا شعور وادراک کتنا ضروری ہے، اس کے متعلق مثالیں بھی پیش کیں۔ کوڈ آف کنڈکٹ کو اہم قرار دیتے ہوئے بہتر طور پر فرائض انجام دینے کے لیے ہر سرکاری ملازم کے لیے اس کے مطالعہ کو اہم قرار دیا۔ اس موقعے پر قومی اردو کونسل کا عملہ بھی موجود رہا۔

از دفتر نائب تحصیلدار راموہ
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ فسٹ کلاس

عنوان ـ تصدیق کرنے پرچہ ڈگری بارقبہ تعدادی 14-17 زیر خسرہ نمبر 64 سابق و 180 سال واقعہ در موضع تحجن تحصیل راجپورہ ضلع پلوامہ مصدرہ از عدالت منصف کورٹ پلوامہ مورخہ 28-02-2000 بحق محمد امین وغلام جیلانی ومنظور احمد پسران عبدالغنی ڈار ساکنان تحجن تحصیل پلوامہ/راجپورہ ضلع پلوامہ۔

اشتہار ہمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت کاغذات نسبت پرچہ ڈگری بانمبر خسرہ 180 بارقبہ مندرجہ عنوان البالا با تصدیق طلب زیر کاروائی ہے جس کے نسبت انتقال تصدیق کرنا مطلوب ہے۔ اگر کسی شخص کو معاملہ مذکور کی نسبت کوئی اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا کو تحریری طور پیش کرے۔ بعد گزرنے معیاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار راموہ

کہنہ مشق صحافی صوفی غلام محمد کو برسی پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا خراج عقیدت

سرینگر// جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ریاست کے معروف کہنہ مشق اور صحافی صوفی غلام محمد کی 16 ویں برسی پر اپنے خراج عقیدت کے پیغام میں کہا کہ صوفی صاحب ایک باوقار اور قابل دانشور، صحافی اور قلمکار تھے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم نے صحافتی میدان میں جو بے لوث خدمات انجام دیے وہ ناقابل فراموش ہیں۔ مرحوم کی صحافت میں خاص کر تلخ وشیرین کالم جو ظرافت، شوخی اور مٹھاس کا خزانہ پایا جاتا تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ مرحوم نے پُرآشوب دور میں بھی اپنے قلم کو جس جرایت مندانہ طریقے سے رواں رکھا وہ بھی ناقابل فراموش ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ بشیر احمد بشیر نے مرحوم غلام محمد صوفی کے نقش قدم پر چل کر روزنامہ سرینگر ٹائمز کو رواں دواں رکھا اور عوامی مسائل اُجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ سیاسی معاملات کو بھی لوگوں تک پہنچانے میں کوئی بھی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ پارٹی کے نائب صدر اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے صوفی غلام محمد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک ممتاز اور دور اندیش صحافی ہونے کے علاوہ ایک عوام دوست انسانی تھے۔ دریں اثنا پارٹی کے جنرل سکریٹری علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفےٰ کمال، ٹریجر رشمی اوبرائے، وزیر اعلیٰ کے صلاح کار ناصر اسلم وانی، ترجمان اعلیٰ تنویر صادق، ترجمان عمران نبی ڈار اور ایم ایل اے لالچوک احسان پردیسی نے بھی مرحوم غلام محمد صوفی کو خراج عقیدت پیش کیا۔

پرنسپل اکاؤنٹنٹ جنرل جموں وکشمیر کے دفتر میں آڈٹ ہفتہ 2025 شروع

جموں/ ڈپٹی اکاؤنٹنٹ جنرل پی کے راٹھی نے آج دفتر جموں پرنسپل اکاؤنٹنٹ جنرل جموں وکشمیر کے دفتر میں ڈپٹی اکاؤنٹنٹ جنرل (آڈٹ) جموں وکشمیر جگبیر سنگھ کی موجودگی میں آڈٹ ہفتہ 2025 کا بذریعہ ورچیول موڈ افتتاح کیا۔ ڈپٹی اکاؤنٹنٹ جنرل نے اپنے افتتاحی خطاب میں آڈٹ کی جمہوری حکومت اور مالی شفافیت میں ایک ستون کے طور پر اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے عوامی مالیاتی انتظام کے بدلتے ہوئے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے جدید آڈٹ طریقہ کار، ڈیٹا پر مبنی تجزیات اور مسلسل صلاحیت سازی کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو اُجاگر کیا۔

ہم جانتے تھے کہ فیصلہ کیا ہوگا، شیخ حسینہ واجد کے بیٹے کا بیان

ڈھاکہ/ یو این آئی/ بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کے بیٹے نے عدالتی فیصلے کے بعد بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ''ہم جانتے تھے کہ فیصلہ کیا ہوگا۔'' سابق حکومت کے مشیر رہنے والے تجیب واجد نے اپنے ردعمل میں کہا ہے کہ ''میری والدہ ہندوستان میں محفوظ ہیں۔'' 5 اگست 2024 کو شیخ حسینہ کا فوجی طیارہ غازی آباد کے ہنڈن ایئربیس پر اس وقت اترا تھا جب وہ بنگلہ دیش میں ہونے والے زبردست احتجاج کے خوف سے فرار ہوگئی تھیں۔ اس سے قبل بھی تجیب واجد نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ جانتے ہیں کہ فیصلہ کیا ہوگا اور انھیں موت کی سزا سنائی جائے گی۔ لیکن انھوں نے کہا کہ حسینہ ہندوستان میں محفوظ ہیں اور ان کی حفاظت ہندوستانی سیکیورٹی فورسز کرے گی۔ بنگلہ دیش کی انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل نے سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کو انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں سزائے موت سنا دی ہے، ان کی حکومت کی جانب سے گزشتہ سال طلبہ کی قیادت میں ہونے والے احتجاج پر پرتشدد کریک ڈاؤن کیا گیا تھا، عدالت نے قرار دیا کہ وہ مظاہروں کو سختی سے کچلنے کی ''اصل منصوبہ ساز اور مرکزی معمار'' تھیں، جن میں لگ بھگ 1,400 افراد ہلاک ہوئے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

مالک ایک جیسے ہیں اور فوج 'بیرنگ چٹھی' کا جواب دینے کے لیے بھی پوری طرح تیار ہے۔ جنرل دیویدی نے واضح کیا کہ ہندوستان ترقی کی بات کرتا ہے اور اگر کوئی اس کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے تو اس کا مقابلہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی اور خون ساتھ نہیں بہہ سکتے اور نہ ہی بات چیت اور دہشت گردی ساتھ چل سکتی ہے۔ "انہوں نے کہا کہ ہندوستان کسی بھی قسم کے "نیوکلیئر بلیک میلنگ" سے ڈرنے والا ملک نہیں ہے۔ انہوں نے 'آپریشن سندور' کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہر سطح پر تیز اور خود مختار فیصلوں کی ضرورت ہوتی ہے، محض اوپر سے احکامات کے منتظر نہیں رہ سکتے۔ فوجی کارروائیوں کے مستقبل کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے تینوں افواج بری، بحری اور فضائی کے ساتھ ساتھ سائبر، اسپیس اور دیگر اداروں کے ایک مضبوط انضمام پر زور دیا، کیونکہ مستقبل کی جنگیں "ملٹی ڈومین" ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ جنگ کی مدت کا اندازہ لگانا ممکن نہیں، یہ 88 گھنٹے بھی ہوسکتی ہے، چار ماہ بھی اور چار سال بھی، لیکن فوج ہر طرح کے حالات کے لیے تیار ہے اور اپنی تیاریوں کو مزید بہتر بنا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 2

ذرائع کے مطابق فورسز کو اپنی یونٹس میں تعینات تمام اہلکاروں کو خصوصی طور پر بریف کرنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے کہ وہ اپنے آس پاس موجود ترک شدہ اشیا یا گاڑیوں کے حوالے سے غیر معمولی احتیاط برتیں، کیونکہ یہی طرز عمل حالیہ دہلی دھماکے میں دیکھا گیا تھا۔ سیکورٹی اداروں نے مزید کہا ہے کہ آنے والے دنوں میں فورسز کے قافلوں کی نقل وحرکت کے دوران اضافی سیکورٹی حصار فراہم کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ دہلی میں حالیہ کار بم دھماکے کے بعد ملک بھر کے ساتھ ساتھ جموں وکشمیر میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے تاکہ دہشت گردوں کے امکانی حملوں کو رونما ہونے سے پہلے ہی ٹالا جاسکے۔

بقیہ نمبر 3

کی اطلاع ہے، جاں بحق ہونے والوں میں 20 خواتین اور 11 بچے بھی شامل ہیں۔ حادثہ ہندوستانی وقت کے مطابق پیر کی صبح ایک بجکر 30 منٹ پر پیش آیا۔ مکہ سے مدینہ جاتے ہوئے مفرحت کے علاقے میں کی عمرہ زائرین کی ایک بس، ایک ڈیزل ٹینکر سے ٹکرا گئی۔ جس کی وجہ سے بڑے پیمانے پر آگ لگ گئی۔ حادثہ کے وقت بس میں سوار زیادہ تر عمرہ زائرین سو رہے تھے۔ اطلاع ملتے ہی سعودی حکام اور امدادی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ بعض زخمیوں کی حالت نازک ہے اور انہیں قریبی اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔ سعودی ذرائع نے بتایا کہ حکام مرنے والوں کی تعداد کی تصدیق میں مصروف ہیں۔ تاہم خیال کیا جا رہا ہے کہ ایک شخص حادثے میں بچ گیا ہے۔

بقیہ نمبر 4

سے ہے۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 'میری ہمدردی متوفیوں کے کنبے کے ساتھ ہے، جنہوں نے اپنے عزیز کھودیے، میں تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کی تمنا کرتا ہوں'۔ انہوں نے کہا کہ جب یہ حادثہ پیش آیا، بس مکہ سے مدینہ جا رہی تھی، رپورٹس کے مطابق حادثے کے وقت زیادہ تر مسافر سو رہے تھے۔ اسی دوران وزیر خارجہ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ سعودی عرب کے مدینہ میں ہندوستانی شہریوں کے ساتھ پیش آئے حادثے سے گہرا صدمہ پہنچا ہے۔ ریاض میں ہمارا سفارت خانہ اور جدہ میں تجارتی قونصلیٹ اس حادثے سے متاثرہ ہندوستانی شہریوں اور ان کے کنبے کو مکمل مدد فراہم کر رہے ہیں۔ غمزدہ کنبے کے لیے ہماری ہمدردی، زخمیوں کی جلد صحت یابی کی پراتھنا کرتا ہوں۔ اس دوران متاثرہ زائرین اور ان کے کنبے کی مدد کے لیے جدہ میں ایک کنٹرول روم قائم کیا گیا ہے، جو ہفتے کے ساتوں دن 24 گھنٹے کام کرے گا۔

بقیہ نمبر 5

جانے والی بس مکہ سے مدینہ جاتے ہوئے ایک ٹینکر سے ٹکرا گئی۔ رپورٹوں کے مطابق اس تصادم کے نتیجے میں 45 ہندوستانی زائرین جاں بحق ہوئے ہیں۔

بقیہ نمبر 6

ختم کرنے کے لئے حالیہ پیچیدہ تحقیقات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے یہ بھی مشاہدہ کیا کہ 'وندے ماترم' کی 150 ویں سال کی یادگاری تقریب کے پہلے مرحلے میں، جموں کشمیر نے ایونٹ کی شرکت میں پورے ملک میں پہلا مقام حاصل کیا ہے اور ٹاپ 10 اضلاع میں سے 9 کا تعلق جموں وکشمیر یوٹی سے ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 360 ڈگری سیکورٹی میکانزم کو مضبوط کیا گیا ہے۔ دشمن کے مذموم عزائم کو ناکام بنانے کے لیے انٹیلی جنس اور سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان ہم آہنگی کو بڑھایا گیا ہے۔ " مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کی قیادت میں شمالی زونل کونسل کی 32 ویں میٹنگ منعقد ہوئی جس دوران خطے کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کی شروعات میں لال قلعہ کے قریب 10 نومبر کو ہونے والے دھماکے میں جانیں گنوانے والوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی۔ یو این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے شمالی زونل کونسل کی 32 ویں میٹنگ کی صدارت کی اور خطے کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے متعلق مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ شمالی زونل کونسل ہریانہ، ہماچل پردیش، پنجاب، راجستھان، دہلی، جموں وکشمیر، لداخ اور چنڈی گڑھ کی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں پر مشتمل ہے۔ میٹنگ میں جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، نایاب سنگھ سینی (ہریانہ)، سکھویندر سنگھ سکھو (ہماچل پردیش)، بھگونت مان (پنجاب)، بھجن لال شرما (راجستھان)، ریکھا گپتا (دہلی)، پنجاب کے گورنر اور چنڈی گڑھ کے ایڈمنسٹریٹر گلاب چند کٹاریہ سمیت دیگران نے شرکت کی انہوں نے بتایا کہ میٹنگ میں تعلیم، صحت، پانی، بجلی، خواتین اور بچوں کے خلاف جنسی جرائم کے معاملات کی تیز رفتار تحقیقات سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ نمبر 7

نے صحافیوں کو بتایا کہ جموں وکشمیر پولیس المناک دھماکے میں ہلاک ہونے والے تمام اہلکاروں کے اہل خانہ کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی رہے گی۔ انہوں نے کہا ''ہم انہیں کبھی نہیں بھولیں گے۔''

بقیہ نمبر 8

بلکہ شہریوں کی جان و مال کے تحفظ میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔ پونچھ پولیس نے عوام کی سہولت کے لیے واٹس ایپ کے خصوصی نمبرز بھی جاری کیے ہیں، جن کے ذریعے لوگ براہ راست کنٹرول روم یا متعلقہ سب ڈویژنل افسروں تک اپنی معلومات پہنچا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ شہری نزدیکی پولیس اسٹیشن، پولیس چوکی یا کسی بھی اہلکار سے بالمشافہ رابطہ کر کے بھی اپنی اطلاعات فراہم کر سکتے ہیں۔

بقیہ نمبر 9

دی اور مخالف عناصر کی جانب سے درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لئے اپنائی جانے والی حکمت عملی پر تفصیل سے گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ ایس ایس پی گاندربل نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر کام کرتے والے دیگر سیکورٹی اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ اور ہم آہنگی برقرار رکھیں۔

بقیہ نمبر 10

بہترین طریقوں کے ساتھ بورڈ کے کام کاج کو ہم آہنگ کرنے کے لیے جدید پالیسی میکانزم کی تلاش کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے مزدوروں کے حقوق اور وقار کے تحفظ کے لیے اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ تعمیراتی کارکن بنیادی ڈھانچے کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور جامع اور بروقت فلاحی تعاون کے مستحق ہیں۔

بقیہ نمبر 11

تانبہ کاری (کندکاری)، ولوورک، ٹوکری سازی جیسے روایتی فنون کے لائیو ڈیموز پیش کئے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'میٹ دی ماسٹرز' کے استفساری سیشن بھی ایونٹ کی ایک اور خاص بات ہوگی۔ آرٹیزن کارنیول دراصل بڑے پیمانے پر جاری 'سول فل کشمیر' مہم کا حصہ ہے جس کا مقصد وادی کے قدیم و لازوال دستکاری ورثے کو زندہ رکھنا، فروغ دینا اور ہنرمندوں کو دیرپا مارکیٹ مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، ''کشمیر کی دستکاریاں صرف مصنوعات نہیں بلکہ سنہری ہاتھوں سے بنی ہوئی صدیوں پرانی داستانیں ہیں۔ یہ کارنیول اُن کاریگروں کو ہمارا خراج تحسین ہے جو آج بھی ان روایات کو زندہ رکھے ہوئے ہیں اور تمام فنون لطیفہ کے شائقین کو کشمیر کی اصل روح کو جاننے کی دعوت ہے۔''

بقیہ نمبر 12

سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ اور ایک اور شریک ملزم سابق وزیر داخلہ اسد الزماں خان کمال دونوں روپوش ہیں۔ دریں اثناء بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد نے عدالت کی جانب سے انسانیت کا مجرم قرار دینے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہر چیز کا حساب لیا جائے گا۔ سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد نے عدالتی فیصلے کے بعد عوامی لیگ اور اپنے حامیوں کے نام پیغام جاری کر دیا۔ شیخ حسینہ واجد نے اپنے بیان میں کہا کہ میرے خلاف لگائے گئے الزامات جھوٹے ہیں، حامی پریشان نہ ہوں، انھیں فیصلہ جاری کرنے دیں، مجھے اس کی پرواہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نے مجھے زندگی دی، اللہ لے گا لیکن میں اپنے ملک کے لوگوں کے لیے کام کرتی رہوں گی، میں نے اپنے والدین، اپنے بہن بھائیوں کو کھو دیا ہے، انہوں نے میرا گھر جلا دیا۔ شیخ حسینہ واجد نے کہا ہم اسے نہیں بھولیں گے، ہر چیز کا حساب لیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 13

کے بعد انہیں یہاں کے ایس ایم ایچ ایس اسپتال ریفر کیا گیا۔ بلال احمد وانی کو اس کے بیٹے جاسر بلال کیساتھ پولیس نے دہشت گردی کے ماڈیول کیس کے سلسلے میں پوچھ گچھ کے لیے اٹھایا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ بلال احمد وانی کو بعد میں رہا کر دیا گیا لیکن اس کا بیٹا پوچھ گچھ کیلئے زیر حراست ہے۔ بلال احمد وانی، ڈاکٹر مظفر راتھر کا پڑوسی ہے، جو (ڈاکٹر مظفر راتھر) 'وائٹ کالر ٹیرر ماڈیول' کیس میں کلیدی ملزم کے طور پر سامنے آیا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر مظفر راتھر اس وقت افغانستان میں ہے، اس کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر عدیل راتھر کو 6 نومبر کو اتر پردیش کے سہارنپور سے گرفتار کیا گیا تھا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

میں صنفی تفاوت کو دور کرنا، سٹریٹجک اور انتظامی مہارتوں کو بہتر بنانا اور ایک دوسرے سے جڑے چیلنجوں کا مقابلہ کرنا شامل ہے۔ اس موقعہ پر وزیر سکینہ ایتو نے کشمیر یونیورسٹی کی پہلی کیفے ٹیبل بک 2025 بھی جاری کی جو یونیورسٹی کی ترقی، اہم سنگ میل اور علاقے میں ایک نمایاں تعلیمی ادارے کے طور پر اس کی نمو کو اُجاگر کرتی ہے۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر کالجز ڈاکٹر شیخ اعجاز بشیر، سکول آف میڈیسن اینڈ الائیڈ میڈیکل سائنسز کشمیر یونیورسٹی کے ڈین اور جی ایم سی سری نگر کی پرنسپل ڈاکٹر عفت حسن، کالج کے پرنسپلز، جموں وکشمیر کے مختلف کالجوں کے سینئر فیکلٹی ممبران، کشمیر یونیورسٹی کے مختلف سکولز کے ڈین، انتظامی افسران، شعبہ جات کے سربراہان، فیکلٹی ممبران، سکالرز اور طلبا کے علاوہ ملک کے شمال مغربی خطے کی مختلف یونیورسٹیوں سے آئے 50 شرکا بھی موجود تھے۔

102

کرتے ہوئے لیبر کمشنر نے کہا کہ خواتین کی فعال شرکت ہی منصفانہ اور جامع ترقی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ لیبر ڈیپارٹمنٹ ہر خواتین ملازم کی عزت، تحفظ اور مساوات کو یقینی بنانے کے لیے جدید لیبر ریفارمز پر موثر عمل درآمد کے لیے پرعزم ہے۔ اس موقع پر ممتاز ماہرین تعلیم—ڈاکٹر شازیہ منظور (ہیڈ، شعبہ سماجی بہبود، کشمیر یونیورسٹی)، انمیکا گوتھم (اسسٹنٹ پروفیسر، اسکول آف لاء، کشمیر یونیورسٹی)، ڈاکٹر جنید (اسسٹنٹ پروفیسر، ڈیپارٹمنٹ آف لاء، کشمیر یونیورسٹی)، اور ڈاکٹر شبیر احمد ناجر (پوسٹ ڈاکٹریٹ فیلو، ڈیپارٹمنٹ آف سوشل ورک، کشمیر یونیورسٹی)—نے خواتین سے متعلق قوانین کے موثر نفاذ کے لیے باقاعدہ حساسیت پروگرامز اور ادارہ جاتی تربیت کی اہمیت پر زور دیا۔ اس کے علاوہ سینئر ایڈووکیٹ اور لیبر قوانین کے ماہر ظہور جان نے جموں وکشمیر شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ بل کے اہم نکات پر روشنی ڈالی، جس میں غیر منظم اور سروس سیکٹر میں خواتین ملازمین کے لیے کام کے اوقات، تحفظ اور فلاح و بہبود سے متعلق جدید اصلاحات شامل ہیں۔ کانفرنس کم ورکشاپ اس عزم کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی کہ حکومت، عدلیہ، تعلیمی ادارے، صنعت، تجارتی یونینیں اور سول سوسائٹی خواتین کے حقوق، کام کی جگہ کے تحفظ اور صنفی برابری کو مضبوط لیبر ریفارمز اور بیداری مہمات کے ذریعے پوری ریاست میں فروغ دینے کے لیے مل کر کام جاری رکھیں گے۔

103

اور عوامی نمائندوں کو مشکل وقت میں متاثرہ خاندانوں کے شانہ بشانہ کھڑا ہونا چاہیے اور ہر ممکن امداد فراہم کرنی چاہیے۔ اپوزیشن لیڈر کے ہمراہ این ای سی ممبر و سابق یوٹی صدر رویندر رینہ اور بی جے پی کے سینئر لیڈران بھی موجود تھے، جنہوں نے مریضوں کی عیادت کی، ان سے یکجہتی کا اظہار کیا اور جلد صحتیابی کی دعا کی۔ شرما نے اہل خانہ اور اسپتال انتظامیہ کو یقین دلایا کہ وہ علاج کی نگرانی خود کریں گے اور تمام ضروری معاونت بلا تاخیر فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے زور دیا کہ عوام کی سلامتی اور بہبود اولین ترجیح ہے اور ایسے افسوسناک واقعات کو بہتر حفاظتی انتظامات اور تیاریوں کے ذریعے مستقبل میں روکنا ضروری ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے اس مشکل گھڑی میں متاثرین اور ان کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے رہنے کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔

104

ہے اور لقمہ اجل بنے افراد کے پسماندگان کیساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

105

جس میں ایس اے ایس سی آئی اسکیم کو جموں وکشمیر تک توسیع دینا بھی شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ این زیڈسی ریاستیں اور یوٹیز کے درمیان تعاون کو بڑھانے کا ایک اہم پلیٹ فارم ہے، اور اس بات کا اعادہ کیا کہ جموں وکشمیر قومی ترقی کے لئے مکمل طور پر پرعزم ہے اور جمہوری اداروں پر پختہ یقین رکھتا ہے۔ حالیہ دہشت گرد حملوں کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ دہشت گردی سے پورے عزم وہمت کے ساتھ لڑنا ہوگا، مگر ساتھ ہی یہ بھی یقینی بنانا ہوگا کہ بے گناہ لوگوں پر بلاوجہ شک نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا ''جموں وکشمیر کے ہر رہائشی کو شک کی نگاہ سے نہیں دیکھنا چاہیئے۔ جموں وکشمیر کے لوگ امن پسند ہیں اور وکست بھارت و وکست جموں وکشمیر کے خواہشمند ہیں۔ وہ بھارت کی ترقی کی کہانی کا حصہ بننا چاہتے ہیں اور نگروٹہ اور بڈگام ضمنی انتخابات میں ووٹروں کی حالیہ پرجوش شرکت ہماری جمہوریت پر غیر متزلزل یقین کی گواہی ہے۔''

106

کلمات ادا کیئے گئے۔ ادھر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے نوشہرہ جاکر کاوسہ خاندان کیساتھ تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔

107

کریٹکل کیئر ایمبولینسز بھی گرودوارہ میں دستیاب رہیں۔ ڈویژنل کمشنر نے ٹریفک کے جامع انتظام پر بھی زور دیتے ہوئے شرکاء اور مذہبی شخصیات کے قافلوں کے لیے مناسب پارکنگ مقامات مختص کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک کی موثر نگرانی اور روانی اختیار کی جائے تاکہ زائرین کو کسی قسم کی دقت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر انہوں نے مقام تقریب اور قافلہ روٹس کی سیکورٹی کا بھی جائزہ لیا اور تمام اداروں کے درمیان بھرپور اشتراک عمل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں ڈائریکٹر ہیلتھ، ایس ایس پی ٹریفک اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران کے علاوہ سکھ برادری کے نمائندگان بھی موجود تھے۔

108

اس بات کو یقینی بنانے کے لئے پُرعزم ہے کہ دور دراز علاقوں کو ترقی میں ان کا مناسب حصہ ملے۔ بعد میں انہوں نے رُکن قانون ساز اسمبلی سرنکوٹ چودھری محمد اکرم کی موجودگی میں جاراں والی گلی میں 45 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے ریسٹ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ سہولیت ماحولیاتی سیاحت کو فروغ دے گی، آنے والے سیاحوں کے لئے معیاری رہائش فراہم کرے گی اور محکمہ جنگلات کی عملی صلاحیت میں اضافہ کرے گی۔ وزیر موصوف نے کہا کہ حکومت دیرپا سیاحت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ قدرتی وسائل کے تحفظ پر بھی خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ تمام جاری کاموں میں اعلیٰ تکنیکی معیار کو برقرار رکھیں تاکہ دیرپا اور وسیع عوامی فائدہ یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے مقامی لوگوں سے بھی بات چیت کی اور انہیں یقین دلایا کہ عوامی فلاح و علاقائی ترقی کے لئے شروع کئے گئے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر جاری رکھا جائے گا۔

109

باہمی تعاون ناگزیر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تمام اسٹیک ہولڈرز مقررہ مدت کے اندر اہداف کے حصول کے لیے سنجیدگی اور جذبے کے ساتھ کام کریں تاکہ اسکیم کے فوائد ضلع کی تمام مستحق خاندانوں تک پہنچ سکیں۔

110

میں جاکر وہاں زیر علاج 20 زخمیوں کی عیادت کی، جن میں سے 5 آئی سی یو میں زیر علاج ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے بمنہ جاکر وہاں جاں بحق ہوئے پولیس اہلکار اور سویہ بُگ جاکر نائب تحصیلدار کے اہل خانہ کیساتھ تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ پارٹی کے راجیہ سبھا ممبر ایڈوکیٹ چودھری محمد رمضان نے دھماکے کے جاں بحق انسپکٹر پیر اسرار الحق ساکن مقام شاہ ولیؒ درگمولہ کپوارہ کے گھر جاکر تعزیت پرسی کی اور ڈھارس بندھائی۔ ادھر پارٹی کے ترجمان عمران نبی ڈار نے کولگام جاکر دھماکے میں جاں بحق ہوئے ارشد احمد شاہ ساکن کولگام کیساتھ گھر جاکر اُن کے اہل خانہ کیساتھ تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ اس موقعے پر مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کیئے گئے۔

111

مرحوم اہلکاروں کی دیانت، پیشہ ورانہ صلاحیت اور عوامی خدمت کا جذبہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے غمزدہ خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور مرحومین کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔ ڈی سی سرینگر نے یقین دلایا کہ ضلع انتظامیہ ان مشکل لمحات میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ دریں اثناء، ڈی سی سرینگر نے ہفتے کے روز نائب تحصیلدار مظفر احمد خان کے اہل خانہ سے سوئی بُگ، بڈگام میں اور سہیل احمد ATHER کے گھر نٹی پورہ سرینگر میں جاکر تعزیت پیش کی اور ان کے دکھ میں برابر کے شریک ہوئے۔ تعزیتی اجلاس میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر رفعت ا؟ فتاب قریشی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر میر امتیاز الحق عزیز، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر عادل فرید، چیف پلاننگ ا؟ فیسر فیاض احمد ڈار، ایس ڈی ایم ویسٹ عرفان بہادر، ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر ا؟ فیسر ڈاکٹر مختار احمد، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو عمر گلزار سمیت دیگر افسران وملازمین موجود تھے۔

112

اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اونتی پورہ (آئی یو ایس ٹی) جس کے 6 منصوبے منظور ہوئے، شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچر اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر (سکاسٹ کے) کے 8 منصوبے، نیشنل انسٹی چیوٹ آف ٹیکنالوجی سری نگر (این آئی ٹی) کے 5 منصوبے، سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر، کشمیر یونیورسٹی، نائیلیٹ سری نگر، شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (سکمز)، گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر، آئی سی اے آر۔ سینٹرل انسٹی چیوٹ آف ٹیمپرٹ ہارٹی کلچر (سی آئی ٹی ایچ)، انڈین گراس لینڈ اینڈ فوڈر ریسرچ انسٹی چیوٹ (آئی جی ایف آر آئی)، کلسٹر یونیورسٹی سری نگر، گورنمنٹ کالج فار ومن سری نگر، اسلامیہ کالج آف سائنس اینڈ کامرس سری نگر اور جے کے ایس ٹی آئی سی کے علاوہ مختلف سرکاری محکمے شامل تھے۔ سمارٹ ایگری کلچر اینڈ فوڈ سیکورٹی سب سے بڑا شعبہ رہا جس میں 9 منصوبے شامل تھے۔ محققین نے فوٹو سنتھیٹک اور بایو کیمیکل ماڈلنگ کے ذریعے موسمیاتی تبدیلی کے مطابق مقامی چاول کی اقسام (سی یو کے)، سمارٹ بلیو بیری فارمنگ (سکاسٹ کے)، ماحولیاتی لحاظ سے مستحکم سبزی پیداوار کے لئے سٹریس۔ پرائمنگ کٹس، مقامی بیج کی خود کفالت کے لئے پیپریکا اور رنگین شملہ مرچ کی پیداوار، پانی کی کمی کے دباو سے نمٹنے کے لئے ٹماٹر کی جینیاتی مداخلت، دیرپا زراعت کے لئے اے آئی سے چلنے والے تحقیقی ڈیٹا بینک، چارہ کی حفاظت کے لئے مربوط چارہ پیداوار حکمت عملیاں (آئی جی ایف آر آئی)، درست ہارٹی کلچر کے لئے اے آئی۔ فعال ایل او ٹی موسمی سٹیشنز (جے کے ایس ٹی آئی سی) اختراعات پیش کیں۔ یہ منصوبے مجموعی طور پر 2 لاکھ سے زائد کسانوں کو فائدہ پہنچائیں گے اور کشمیر کی 4,000 سے زیادہ ہارٹی کلچر معیشت کی حمایت کریں گے۔ ہیلتھ کیئر انوویشن اینڈ پبلک ہیلتھ (7 منصوبے) میں پیش کی جانے والی تحقیق میں وسائل محدود اضلاع کے ہسپتالوں میں مریض کی حفاظت کے لئے آئی او ٹی فعال سمارٹ IV انفیوژن سسٹم (آئی یو ایس ٹی)، کشمیر کی آبادی میں موجود ہائپر ٹروفک کارڈیو مایوپیتھی اور اچانک کارڈیک ڈیتھ کے جینومک تجزیے (سکمز)، نشے کے بحران سے نمٹنے کے لئے موت کی شرح (سکمز)، ڈیلٹی سے ماخوذ آرگن فاسفیٹ زہر کی شدت کے پیمانے برائے بہتر ٹاکسیکولوجی مینجمنٹ (جی ایم سی سری نگر)، ہمالیائی نباتات سے اینٹی بریسٹ کینسر کمپاؤنڈز کی تحقیق (سی یو کے)، ہمالیائی نباتات سے بائیوڈیگریڈیبل ہائیڈروجل زخم ڈریسنگ مواد (آئی سی ایس سی)، سب کلینیکل ماسٹائٹس سے ایکسوسومز کی علیحدگی برائے جدید ویٹرنری تشخیص (کلسٹر یونیورسٹی) شامل ہیں۔ سیکرٹری چودھری نے محکمہ کے عزم عوامی خدمت کے طور پر ''تحقیق'' پر زور دیا، اور پرنسپل انویسٹی گیٹروں کو ہدایت دی کہ وہ 90 دن کے اندر متعلقہ محکموں کے ساتھ باضابطہ مفاہمت نامے قائم کریں جن میں ہارٹی کلچر، صحت و میڈیکل تعلیم، خوراک کی حفاظت، زرعی مارکیٹنگ، عوامی صحت انجینئرنگ، پاور ڈیولپمنٹ، جھیلیں اور آبی وسائل کی انتظامیہ، آرکائیوز، اور سکول ایجوکیشن شامل ہیں۔ انہوں نے بروقت سہ ماہی فنڈز ریلیز، محکموں کے درمیان تعاون کے لئے نامزد نوڈل افسران، جے کے ایس ٹی ا؟ ئی سی کی سہولیات تک رسائی اور تحقیق کے نتائج کو حکمرانی میں منتقل کرنے کے لئے چیف سیکرٹری کے جائزوں سے براہ راست پالیسی کے تعلق کی یقین دہانی کی۔ سیکرٹری نے پائلٹ ڈیمونسٹریشن سائٹس کی تصدیق 45 دن کے اندر، پہلی ٹیکنالوجی ڈیمونسٹریشن 60 دن میں اور پالیسی بریف کے خاکے 90 دن کے اندر جمع کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ تحقیق شیڈول حکمرانی کے عمل کے ساتھ ہم ا؟ ہنگ ہونا چاہیے تاکہ زیادہ سے زیادہ اثر ہو۔ جے اینڈ کے صوبے کے منصوبوں کے لئے ایک علیحدہ جائزہ میٹنگ بعد میں منعقد کی جائے گی۔

113

اور جہاں ممکن ہو، بروقت حل یقینی بنایا جائے۔ اجلاس میں ڈی آئی سی بانڈی پورہ، ڈی ایس ڈبلیو او بانڈی پورہ، اے ا؟ رٹی او بانڈی پورہ، پی سی بی بانڈی پورہ، جے کے ای ڈی آئی بانڈی پورہ اور دیگر متعلقہ افسران شریک تھے۔

114

، رفیع احمد گانی، نے والدین ومعمر شہریوں کی نگہداشت وفلاح ایکٹ 2007 کی اہم شقوں اور اس کے عملی فائدوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ والدین کی دیکھ بھال اور ذمہ داری نبھانا ہر فرد کا اخلاقی و قانونی فریضہ ہے۔ انہوں نے نلسا کی ''لیگل سروسز ٹو سینئر سٹیزنز اسکیم 2016'' کا بھی ذکر کیا، جو معمر شہریوں کو مفت قانونی معاونت فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے شرکاء کو بتایا کہ جے کے لیگل سروسز اتھارٹی رولز 2020 کے رول 19 کے تحت معمر شہری قانونی سروسز اداروں سے مفت قانونی امداد حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔ اس کے علاوہ ضلع کے مختلف مقامات، جن میں ایل اے سی کیرگام، ایل اے سی کیلر، ایل اے ڈی سی بوری hallen اور ایل اے سی فرنٹ اے ڈی آر سنٹر شوپیان شامل ہیں، میں بھی متوازی بیداری کیمپ منعقد کیے گئے، جہاں ماہرین نے حاضرین کو ایکٹ 2007 کے متعلق ضروری معلومات فراہم کیں۔ پروگراموں میں معمر شہریوں نے بھرپور شرکت کی۔

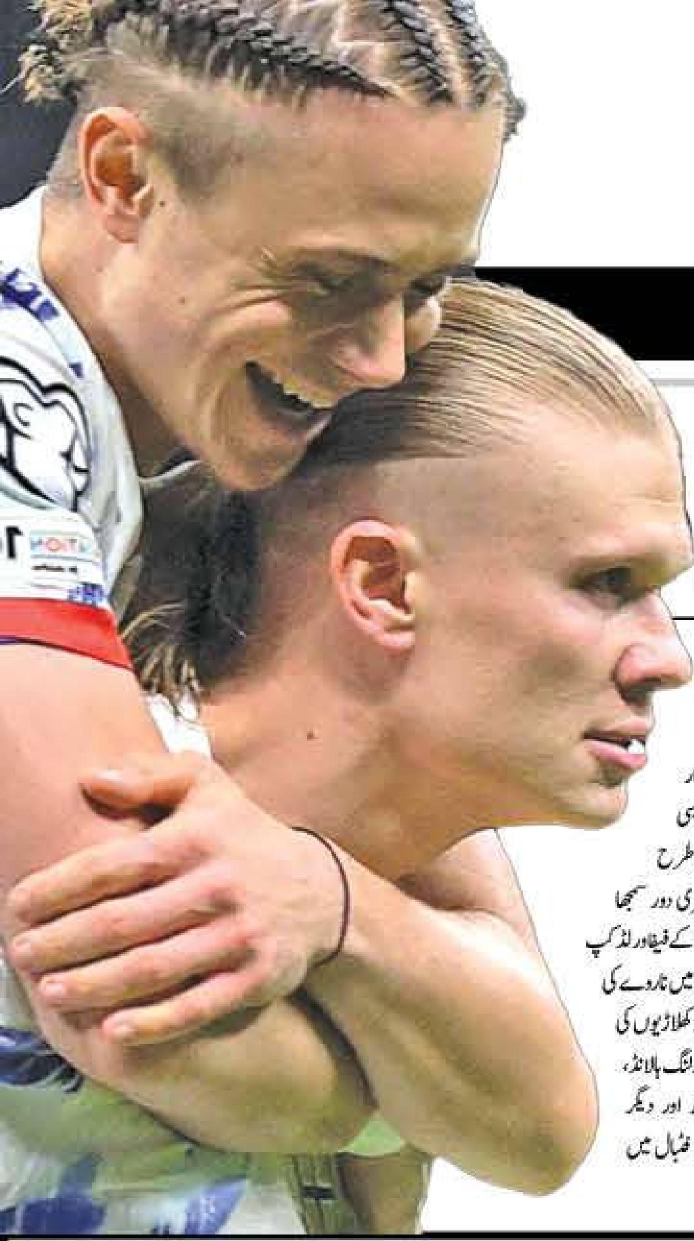

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

ناروے نے 1998 کے بعد پہلی بار کوالیفائی کیا

میلان (اٹلی)، ۱۷ نومبر (و س)۔ ناروے نے اتوار کی رات اٹلی کو اس کے گھر میں ۴-۱ سے شکست دے کر ۲۰۲۶ فیفا ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ ناروے نے ۱۹۹۸ کے بعد پہلی بار ۲۰۲۶ کے فیفا ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا ہے جب کہ میزبان اٹلی کو مسلسل تیسری بار پلے آف کا سامنا کرنا پڑا۔ ناروے نے تمام آٹھ میچ جیت کر کوالیفائنگ مہم ختم کی اور چار بار کے عالمی چیمپئن اٹلی سے چھ پوائنٹس آگے سرفہرست رہا۔ بہتر گول فرق کی وجہ سے اٹلی کو اگلے راو<?>ںڈ میں جانے کے لیے نو گول سے جیتنا ضروری تھا، اس لیے اس نے شروع سے ہی جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ میچ کے ۱۰ویں منٹ میں فرانسسکو پیو ایسپو سیٹو نے قریبی رینج سے گول کر کے اٹلی کو برتری دلا دی۔ میزبان پہلے ہاف کے بیشتر حصے میں حاوی رہے اور انہوں نے متعدد مواقع پیدا کیے، جبکہ ناروے کے پاس صرف ایک آدھا موقع تھا جب انتونیو نوسا کا شاٹ بار کے اوپر چلا گیا۔ دوسرے ہاف میں ناروے مکمل طور پر بدل گیا۔ ۶۳ ویں منٹ میں نوسا نے باکس کے اندر سے بائیں پاو<?>ں کے شاندار شاٹ سے برابری کر دی۔ ناروے نے کھیل کے آخری مراحل میں کنٹرول سنبھال لیا اور ۷۸ویں منٹ میں اٹلی کی دفاع میں ہوئی ایک بڑی غلطی کے سبب ایرلنگ ہالانڈ کو خالی جگہ مل گئی۔ انہوں نے کراس کو آسانی سے والی کرتے ہوئے ٹیم کو سبقت دلائی۔ صرف ایک منٹ بعد، ہالینڈ نے اپنا دوسرا گول کیا، جس سے مہم میں ان کی تعداد ۱۶ ہو گئی۔ جورجن اسٹرینڈ لارسن نے چوتھا گول انجری ٹائم میں کر کے ناروے کی فتح کو یقینی بنایا۔ اس جیت کے ساتھ ناروے نے ثابت کر دیا ہے کہ اگلے سال ہونے والے ورلڈ کپ میں وہ کسی بھی ٹیم کے لیے آسان حریف نہیں ہوگا۔ ناروے کی قومی فٹبال ٹیم یورپ کی اُن ٹیموں میں شمار ہوتی ہے جو خاموشی سے مگر تسلسل کے ساتھ اپنی کارکردگی بہتر بنا رہی ہیں۔ اگرچہ ناروے نے ماضی میں بہت کم بڑے بین الاقوامی ٹورنامنٹس میں حصہ لیا ہے، لیکن حالیہ برسوں میں اس کی نئی نسل کے کھلاڑیوں نے دنیا بھر کی توجہ اپنی جانب مبذول کرلی ہے، جس کی وجہ سے ٹیم کو مستقبل میں ایک مضبوط حریف کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ناروے نے بین الاقوامی سطح پر اپنا پہلا میچ ۱۹۰۸ میں کھیلا۔ ۱۹۳۶ کے برلن اولمپکس میں ٹیم نے شاندار کارکردگی دکھاتے ہوئے اٹلی جیسی مضبوط ٹیم کو شکست دی تھی۔ اسی طرح ۱۹۹۰ کی دہائی ناروے فٹبال کا سنہری دور سمجھا جاتا ہے جب ٹیم نے ۱۹۹۴ اور ۱۹۹۸ کے فیفا ورلڈ کپ کیلئے کوالیفائی کیا۔ گزشتہ چند برسوں میں ناروے کی ٹیم نے نوجوان اور عالمی شہرت یافتہ کھلاڑیوں کی وجہ سے نئی پہچان حاصل کی ہے۔ ارلنگ ہالانڈ، مارٹن اوڈیگارڈ، الیگزینڈر سورلاتھ اور دیگر کھلاڑیوں نے نہ صرف یورپی کلب فٹبال میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔

مچل سیریز کے لیے مشکوک

کرائسٹ چرچ، ۱۷ نومبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے خلاف میچ وننگ سنچری بنانے والے نیوزی لینڈ کے آل راونڈر ڈیرل مچل کی کمر میں تکلیف کی وجہ سے ون ڈے سیریز کے باقی میچوں میں شرکت مشکوک ہے۔ ہیگلے اوول میں ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ون ڈے میں ۱۱۹ رنز کی سنچری اسکور کرنے والے ڈیرل مچل کو میچ کے دوران کمر میں تکلیف ہوئی اور انہیں بائیں کمر پر اسکین کروانے کی ضرورت ہوگی۔ نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈ سی) نے کہا کہ مچل اسکین کے لیے کرائسٹ چرچ میں ہی رہیں گے۔ توقع کی جاتی ہے کہ میڈیکل اپ ڈیٹس سیریز کے بقیہ حصے کے لیے ان کی دستیابی کا تعین کریں گے، اور ان کی جگہ ہنری نکولس کو نامزد کیا گیا ہے۔ بائیں ہاتھ کے بلے باز ہنری نکولس، جنہوں نے اپریل کے اوائل میں اپنے ۸۱ ون ڈے میچوں میں سے تازہ ترین کھیلے تھے، کو بدھ کو نیپئر میں ہونے والے دوسرے میچ کے لیے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ نکولس اس وقت فورڈ ٹرافی میں ۷۶،۵۰ کی اوسط سے ۳۰۶ رنز کے ساتھ ٹاپ اسکورر ہیں جس میں اوٹاگو اور آکلینڈ کے خلاف لگاتار سنچریاں بھی شامل ہیں۔

گل کو اسپتال سے ملی رخصتی

کولکتہ، ۱۷ نومبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں گردن میں اکڑن کی شکایت کے بعد ٹیسٹ کپتان شبھمن گل کو اسپتال سے چھٹی دے دی گئی ہے۔ تاہم اگلے ہفتے گوہاٹی میں شروع ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میں ان کی شرکت ابھی بھی مشکوک ہے، کیونکہ ٹیم مینجمنٹ ان کے ورک لوڈ کو مد نظر رکھتے ہوئے ہی حتمی فیصلہ کرے گا۔ امکان ہے کہ گل منگل کی صبح کولکتہ میں ہونے والے ٹریننگ سیشن میں حصہ نہیں لیں گے۔ پوری ٹیم بدھ کو گوہاٹی کے لیے روانہ ہوگی، لیکن چونکہ گل ابھی گردن کی تکلیف سے مکمل صحتیاب نہیں ہوئے ہیں اور ایسے کھلاڑیوں کے لیے کمرشل فلائٹ سے سفر کی عام طور پر اجازت نہیں ہوتی، اس لیے یہ قیاس آرائی ہے کہ وہ اس دن ٹیم کے ساتھ سفر نہیں کریں گے۔

میناکشی، پریتی، اُنکش اور نریندر نے پہلے دن تمغے حاصل کیے

گریٹر نوئیڈا، 16 نومبر (یو این آئی) عالمی چیمپئن میناکشی، پریتی، انکش فنگل اور نریندر بیروال نے ہندوستان کو مکے بازی کے عالمی کپ فائنل 2025 کے پہلے دن شاندار شروعات دلاتے ہوئے اثرانگیز فتوحات کے ساتھ اپنے تمغے پکے کر لیے۔ ٹورنامنٹ میں ہر وزن میں دنیا کے صرف آٹھ بہترین مکے بازوں نے شرکت کی، لیکن ہندوستانی کھلاڑیوں نے پہلے راؤنڈ میں ہی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سیمی فائنل میں جگہ بنالی اور شہید وجے سنگھ پاتھک اسپورٹس کمپلیکس میں پوڈیم فنش یقینی کرلی۔ عالمی معیار کے حریفوں کے لیے مخصوص اس مقابلے میں درستی اور تحمل کی ضرورت تھی اور ہندوستانی مکے بازوں نے اس موقع کا بہترین فائدہ اٹھایا۔ لیورپول 2025 عالمی چیمپئن شپ کی طلائی تمغہ یافتہ میناکشی (48 کلوگرام) نے ابتدا سے ہی اپنی لے بنائی اور قزاقستان کی بولٹ اکیوتا کے خلاف تیز مکوں سے میچ پر حاوی ہو گئیں۔ پریتی (54 کلوگرام) نے بھی اپنے تیز قدموں اور دھاردار کامبو سے کھیلتے ہوئے ازبکستان کی سابق نوجوان عالمی چیمپئن نگمنا آتاموووا کو جارحانہ انداز میں شکست دی۔ بعد میں انکش فنگل (80 کلوگرام) نے دن کی سب سے پرسکون کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ابتدا میں دباؤ جھیلنے کے بعد انہوں نے اپنی حکمت عملی تبدیل کی اور محتاط مگر جارحانہ ملا جلا کھیل پیش کرتے ہوئے جاپان کے گو واکایا کو سخت مقابلے میں 0-5 سے شکست دی۔ 90 کلوگرام میں نریندر بیروال نے شاندار تحمل اور بھرپور طاقت کا مظاہرہ کیا۔ آنکھ کے اوپر چوٹ کے باوجود مضبوط دفاع اور طاقتور باڈی-ہیڈ کامبو سے یوکرین کے اینڈری کھالیسکی کو 1-4 سے ہرا دیا۔ دوسرے دن ہندوستان کے بڑے مرد مکے باز جارحانہ کارکردگی پیش کریں گے۔ دوپہر 2 بجے شروع ہونے والے دوسرے سیشن میں تین بڑے مقابلے ہوں گے۔ پون برتوال (55 کلوگرام) دن کا آغاز قزاقستان کے التین بیک نور سلطان کے خلاف کریں گے، جو مکے باز کے عالمی کپ برازیل 2025 کے طلائی تمغہ یافتہ اور اس وزن کے ابھرتے ستاروں میں سے ایک ہیں۔ ان کے بعد سمت (75 کلوگرام) کا مقابلہ کوریا کے کم ہیون تائے سے ہوگا، جو اپنی طاقتور اور دباؤ مخالف فائٹنگ اسٹائل کے لیے مشہور ہیں۔ 90 کلوگرام کے کوارٹر فائنل میں نوین کمار کا مقابلہ قزاقستان کے تجربہ کار نگماز بیکزات سے ہوگا۔ شام کے تیسرے سیشن میں ہندوستان کے دو سب سے اہم مقابلے ہوں گے۔

روس کے اسلام مخاشیف لائٹ ویٹ کے بعد ویلٹر ویٹ چیمپئن بن گئے

نیویارک، ۱۷ نومبر (یو این آئی) اسلام مخاشیف نے دفاعی چیمپئن آسٹریلیا کے جیک میڈالینا کو یکطرفہ مقابلے کے بعد شکست دی۔ مکس مارشل آرٹس یو ایف سی میں روس کے علاقے داغستان سے تعلق رکھنے والے اسلام مخاشیف لائٹ ویٹ کے بعد ویلٹر ویٹ چیمپئن بن کر ڈبل بیلٹ جیتنے والے چند ریسلرز میں شامل ہو گئے۔ میڈیسن اسکوائر گارڈن نیویارک میں ہونے والے مقابلے میں ۱۵۵ کلوگرام کیٹیگری سے ۱۷۰ کلوگرام مقابلے میں منتقل ہونے والے سابق لائٹ ویٹ چیمپئن اسلام مخاشیف نے دفاعی چیمپئن آسٹریلیا کے جیک میڈالینا کو یکطرفہ مقابلے کے بعد ۴۵-۵۰، ۴۵-۵۰ اور ۴۵-۵۰ سے شکست دی۔ پانچ راؤنڈز پر مشتمل فائٹ کے دوران اسلام مخاشیف پوری طرح اپنے حریف جیک میڈالینا پر حاوی رہے اور انہیں اپنی گریپلنگ اسکلز کے ذریعے گرا کر ان پر مکوں اور کہنیوں کی بمباری کرتے رہے۔

مایوسی ہوئی بار بار ٹیم ایک ہی طرح کی غلطی کر رہی ہے، سری لنکائی کوچ

راولپنڈی، ۱۷ نومبر (یو این آئی) سری لنکن ٹیم کے بیٹنگ کوچ جولین ووڈ کا کہنا ہے کہ مایوسی ہوئی کہ بار بار ہماری ٹیم ایک ہی طرح کی غلطی کر رہی ہے۔ جولین ووڈ نے میچ کے بعد پریس کانفرنس میں کہا کہ سری لنکن بیٹرز نے پاور پلے میں اچھی بیٹنگ کی، ورلڈ کپ ۲۰۲۷ کی تیاری ابھی سے شروع کرنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے حال ہی میں کافی کرکٹ کھیلی ہے، میں پاکستان میں کئی بار آیا، پاکستان میں کرکٹ سے محظوظ ہوتا ہوں۔ سری لنکن بیٹنگ کوچ نے کہا کہ پاکستانی فینز کا سری لنکا کو سپورٹ کرنا خوشی کی بات تھی۔ انہوں نے کہا کہ سری لنکا کو پہلا میچ جیتنا چاہیے تھا، دوسرے میچ میں اسکور کم کیا۔

گرپریت سنگھ نے سلور تمغہ جیتا

نئی دہلی، ۱۷ نومبر (یو این آئی) اولمپین گرپریت سنگھ ۲۵ میٹر سینٹر فائر پسٹل مقابلے میں عالمی چیمپئن بننے کے بہت قریب پہنچ گئے تھے، لیکن یوکرین کے پاؤلو کوروستائیلوف سے ۱۰ اِنز کی بنیاد پر ہارنے کے بعد انہیں نقرئی تمغے سے ہی اکتفا کرنا پڑا۔ مصر کے قاہرہ میں اولمپک شوٹنگ رینج میں منعقدہ اس مقابلے میں گرپریت سنگھ نے نقرئی تمغہ حاصل کیا۔ عالمی چیمپئن شپ میں یہ گرپریت کا دوسرا انفرادی میڈل ہے۔ اس سے پہلے وہ ۲۰۱۸ میں چانگ وون میں ۲۵ میٹر اسٹینڈرڈ پسٹل ایونٹ میں بھی نقرئی تمغہ جیت چکے ہیں۔ فرانس کے یان پیئر لوئی فریڈرسی نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ گرپریت نے دو روزہ مقابلے میں پریسژن اور ریپڈ دونوں راؤنڈز میں مجموعی طور پر ۵۸۴ پوائنٹس اسکور کیے، جبکہ کوروستائیلوف نے ۲۹ اِنر ۱۰ اور آخری ریپڈ راؤنڈ میں ۱۰۰ کا پرفیکٹ اسکور بنا کر طلائی تمغہ جیت لیا۔ ہندوستانی نشانے باز پریسژن راؤنڈ کے بعد ۲۸۸ پوائنٹس (۹۶، ۹۷، ۹۵) کے ساتھ نویں مقام پر تھے۔ دوسرے دن انہوں نے شاندار واپسی کرتے ہوئے ریپڈ راؤنڈ میں ۲۹۶ پوائنٹس (۹۸، ۹۹، ۹۹) اسکور کیے اور نقرئی تمغہ اپنے نام کیا۔ یوکرینی نشانے باز، جو پریسژن کے بعد ۲۹۱ پوائنٹس کے ساتھ پہلے نمبر پر تھے، نے ریپڈ راؤنڈ میں ۲۹۳ پوائنٹس اسکور کیے اور گورپریت کے مجموعی اسکور کی برابری کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیتا۔

راجستھان کا ہمالیائی اسکور

جے پور، ۱۷ نومبر (یو این آئی) کپتان مہیپال لومرور (ناقابل شکست ۱۴۸)، کنال سنگھ راٹھور (۱۰۲)، کارتک شرما (۱۲۰) اور سچن یادو (۱۳۰) کی شاندار سنچریوں کی بدولت راجستھان نے رنجی ٹرافی مقابلے کے دوسرے دن پیر کو سات وکٹ پر ۶۰۷ رنز بنا کر اپنی پہلی اننگز ڈکلیئر کر دی۔ دن کے اختتام پر دہلی نے چار اوور میں بغیر وکٹ کھوئے آٹھ رنز بنائے تھے اور وہ ابھی راجستھان کے اس بڑے اسکور سے ۵۹۹ رنز پیچھے ہے۔ راجستھان نے اپنی اننگز کا آغاز کل کے اسکور چار وکٹ پر ۲۴۳ رنز سے کیا۔ صبح کے سیشن میں ٹیم کا پانچواں وکٹ جیدیپ سنگھ (۲) کی صورت میں ۲۶۷ کے مجموعی اسکور پر گرا، جنہیں نودیپ سینی نے بولڈ کیا۔ اس کے بعد سمیت ماتھر نے دیپک ہوڈا (۳۶) کو آؤٹ کر کے دہلی کو چھٹی کامیابی دلائی۔ بعد ازاں کپتان لومرور اور کارتک شرما نے ساتویں وکٹ کے لیے ۲۲۵ رنز کی شاندار شراکت قائم کی، جسے سدھارتھ شرما نے کارتک کو آؤٹ کر کے توڑا۔

ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم سُلطان اذلان شاہ کپ 2025 کے لیے ملیشیا روانہ

بنگلورو، 17 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم پیر کی صبح بنگلورو کے کیمپے گوڑا بین الاقوامی ہوائی اڈے سے ملائیشیا کے ایپو کے لیے روانہ ہوگئی، جہاں وہ 23 سے 30 نومبر تک ہونے والے 31ویں سلطان اذلان شاہ کپ میں شرکت کرے گی۔ اس ایڈیشن میں ہندوستان اپنا پہلا میچ 23 نومبر کو کوریا کے خلاف کھیلے گا۔ اس کے بعد راؤنڈ رابن مرحلے میں ہندوستان کے مقابلے بیلجیم، میزبان ملائیشیا، نیوزی لینڈ اور کینیڈا سے ہوں گے۔ لیگ مرحلے کے اختتام پر سرفہرست دو ٹیمیں 30 نومبر کو ہونے والے فائنل میں جگہ بنائیں گی۔ گزشتہ چند ہفتوں سے ہندوستانی ٹیم بنگلورو میں سخت تیاری کرتی رہی تھی۔ اس ٹورنامنٹ میں ٹیم کی قیادت ڈیفینڈر سنجے کریں گے۔ کپتان سنجے نے کہا: "ہم سلطان اذلان شاہ کپ کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ ٹیم نے گزشتہ ہفتوں میں سخت محنت کی ہے اور تکنیکی نظم و ضبط اور فٹنس دونوں پر خصوصی توجہ دی ہے۔ یہ ٹورنامنٹ ہمیشہ ایک مضبوط مسابقتی ماحول فراہم کرتا ہے اور عالمی معیار کے حریفوں کے خلاف اپنی صلاحیتوں کو آزمانے کا بہترین موقع ہوتا ہے۔" انہوں نے مزید کہا: "ہم ہر میچ میں بہترین کارکردگی دینے کے لیے تیار اور پرعزم ہیں۔"

سنگاکارا آرآر کی دوہری ذمہ داری نبھائیں گے

جے پور، 17 نومبر (یو این آئی) انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے دوران کمار سنگاکارا راجستھان رائلز (آر آر) کے ہیڈ کوچ اور کرکٹ ڈائریکٹر کی دوہری ذمہ داری ادا کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی گزشتہ سیزن میں بیٹنگ کوچ رہے وکرم راٹھور کو ٹیم کا اسسٹنٹ کوچ مقرر کیا گیا ہے۔ سنگاکارا اس سے پہلے بھی 2021 سے 2024 تک ٹیم کے ہیڈ کوچ رہ چکے ہیں۔ ان کے دور میں آر آر کی ٹیم 2022 کے فائنل اور 2024 کے پلے آف تک پہنچی تھی۔ آر آر نے ایک بیان میں کہا "یہ وہ دور تھا جب ٹیم کی کارکردگی اور تسلسل میں واضح بہتری دیکھنے کو ملی۔" فرنچائز کے اہم مالک منوج بڈالے نے کہا کہ "ہم بہت خوش ہیں کہ کمار ایک بار پھر ہیڈ کوچ کے طور پر واپس آرہے ہیں۔ ٹیم کو ان کی شناخت، لیڈرشپ اور رائلز کے کلچر کی گہری فہم سے مستقل مزاجی اور استحکام کا بہترین توازن ملے گا۔ کمار نے ہمیشہ ہمارا مکمل اعتماد حاصل کیا ہے۔ ان کی بصیرت اور کرکٹ کی سمجھ ٹیم کو اگلے درجے تک لے جانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔" اس کے ساتھ ہی بیٹنگ کوچ راٹھور کا پرموشن بھی ہوا ہے۔ فرنچائز نے یہ بھی اعلان کیا کہ شین بانڈ بالنگ کوچ، ٹریور پینی اور سِڈ لاہری بالترتیب اسسٹنٹ کوچ اور ہائی پرفارمنس کوچ کے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ سنگاکارا نے کہا کہ "ہیڈ کوچ کے طور پر واپسی اور اس باصلاحیت گروپ کے ساتھ کام جاری رکھنا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ میرے ساتھ ایک مضبوط کوچنگ ٹیم موجود ہے۔ وکرم، ٹریور، شین اور سِڈ اپنے شعبوں میں وسیع تجربہ رکھتے ہیں اور ہم مل کر کھلاڑیوں کو بہترین تیاری دینے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ٹیم کے طور پر ہمیں کس سمت میں آگے بڑھنا ہے اور ہمارا ہدف ایک ایسی ٹیم تیار کرنا ہے جو واضح سوچ، مضبوطی اور ایک مقصد کے ساتھ کھیلے۔" ٹیم مینجمنٹ کو اب نئے کپتان کے ساتھ کام کرنا ہوگا کیونکہ آر آر نے اپنے سابق کپتان سنجو سیمسن کو ٹریڈ ڈیل کے تحت چنئی سپر کنگز کو دے دیا ہے، جہاں سے انہیں رویندر جڈیجہ اور سیم کرن ملے ہیں۔ ٹیم نے نتیش رانا، آکاش مدھوال، اشوک شرما، فضل حق فاروقی، کمار کارتکیے، کنال سنگھ راٹھور، مہیش تیکشنا اور ونیندو ہسرنگا کو بھی ریلیز یا ٹریڈ کر دیا ہے۔ جڈیجہ اور کرن کے ساتھ انہوں نے ڈونووان فریرا کو دہلی کیپیٹلز سے ٹریڈ کیا ہے۔ آئندہ نیلامی میں ٹیم کے پاس 16.05 کروڑ روپے کی رقم ہوگی۔ انہیں نو سلاٹ بھرنے ہیں جن میں ایک غیر ملکی کھلاڑی کی جگہ بھی شامل ہے۔

انڈیا اے نے جنوبی افریقہ اے کو نو وکٹوں سے شکست دی

راجکوٹ،16 نومبر (یو این آئی) نشانت سندھو (چار وکٹ) اور ہرشت رانا (تین وکٹ) کی شاندار گیندبازی کے بعد رتوراج گائیکواڑ (ناٹ آؤٹ 68) کی عمدہ بلے بازی کی بدولت انڈیا اے نے اتوار کو دوسرے غیر رسمی ون ڈے مقابلے میں جنوبی افریقہ اے کو نو وکٹ سے زبردست شکست دی۔ 132 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے انڈیا اے کو رتوراج گائیکواڑ اور ابھیشیک شرما کی سلامی جوڑی نے بہترین شروعات دلائی۔ دونوں نے پہلے وکٹ کے لئے 53 رنز جوڑے۔ انڈیا اے کا پہلا وکٹ نویں اوور کی پہلی گیند پر ابھیشیک شرما کے طور پر گرا۔ انہوں نے 22 گیندوں پر چھ چوکوں کی مدد سے 32 رنز بنائے۔ انہیں لوتھو سپاملا نے آؤٹ کیا۔ ہندوستان اے نے 27.5 اوور میں ایک وکٹ کے نقصان پر 135 رنز بنا کر میچ نو وکٹ سے اپنے نام کر لیا۔ تلک ورما 62 گیندوں پر 29 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے، جبکہ رتوراج گائیکواڑ نے 83 گیندوں پر 9 چوکوں کی مدد سے 68 رنز کی ناٹ آؤٹ فاتحانہ اننگز کھیلی۔ اس سے پہلے، جنوبی افریقہ اے نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ اوپنر لوان۔ دری پریٹوریس اور ریولالڈو مونسامی نے پہلی وکٹ کے لیے 39 رنز جوڑے۔ آٹھویں اوور میں ہرشت رانا نے پریٹوریس (21) کو آؤٹ کر کے انڈیا اے کو پہلی کامیابی دلائی۔ گیارہویں اوور میں نشانت سندھو نے ریولالڈو مونسامی (33) کو پویلین بھیج دیا۔ کپتان مارکس اکرمین (7) اور جورڈن ہرمن (5) کو بھی ہرشت نے آؤٹ کیا۔ سندھو نے سینیتمبا کیشیلے (3) کو بھی شکار بنا لیا۔ پانچ وکٹ 73 کے اسکور پر گرنے کے بعد ڈائن فاریسٹر اور ڈیلانو پوٹگیٹر نے چھٹے وکٹ کے لیے 34 رنز کی اہم شراکت کی۔ 24ویں اوور میں تلک ورما نے ڈائن فاریسٹر (22) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑا۔ ڈیلانو پوٹگیٹر (23) کو پرسدھ کرشن نے آؤٹ کیا۔ 29ویں اوور میں نشانت سندھو نے این پیٹر اور لوتھو سپاملا کو بغیر کھاتہ کھولے واپس بھیج دیا۔ 31ویں اوور کی تیسری گیند پر پرسدھ کرشن نے پری نیلان سبرایان (15) کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ اے کی اننگز 132 پر سمیٹ دی۔ انڈیا اے کی جانب سے نشانت سندھو نے 14 رنز کے عوض چار وکٹ لیے۔ ہرشت رانا نے 21 رنز دے کر تین وکٹ حاصل کئے۔ پرسدھ کرشن کو دو وکٹ ملے جبکہ تلک ورما نے ایک کھلاڑی کو پویلین کی راہ دکھائی۔

سائیکلنگ چیمپئن شپ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

جموں،17 نومبر ، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک //:۔ سائیکلنگ ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر کے زیر اہتمام 5ویں یو ٹی ایم ٹی بی سائیکلنگ چیمپئن شپ ایم اے اسٹیڈیم جموں میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی، جس میں یونین ٹیریٹری کے مختلف اضلاع سے 60 سے زائد سائیکلسٹوں نے بھرپور جوش اور مقابلہ جاتی جذبے کے ساتھ حصہ لیا۔ چیمپئن شپ کے دوران مختلف کیٹیگریز میں کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جن کے نتائج درج ذیل ہیں:

MTB انڈر 14 لڑکے:
1۔ ملک زہران فاروق (بڈگام)
2۔ مقیت (بڈگام)
3۔ دیوان جنڈیال (جموں)

MTB انڈر 16 لڑکے:
1۔ محمد عدیل بھٹ (سرینگر)
2۔ آریان شرما (سانبہ)
3۔ اروند حسن روی (اودھمپور)

MTB انڈر 19 لڑکے:
1۔ محمد طاہر میر (بڈگام)
2۔ انوراگ کپور (جموں)
3۔ شاہد مشتاق (بارہمولہ)

MTB مرد ایلیٹ:
1۔ وحید احمد گنائی (بڈگام)
2۔ عدنان بشیر (بارہمولہ)
3۔ ایشں دوبے (جموں)

MTB خواتین ایلیٹ:
1۔ الفت مشتاق (بارہمولہ)
2۔ مہک مشتاق (بارہمولہ)

تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر ترن سنگھ، جنرل سیکرٹری جے اینڈ کے ہاکی ایسوسی ایشن تھے۔ تقریب میں دیگر معززین میں رویندر سنگھ چیئرمین سائیکلنگ ایسوسی ایشن، ڈاکٹر اروند سنگھ صدر، اوم پرکاش جنرل سیکرٹری، ڈوکیش کمار کمشنر سائیکلنگ فیڈریشن آف انڈیا، بلوندر سنگھ، مشتاق احمد، راوی، ایس ایس گل، ریاض، ساحل اور دیگر افسران شامل تھے۔

ڈیفلمپکس: ایئر پسٹل میں انویا پرساد نے طلائی اور پرانجلی دھومل نے نقرئی (سلور) تمغہ جیتا

ٹوکیو/نئی دہلی، 17 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی انویا پرساد اور ان کی ساتھی پرانجلی پرشانت دھومل نے یہاں منعقدہ 25ویں سمر ڈیفلمپکس میں نشانہ بازی کی 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں بالترتیب پہلا اور دوسرا مقام حاصل کیا۔ انویا نے نہ صرف طلائی تمغہ جیتا بلکہ ڈیف فائنل کا عالمی ریکارڈ بھی توڑ دیا، جبکہ پرانجلی نے کوالیفکیشن کا ورلڈ ریکارڈ توڑ کر فائنل میں جگہ بنائی۔ کوالیفکیشن ورلڈ ریکارڈ کی برابری کرنے والے ابھینو دیشوال نے مردوں کے ایونٹ میں نقرئی تمغہ جیتا۔ اس کے ساتھ ہی دو دن کی مقابلہ آرائی کے بعد ہندوستان کی نشانہ بازی کے میڈلز کی تعداد ڈیفلمپکس میں سات ہو گئی۔ انویا نے فائنل کی پہلی سیریز میں 52.5 اسکور کیا اور پورے مقابلے میں برتری برقرار رکھتے ہوئے 241.1 کے آخری اسکور کے ساتھ طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔ وہ پرانجلی سے 4.3 پوائنٹ آگے رہیں۔ پرانجلی نے 236.8 اسکور کے ساتھ نقرئی تمغہ حاصل کیا۔ ایران کی ہیلا سمی نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ اس سے پہلے کوالیفکیشن میں پرانجلی نے اپنا ہی ورلڈ اور ڈیفلمپکس ریکارڈ توڑ دیا۔ انہوں نے 12x-572 اسکور کیا جس نے بالترتیب 568 اور 561 کے سابقہ ریکارڈوں کو بہتر بنایا۔ مردوں کے مقابلے میں ابھینو دیشوال نے 235.2 اسکور کے ساتھ نقرئی تمغہ جیتا، جبکہ کوریا کے تائے یونگ کم نے 238.2 اسکور کے ساتھ طلائی تمغہ حاصل کیا۔ کروشیا کے بورس گراہنیاک نے 215.3 اسکور کے ساتھ کانسی کا تمغہ جیتا۔ ابھینو نے کوالیفائنگ میں 576 پوائنٹس بنا کر ورلڈ اور ڈیفلمپکس ورلڈ ریکارڈ کی برابری کی۔ مسابقت میں شامل ایک اور ہندوستانی شوٹر رودراوِنود کمار 549 پوائنٹس کے ساتھ کوالیفکیشن میں 12ویں نمبر پر رہے۔ ایئر رائفل مکسڈ ٹیم کا مقابلہ کل ہوگا۔

جے اینڈ کے ویمن سائیکل پولو ٹیم فیڈریشن کپ کیلئے روانہ

جموں: جموں و کشمیر کی خواتین سائیکل پولو ٹیم 15ویں ویمن سائیکل پولو فیڈریشن کپ 2025 میں شرکت کیلئے جودھپور، راجستھان روانہ ہوگئی ہے۔ یہ قومی سطح کا مقابلہ 16 سے 18 نومبر 2025 تک منعقد ہوگا، جس کا اہتمام سائیکل پولو فیڈریشن آف انڈیا کر رہی ہے۔ ٹیم کا انتخاب ایسوسی ایشن کی جانب سے منعقدہ سلیکشن ٹرائلز اور بعد ازاں جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کی ہدایات کے مطابق کی گئی ٹیم اسکریننگ کے بعد عمل میں لایا گیا۔ منتخب کھلاڑیوں میں سمرن، ارتضا، محسنہ، قرۃ العین، طیبہ، مہوش، رابعہ رشید اور سہانا یوسف شامل ہیں۔ ٹیم کے ساتھ بلال احمد کوچ جبکہ نصرت جان ٹیم منیجر کی حیثیت سے شامل ہوں گی۔ ایئر مارشل پردیپ پی۔ باپت صدر CPFI، دینیش سروے جنرل سیکرٹری CPFI اور جے اینڈ کے سائیکل پولو ایسوسی ایشن کے سیکرٹری نے قومی ایونٹ میں جے اینڈ کے ویمن ٹیم کی کامیابی کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

فائنل میں اُبھرتی ہوئی قبائلی کھیلوں کی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ

نئی دہلی، ۱۶ نومبر (یو این آئی) نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی فار ٹرائبل اسٹوڈنٹس (این ای ایس ٹی ایس) کے کمشنر اجیت کمار شریواستو نے چوتھے نیشنل ای ایم آر ایس اسپورٹس میٹ ۲۰۲۵ کے لڑکوں کے ہاکی فائنل میں شرکت کی، جو انٹر نیشنل برسامنڈا ہاکی اسٹیڈیم راؤرکیلا میں منعقد ہوا۔ وپن کمار جوائنٹ کمشنر اور محترمہ رشمی چودھری اسسٹنٹ کمشنر این ای ایس ٹی ایس بھی فائنل میچ کے دوران موجود تھیں۔ اکی فائنل جو ۱۴ نومبر کو دنیا کے معروف ترین ہاکی اسٹیڈیموں میں سے ایک جس نے ایف آئی ایچ مینز ہاکی ورلڈ کپ ۲۰۲۳ کی میزبانی بھی کی تھی، میں منعقد ہوا، پورے ایونٹ کے سب سے جوشیلے اور توانائی سے بھرپور مقابلوں میں سے ایک تھا۔ قبائلی طلبہ کے لیے اتنے باوقار میدان میں کھیلنا نہ صرف ایک حوصلہ افزا تجربہ تھا بلکہ ایک ایسا لمحہ بھی تھا جس نے انہیں یہ احساس دلایا کہ وہ اسی میدان میں مقابلہ کر رہے ہیں جہاں بین الاقوامی کھیلوں کے لیجنڈ اپنے جوہر دکھا چکے ہیں۔ میچ میں غیر معمولی شدت، رفتار اور مہارت دیکھنے کو ملی، جو ملک بھر کے ای ایم آر ایس اسکولوں کے نوجوان ہاکی کھلاڑیوں کی بڑھتی ہوئی صلاحیت، نظم وضبط اور شاندار مستقبل کی عکاسی کرتی ہے۔ اس مقابلے کو این ای ایس ٹی ایس کے آفیشل یوٹیوب چینل پر براہ راست نشر بھی کیا گیا، جس کے ذریعے ہزاروں طلبہ، اساتذہ، سابق طلبہ اور شائقین نے ملک بھر سے کھلاڑیوں کی کارکردگی کا جشن منایا۔

میرابائی چانو کو سال کی بہترین کھلاڑی کا اعزاز

نئی دہلی، 17 نومبر (یو این آئی) دہلی اسپورٹس جرنلسٹس ایسوسی ایشن (ڈی ایس جے اے) نے اتوار کو دہلی اینڈ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) میں اپنی سالانہ ایوارڈ تقریب کامیابی کے ساتھ منعقد کی۔ اس باوقار تقریب میں ڈی ڈی سی اے کے صدر روہن جیٹلی اور دہلی بی جے پی کے صدر و انڈین آرچری فیڈریشن کے سیکریٹری جنرل ویریندر سچدیوا بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ تقریب کو ڈی ڈی سی اے، پرو کبڈی لیگ، ورلڈز ورک کمیونی کیشنز اور پروکیم انٹرنیشنل سمیت متعدد سرکاری اسپانسرز کی بھرپور حمایت حاصل رہی۔ اس موقع پر دارالحکومت کے مختلف اسپورٹس صحافی کھیلوں کی دنیا اور اس کی نمایاں شخصیات کو اعزاز پیش کرنے کے ساتھ ساتھ شعبۂ صحافت میں تجربہ کار صحافیوں کی قیمتی خدمات کا اعتراف کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ تین سینئر صحافی پردیپ میگزین، وپن بھوگنا اور کے۔ پی موہن ـ کو اسپورٹس جرنلزم میں ان کی نمایاں خدمات کے اعتراف میں اعزاز دیا گیا۔ ان کی دلچسپ رپورٹنگ نے مختلف کھیلوں کے کئی یادگار لمحات کو خوبصورتی سے پیش کیا ہے۔ ٹوکیو 2020 کی سلور میڈلسٹ ویٹ لفٹر میرابائی چانو کو سال کی بہترین کھلاڑی اور ان کے کوچ وجے شرما کو سال کے بہترین کوچ کے اعزاز سے نوازا گیا۔ مشعل اسپورٹس کے سربراہ اور پرو کبڈی لیگ کے لیگ کمشنر انوپم گوسوامی کو ہندوستان کے مقامی کھیلوں کے فروغ کے لیے ان کی خدمات پر سال کے بہترین منتظم کا ایوارڈ دیا گیا۔ مہمانِ خصوصی روہن جیٹلی نے کہا: "ڈی ایس جے اے سالانہ ایوارڈ تقریب میں شرکت کا میرا دوسرا موقع ہے اور یہ کھیلوں کی دنیا میں اسپورٹس صحافیوں کے کردار کو تسلیم کرنے کی بہترین پہل ہے۔ صحافی کھیلوں اور کھلاڑیوں کی شناخت بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اور یوں کسی بھی کھیل کی ترقی میں نمایاں حصہ رکھتے ہیں۔ اس تقریب کا حصہ بن کر ڈی ڈی سی اے خوش ہے اور ہم ڈی ایس جے اے کو اپنا تعاون جاری رکھنے کا یقین دلاتے ہیں۔"

37واں ضلع اُدھمپور والی بال چیمپئن شپ 20 نومبر سے Mini Stadium میں شروع

جموں: والی بال ایسوسی ایشن ضلع اُدھمپور نے، والی بال ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر کی سرپرستی اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی معاونت سے، مرد و خواتین کیلئے **37**ویں ضلع اُدھمپور والی بال چیمپئن شپ کے انعقاد کا باضابطہ اعلان کیا ہے۔ یہ اہم کھیل مقابلہ **20** اور **21** نومبر **2025** کو **Mini Stadium** اُدھمپور میں منعقد ہوگا۔ چیمپئن شپ کا مقصد ضلعی سطح پر والی بال کے فروغ کے ساتھ نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ کھیلوں کی سرگرمیوں میں شامل کرنا ہے، تاکہ مقامی سطح پر کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ ایسوسی ایشن نے ضلع اُدھمپور کی تمام متعلقہ اداروں اور کلبوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بروقت رجسٹریشن مکمل کریں تاکہ ٹورنامنٹ کی مؤثر پلاننگ اور مربوط شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ رجسٹریشن اور مزید معلومات کے لیے ٹیمیں اپنے رابطے **Ashok Padha** صدر **(9796887474)** یا **Amit Chander Singh** سیکرٹری **(9596969007)** سے کر سکتی ہیں۔

سنر نے دوسرا اے ٹی پی فائنلز ٹائٹل جیتا

(اٹلی) 17 نومبر (یو این آئی) اطالوی ٹینس اسٹار جینک سنر نے فائنل میں اسپین کے کارلوس الکاراز کو شکست دے کر اپنا مسلسل دوسرا اے ٹی پی فائنلز 2025 کا خطاب جیتا۔ سنر نے اتوار کو عالمی نمبر ایک الکاراز کو 6-7 (4-7) 5-7 سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کیا۔ سنر پچھلے تین اے ٹی پی فائنلز چیمپئن شپ میچوں میں حصہ لے چکے ہیں اور مسلسل دوسری بار ٹائٹل جیت چکے ہیں۔ 2023 کے ایڈیشن میں وہ سربیا کے نووک جوکووچ سے ہار گئے تھے۔ ٹائٹل جیتنے کے بعد سنر نے کہا، "کارلوس کے خلاف کھیلنا مشکل تھا۔ وہ کھیل میں واپسی کرنے والے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ میں بہت خوش ہوں۔ یہ بہت سخت میچ تھا۔ اس سیزن کو اس طرح ختم کرنا میرے لیے بہت معنی رکھتا ہے۔ سنر اور الکاراز نے سال کے چاروں گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتے ہیں، جن میں سنر نے آسٹریلین اور ومبلڈن ٹائٹل جیتے ہیں، جبکہ اسپینش نے فرانسیسی اور یو ایس اوپن میں کامیابی حاصل کی۔ ٹورین میں گروپ مرحلے میں تین جیت کے بعد، الکاراز نے سال کے آخر میں پہلے نمبر کی درجہ بندی حاصل کی، جس میں سنر دوسرے نمبر پر رہے۔

جموں ضلع ایتھلیٹکس چیمپئن شپ: 250 سے زائد ایتھلیٹس کی بھرپور شرکت

جموں،17 نومبر ، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک //:۔ جموں ضلع ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن کی جانب سے 2025-26 کی جموں ضلع ایتھلیٹکس چیمپئن شپ یونیورسٹی آف جموں کے سینتھیٹک ایتھلیٹک ٹریک پر شاندار انداز میں منعقد ہوئی۔ یہ مقابلے جے اینڈ کے ایمیچر ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن اور جے اینڈ کے اسپورٹس کونسل کی زیر سرپرستی، جبکہ ڈائریکٹوریٹ آف اسپورٹس اینڈ فزیکل ایجوکیشن، یونیورسٹی آف جموں کے اشتراک سے منعقد ہوئے۔ مختلف اسکولوں اور اداروں سے تعلق رکھنے والے جموں ضلع کے تقریباً 250 لڑکوں اور لڑکیوں نے یو-14، یو-16، یو-18، یو-20 اور اوپن کیٹیگریز میں بھرپور جوش و جذبے کے ساتھ شرکت کی۔ اختتامی تقریب میں بین الاقوامی ایتھلیٹ ایس۔ رویندر سنگھ (سینئر نائب صدر JKAAA) مہمان خصوصی تھے، جبکہ ڈاکٹر سوریندر سنگھ کوتوال (ڈائریکٹر چارجیز اکیڈمی) خصوصی مہمان رہے۔ اس موقع پر ونود کے۔ بھاٹیہ (سیکرٹری جنرل JDAAA) اور دیگر معززین نے کامیاب کھلاڑیوں میں اسناد امتیاز اور تمغے تقسیم کیے۔ مقابلوں کے انعقاد میں ماہر کوچز کے پینل نے اہم کردار ادا کیا جن میں ایس۔ گرچرن سنگھ، نرمل سنگھ، پروین سنگھ، گردیو کور، گیان کور، موکیش شرما، نیتن سین، ساحل شرما، ریتک، رنجیش شرما، کیلاش چوہدری، ویشالی، نہا شرما اور آریاویر سنگھ شامل تھے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل سے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا بذریعہ تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔ 190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781